روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

January 2017

ماہنامہ

خزینہ روحانیات لاہور

Rs.50

جلد نمبر 7
شمارہ نمبر 9

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

- صوفی اور مجذوب
- طلسم نقوش کی تسخیر کا عمل
- اگر جگہ ہوئی تو یہ مزید لکھ دیں
- عمل حاضری موکل آیۃ الکرسی
- کیا آپ احساس کمتری میں مبتلا ہیں؟
- بے راہ کو راہ راست پہ لانے کا خاص عمل
- غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ
- ہر قسم کے جادو اور جنات سے نجات کا خاص نورانی عمل
- جادو کے ذریعے ٹوٹتی شادی کو بچانے کا خاص نورانی عمل
- گیارہویں میں تسخیر و محبت کے خاص عمل کے عامل بنیں

جنوری 2017ء میں مختلف شہروں کے دورہ جات کی تفصیل

پشاور، راولپنڈی، اسلام آباد، عارف والا، ساہیوال، فیصل آباد

رابطہ: 0343-4686217, 0346-4661681

قدرتی توانائی کا انمول خزانہ
شہد کی دنیا میں اعتماد کا نام
شہد کھائیں دھوکہ نہ کھائیں
العارفی شہد کے نایاب اور شفاء بخش شہد کی اقسام
1 برسیم کا شہد
2 سورج مکھی کا شہد
3 جڑی بوٹیوں کا پہاڑی شہد
4 بیری کا شہد
5 مالٹے کا شہد
6 گرنڈہ کا شہد
7 پلوسہ کا شہد
8 چھوٹی مکھی کا شہد
9 دیسی جنگلی شہد بڑی مکھی
10 دم شدہ روحانی شہد
11 اجوائن کا شہد
12 شفائین پلوسہ
13 عجوہ پیسٹ
14 عجوہ کھجور
15 عجوہ کھجور کی گٹھلی کا پاؤڈر
16 ڈرائی فروٹ پیسٹ
17 سبز چائے
خوشخبری
کم از کم ایک کلو شہد کی خریداری پر ممبران کیلئے ڈاک خرچ فری
100% خالص
مطب العارف: 586 کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔
darulamal.org/matabalaarif 042-35410586, 0307-5525103

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال ''دو خاص نمبر'' شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

ماہنامہ لاہور

خزینۂ روحانیات

جلد 7 ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ ..... جنوری 2017ء شمارہ 9

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

بیرون ملک +92-322-7772772

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

قیمت

قیمت	سالانہ ممبر شپ عام ڈاک	سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک
50 روپے	650 روپے	1000 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBL ایکسپریس کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
ٹیلی نار 034377727721 ..... یوبی ایل اومنی 03437772772
03028401977 ..... یو پیسہ 33343082867

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین .... جنوری 2017ء .... ربیع الثانی 1438ھ

انتقالِ پُر ملال

ہمارے دیرینہ دوست جناب ذوالفقار احمد عزیز (راولپنڈی)، جو کہ ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے لکھاری بھی تھے، 29/11/2016 کو قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے ہیں۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ ان کیلئے دُعائے مغفرت فرمائیں اور ایصالِ ثواب کریں۔ (ادارہ)

المناک حادثہ

مورخہ 7 دسمبر 2016ء بروز بدھ پی آئی اے کی چترال سے اسلام آباد جانے والی پرواز کو حادثہ پیش آیا۔ جس میں 47 افراد جاں بحق ہوئے۔ ان جاں بحق افراد میں سرفہرست جنید جمشید صاحب جیسے مبلغ اسلام سے پاکستانی قوم ہمیشہ کیلئے محروم ہوگئی۔ ان تمام جاں بحق افراد کے غم میں ادارہ برابر کا شریک ہے اور اُن کے لواحقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

اللہ رے کیا بارگہِ غوثِ جلی ہے
گردن کو جھکائے ہوئے ہر ایک ولی ہے

اللہ رے کیا بارگہِ غوثِ جلی ہے
گردن کو جھکائے ہوئے ہر ایک ولی ہے

وہ ذات گلستانِ رسالت کی کلی ہے
نو رستہ گل گلشنِ زھراؓ و علیؓ ہے

اولادِ حسنؓ آلِ حسینؓ ابنِ علیؓ ہے
بے شک شہِ بغداد ولی ابن ولی ہے

سب اُن کی عنایت ہے، خفی ہے کہ جلی ہے
ہر رسمِ کرم ان کے گھرانے سے چلی ہے

جس دل پہ نظر ان کی ہو وہ روشن و بینا
ان کو جو پسند آئے وہی بات بھلی ہے

ہوں نقشِ قدم جس پہ نبیؐ اور علیؓ کے
اس در پہ کسی کی نہ چلے گی نہ چلی ہے

اک سلسلۂ نور ہے ہر سانس کا رشتہ
ایمان میرا حُبِ نبیؐ ، مہرِ علیؓ ہے

اس ذات سے شاہی کے قرینے کوئی سیکھے
وہ ذات جو کہ فقر کے سانچے میں ڈھلی ہے

مجھ کو بھی محبت ہے بہت باد صبا سے
کیوں کر نہ ہو آخر ترے کوچے سے چلی ہے

مشکل ہوئی آسان انہیں جب بھی پکارا
یورش غم و آفت کی میرے سر سے ٹلی ہے

محشر میں وہی غازہ انوار بنے گی
مٹی تیرے کوچے کی جو چہرے پہ ملی ہے

ہر گام پہ سجدے کی تمنا ہے جبیں کو
یہ کس کا در ناز ہے یہ کس کی گلی ہے

جو نور ہے بغداد کی گلیوں کا اجالا
ہر ایک کرن اس کی مدینے سے چلی ہے

میں ان کا ہوں تا حشر نصیرؔ ان کا رہوں گا
صد شکر ان سے میری نسبت ازلی ہے

(حضرت پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمہ اللہ)

شکرِ خداوندی کا افضل طریقہ

یونس مسعود (لاہور)

ہم میں سے اکثر لوگ شکوے اور شکایات کرتے نظر آتے ہیں کہ فلاں کے پاس یہ چیز ہے، ہمارے پاس نہیں ہے۔ فلاں اس قدر منصب اور مال واسباب والا ہے، ہمیں کیا ملا ہے۔ اگر ہم کبھی اس بات پر تھوڑا غور کریں کہ ہمیں کیا کچھ مل چکا ہے تو پھر حرفِ شکایت کبھی زبان سے ادا نہ ہو۔

رب العزت کی ہم پر سب سے بڑی عنایت یہ ہوئی ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا ہے۔ اگر وہ ہمیں کوئی جانور، کوئی کیڑا یا کوئی جراثیم بنا دیتا تو ہم کیا کر سکتے تھے؟ پھر اس وقت ہماری زندگی کا مقصد کیا ہوتا ہے؟ محض خوراک کا حصول اور بے معنی نقل وحرکت۔ اگر خالق کائنات ہمیں بے جان پتھر یا تنکا بنا دیتا تو کیا ہمیں اس پر کچھ اختیار ہوتا؟ پھر ہم کیا کرتے؟ نقل وحرکت اور خوراک سے بھی محروم رہتے؟ کیا ہمیں اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں ایک انسان بنایا؟

پھر دوسری کرم نوازی مالکِ حقیقی کی طرف سے یہ ہوئی کہ اس نے ہمیں صحیح سلامت انسان بنایا۔ ہمیں معذور نہیں بنایا، ہمیں اندھا، بہرہ یا لنگڑا پیدا نہیں کیا، ہمیں تمام اعضاء صحیح سلامت عطا کیے۔ ہم دیکھ سکتے ہیں، سن سکتے ہیں، محسوس کر سکتے ہیں، چکھ سکتے ہیں۔ کیا حواسِ خمسہ کی نعمت کوئی چھوٹی نعمت ہے؟ مگر ہمیں چھوٹی لگے گی کیونکہ انسانی فطرت ہی یہی ہے کہ اسے اس وقت نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے، جب وہ اس سے چھن جاتی ہے۔ کیا ہمیں ان نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرنا چاہئے؟

پھر ایک بڑی نعمت اللہ رب العزت نے ہمیں عقل وشعور کی عطا فرمائی۔ ہم سوچ سکتے ہیں، سمجھ سکتے ہیں، ہزاروں لوگوں اور اشیاء کے نام اور کام یاد رکھ سکتے ہیں، کیا یہ معمولی نعمت ہے؟

پھر حق تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا۔ اگر ہم کلمہ گو ہیں، اللہ تعالیٰ کے نام لیتے ہیں تو اس میں ہمارا اپنا کوئی کمال نہیں ہے۔ یہ اسی اللہ کی کرم نوازی ہے کہ اس نے ہمیں اس قابل سمجھا کہ ہماری حقیر زبانوں سے اپنا نام لینے کی توفیق اور قوت عطا فرمائی۔ کیا یہ بہت بڑا احسان نہیں ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں مسلمان نہ بناتا تو ہم کیا کر سکتے تھے؟ پھر ہمیں آخرت میں ساری زندگی دوزخ میں گزارنا ہوتی۔ عجیب بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس قدر نعمتیں عطا فرمائیں لیکن کبھی اس پر اپنا احسان نہیں جتایا۔ مگر صرف ایک نعمت اتنی بڑی عطا کی کہ خود اللہ نے فرمایا کہ میں نے یہ نعمت تمہیں عطا کر کے تم پر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ نعمت محمد ﷺ کی صورت میں ہمیں عطا ہوئی ہے۔ فرمایا:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (آل عمران: ۱۶۴)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے عظمت والا رسول (ﷺ) بھیجا''۔

اتنی بڑی نعمت ہمیں بغیر طلب کیے مل گئی؟ وہ رسول ﷺ، جن کے صدقے میں کائنات کو تخلیق کیا گیا، بغیر کچھ کیے ہم ان کی اُمت میں آ گئے۔ ذرا ایک لمحہ رک کر سوچیں، اگر ہم حضور ﷺ کی اُمت کی بجائے کسی اور اُمت میں پیدا ہوتے تو کیا ہوتا؟ ہماری عبادت گاہ مخصوص ہوتی۔ ساری زمین مسجد نہ ہوتی۔ ہمارا کوئی کپڑا کبھی ناپاک ہو جاتا تو دھونے سے پاک نہ ہوتا، کاٹ کر پھینکنا پڑتا۔ ہمیں قربانی کا گوشت خود استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوتی۔ ہمیں روزے کے ایام میں راتوں کو صحبت کی اجازت نہ ہوتی۔ ہمارے لئے تیمم جائز نہ ہوتا۔ ہماری امت ایک مخصوص زمانے اور علاقے تک محدود رہتی۔ ہمیں انبیاءؑ کی طرح امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ نہ ملتا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے، گناہوں کا ارتکاب کرتے تو ہم پر اسی دنیا میں ہی عذاب آ جاتا۔ ہمیں فنا کر دیا جاتا، ہمارا نام ونشان مٹا دیا جاتا، پھر ہماری جگہ اور تہذیبیں آباد ہوتیں۔

نعمتیں تو حق تعالیٰ نے بے شمار عطا فرمائیں مگر جس نعمت کو خود ''بڑا احسان'' فرمایا، ہمیں اس کا شکر بھی اسی حساب سے زیادہ کرنا چاہئے۔ پھر ذات مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج رہے ہوں گے تو بھی ہم شکرِ خدا کر رہے ہوں

گے، کیونکہ نعمت مصطفیٰ ﷺ ہمیں حق تعالیٰ نے عطا کی ہے۔ پھر شکر کا مقصد بھی یہی ہے کہ نعمت عطا کرنے والے کو راضی اور خوش کیا جائے تو جب ہم اللہ کے حبیب ﷺ کی تعریف کریں گے (بصورت نعت اور درود) تو شکر کیونکر ادا نہیں ہوگا؟ جب ہم اس کے حبیب پر صلوٰۃ بھیجیں گے، وہ کام کریں گے جو خود اللہ اور اس کے فرشتے بھی کرتے ہیں تو اللہ کا شکر کیسے ادا نہیں ہوگا؟

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب:۵۶)

"بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (مکرم ﷺ) پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجا کرو اور خود سلام بھیجا کرو"۔

ایک باریک نکتہ یہ ہے کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ تو خدا بلند کر چکا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ (الم نشرح:۴)

"اور ہم نے آپ کی خاطر آپ ﷺ کا ذکر بلند فرما دیا"۔ تو ہمیں ذکر خدا کرنے سے کیا ملے گا؟ جو ہمیں ملے گا، وہ یہ ہوگا کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ چونکہ اللہ جل جلالہ بلند کر چکا تو اب جو بندہ بھی ذکر مصطفیٰ ﷺ کرتا جائے گا، وہ بھی بلند سے بلند تر ہوتا جائے گا۔ اب درود ایک ایسا عمل ہے جو اللہ جل جلالہ بھی کرتا ہے، اس کے حکم سے اس کے فرشتے بھی کرتے ہیں، تو کیا اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول ﷺ کو ہمارے درود کی ضرورت ہے؟ نہیں، بلکہ اس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اب جو بھی سنت الٰہیہ اور سنت ملائکہ کی تکمیل میں درود و سلام کا ورد کرے گا تو اس کا اپنا مقام بلند ہوتا جائے گا۔ اس کا اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول ﷺ سے تعلق مضبوط ہوتا جائے گا اور جتنا اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول ﷺ سے تعلق مضبوط ہوگا، اتنا ہی ایمان محفوظ ہوگا اور جتنا زیادہ ایمان محفوظ ہوگا، اتنا خاتمہ بالخیر ہوگا اور جب خاتمہ بالخیر ہو تو اللہ جل جلالہ اور اس کے حبیب ﷺ کی رضا نصیب ہوگی اور جسے اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا نصیب ہوگی، وہ یقیناً کامیاب ہوگیا۔ پھر درود ایک ایسا عمل ہے جس سے دونوں طرف کے فرشتے مشغول ہوجاتے ہیں، کیونکہ احادیث کے مطابق جب کوئی ایک دفعہ درود پڑھتا ہے تو دایاں فرشتہ نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے، بایاں فرشتہ دس برائیاں مٹاتا ہے اور اللہ رب العزت دس درجات بلند فرماتا ہے۔ کیا شکرِ خداوندی کا اس سے بڑھ کر بھی کوئی طریقہ ہے؟

صوفی اور مجذوب

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہٗ
(سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت صوفی بہادر علیؒ جویلی لکھا)

صوفی کون؟

صوفی اُسے کہتے ہیں جس نے اپنا دِل ماسوائے اللہ سے پاک کرلیا ہو اور نبی کریم ﷺ اور ان کے دوستوں یعنی پیران طریقت کی پیروی میں ہمیشہ مصروف رہے۔

حضرت شیخ منصورؒ سے دریافت کیا گیا مَنِ الصُّوْفِیْ یعنی صوفی کسے کہتے ہیں۔

قَالَ وَاجِدُوْنَ الذَّاتِ فرمایا وہ لوگ جنہوں نے ذاتِ باری تعالیٰ کو پالیا۔

حضرت ابوبکر شیخ شبلیؒ فرماتے ہیں کہ ''حقیقی صوفی دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کی ہستی کے سوا کسی اور چیز کو نہیں دیکھتا''۔

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ'' صوفی وہ ہے جو متواضع ہو اور جفائے خلق برداشت کرنے میں ایسا ہو جیسے زمین''۔

حضرت ابوتراب بخشیؒ فرماتے ہیں کہ ''صوفی وہ ہے جسے کوئی چیز ناپاک نہ کر سکے اور وہ خود ہر چیز کو پاک وصاف کر دے''۔

حضرت عبداللہ بن محمود مرتعشی فرماتے ہیں کہ ''صوفی ہر بلا سے بے خوف اور ہر عطا سے سیر چشم ہوتا ہے''۔

حضرت خواجہ ابوالحسن نوریؒ فرماتے ہیں کہ ''صوفی وہ ہے جو کدورت بشریت سے آزاد آفت نفس سے صاف اور خواہشاتِ نفس سے پاک ہو''۔

مجموعی طور پر صوفی وہ ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کو اپنے دِل میں جگہ نہیں دیتا، جس مقام پر پہنچتا ہے ماسویٰ اللہ کی نفی کرتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے۔ چونکہ صوفیائے کرام اخلاق ومعاملات کو مہذب اور پاکیزہ بنا کر طبعی آفتوں سے نفرت کرتے ہیں اسی بنا پر انہیں صوفی کہتے ہیں۔

صوفی دو قسم کے ہوتے ہیں یعنی ایک ابن الوقت دوسرے ابو الوقت۔ صوفی ابن الوقت ظاہری وباطنی صفائی رکھتا ہے۔ اعمال شریعت وافعال طریقت پر کاربند اور وقت کا پابند ہوتا ہے۔ صوفی ابوالوقت وقت پر قادر ہوتا ہے یعنی ان کے اختیار میں ہوتا ہے۔

مجذوب

ایسے سالک جن پر راہِ طریقت میں کچھ تجلی ہوجاتی ہے جس کی تاب نہ لاکر شیشہ عقل ان کا ٹوٹ جاتا ہے اور وہ ہمیشہ کے لیے اُسی مقام میں رہ جاتے ہیں۔ مجذوب دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک مجذوب ازلی دوسرے مجذوب کسبی۔

مجذوب ازلی

مجذوب ازلی وہ ہوتا ہے کہ روزِ الست سے الست بربکم کی صدائے جانفزا سن کر بلیٰ کہتے ہوئے رَبّ العزت کے مشاہدہ جمال میں مست ہو گیا، ایسا مست کہ عالم ارواح سے عالم اجسام میں آکر بھی مست وبے خبر رہتا ہے۔ حتیٰ کہ عالم برزخ میں بھی مست ہوجاتا ہے۔ اس کو ''مست بادہ الست'' کہتے ہیں۔

جنہے پیتا جام الستی اے — اوہدی مستی عبادت ہوندی اے

ایسا مجذوب ظاہراً مقامات سے بے خبر اور باطناً سیر سلوک سے واقف اور ہوشیار ہوتا ہے۔ ایسے مجذوب کو مشاہدہ ذاتی نصیب ہوتا ہے۔

مجذوب کسبی

عالم اجسام میں بالکل ہوشیار آیا اور مدت تک سمجھ بوجھ میں رہا۔ اتفاقاً کسی کامل کا مرید ہوا اور مرشد نے اپنے خاندان کے موافق تعلیم وتلقین فرمائی اور جب نوبت سلطان الاذکار کی آئی اور ہر جانب سے انوار وتجلیات کا غلبہ ہوا تو تاب نہ لاکر بے اختیار وبے ہوش ہوگیا۔ کبھی کبھی ہوشیاری میں

آ کر گفتگو بھی کرتا ہے لیکن اس کی بات کسی کی سمجھ میں نہیں آتی اور بعض کسی مجذوب کی نگاہ پر تاثیر سے مست ہوجاتے ہیں ۔ایسے مجذوب کو مشاہدہ صفاتی ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ مجذوب سے فیض بہت کم ہوتا ہے اور اگر ہو بھی تو اپنے جیسا کر دیتا ہے۔ سالک ہوشیار کا مرتبہ مجذوب سے افضل ہوتا ہے۔

چار پیر

سیدنا حضرت امام حسن	سیدنا حضرت امام حسین
حضرت خواجہ کمیل بن زیاد	حضرت خواجہ حسن بصری

ان کو پیرانِ طریقت بھی کہتے ہیں۔

چار پیر چودہ خانوادے

چارے پیر پچھان توں حسن حسین ولی
حسن بصری کمیل تھیں ہویا فیض جلی
چارے پیر چودہ خانوادے نفس شیطان دے ویری
زیدی تے عیاضی ادھمی چوتھا جان ہبیری
چشتی عجمی تے طیفوری کرخی سقطی جان
جنیدی تے گاذرونی طوسی باراں ایہہ پچھان
سہروردی فردوسی تائیں چوداں ہوئے کل
ایہہ چوداں خنوادے پورے دِل وچہ رکھ نہ بھل

اصلاحِ قلب کیلئے دستور العمل

منجملہ ارشادات عالیہ حکیم الامت مجدد الملۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ

وہ دستور العمل، جو دل پر سے پردے اُٹھاتا ہے۔ جس کے چند اجزاء ہیں:

(۱) کتابیں دیکھنا (پڑھنا) یا سننا۔

(۲) مسائل دریافت کرتے رہنا۔

(۳) اہل اللہ کے پاس آنا جانا اور اگر ان کی خدمت میں آمد و رفت نہ ہو سکے تو بجائے ان کی صحبت کے، ایسے بزرگوں کی حکایات وملفوظات ہی کا مطالعہ کرو یا سن لیا کرو۔

(۴) تھوڑی دیر ذکر اللہ بھی کرلیا کرو۔

یہ دستور اصلاحِ قلب میں بہت ہی معین ہے اور اسی ذکر کے وقت میں سے کچھ وقت محاسبہ کے لیے نکال لو جس میں اپنے نفس سے اس طرح باتیں کرو کہ ''اے نفس! دنیا سے جانا ہے، موت بھی آنے والی ہے۔ اس وقت یہ سب مال ودولت یہیں رہ جائے گا۔ بیوی بچے سب تجھے چھوڑ دیں گے اور خدا تعالیٰ سے واسطہ پڑے گا۔ اگر تیرے پاس نیک اعمال زیادہ ہوئے تو بخشا جائے گا اور گناہ زیادہ ہوئے تو جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا، جو برداشت کے قابل نہیں ہے۔ اس لیے تو اپنے انجام کو سوچ اور آخرت کے لیے کچھ سامان کر۔ عمر بڑی قیمتی دولت ہے۔ اس کو فضول رائیگاں مت برباد کر۔ مرنے کے بعد تو اس کی تمنا کرے گا کہ کاش میں کچھ نیک عمل کرلوں، جس سے مغفرت ہوجائے۔ مگر اس وقت تجھے یہ حسرت مفید نہ ہوگی۔ پس زندگی کو غنیمت سمجھ کر اس وقت اپنی مغفرت کا سامان کرلے''۔

نوٹ: کتابیں کون سی پڑھی جائیں؟ کیا ذکر کیا جائے؟ کون سے بزرگوں کی حکایات پڑھیں؟ خود تجویز نہ کریں، کسی بزرگ سے تجویز کروائیں۔ خ

غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ عبدالقادر جیلانی (470 تا 561 ہجری) - (جنہیں سید نا عبدالقادر جیلانی، شیخ عبدالقادر جیلانی اور حضرت شیخ سید نا عبدالقادر جیلانی گیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔) (1077ء-1166ء) جو کہ سُنی حنبلی طریقہ کے نہایت اہم صوفی شیخ اور سلسلہ قادریہ کے بانی ہیں۔

ولادت

آپؒ کی پیدائش شب اول رمضان 470ھ بمطابق 17 مارچ، 1078 عیسوی میں ایران کے صوبہ کرمانشاہ کے شہر مغربی گیلان میں ہوئی، جس کو کیلان بھی کہا جاتا ہے اور اسی لئے آپؒ کا ایک اور نام شیخ عبدالقادر گیلانی بھی ماخوذ ہے۔

کہا جاتا ہے وہ بغداد کے جنوب میں 40 کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع عراقی تاریخی شہر مدائن کے قریبی شہر مغربی گیلان میں یا اس کے قریب عراقی گاؤں «بشیر» میں پیدا ہوئے تھے۔ تاریخی کتب نیز بغداد میں رہائش پذیر گیلانی خاندان اس بات کی تائید کرتے ہیں۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا تعلق جنید بغدادیؒ کے روحانی سلسلے سے ملتا ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی خدمات وافکار کی وجہ سے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو مسلم دنیا میں غوثِ الاعظم دستگیر کا خطاب دیا گیا ہے۔

سلسلہ نسب

آپؒ کے والد کا نام سید ابوصالح موسی جنگی دوستؒ بن عبداللہ الجیلیؒ بن سید یحییٰ زاہدؒ بن سید محمد مورثؒ بن سید داؤدؒ بن سید موسی ثانیؒ بن سید موسی الجونؒ بن سید عبداللہ ثانیؒ بن سید عبداللہ المحضؒ بن سید حسن المثنیٰؒ بن سید نا امام حسنؓ بن سید نا علی کرم اللہ وجہہ۔

خاندان

آپؒ کے والد محترم کا نام ابوصالح موسیٰ الحسنیؒ تھا۔ والدہ محترمہ کا نام اُم الخیر فاطمہؒ تھا۔ آپؒ کی چار بیویاں تھیں: سیدہ بی بی مدینہ، سیدہ بی بی صادقہ، سیدہ بی بی مومنہ اور سیدہ بی بی محبوبہ۔

آپؒ کی اولاد کی تعداد انچاس تھی۔ ستائیس لڑکے اور بائیس لڑکیاں۔ مشہور یہ ہیں: شیخ سیف الدین عبدالوہاب، شیخ شرف الدین ابومحمد عیسیٰ، شیخ حافظ عبدالرزاق تاج الدین، شیخ ابوبکر عبدالعزیز، شیخ سراج الدین عبد الجبار، شیخ یحییٰ، شیخ موسیٰ، شیخ ابوالفضل محمد، شیخ ابواسحق ابراہیم، شیخ عبداللہ، شیخ عبدالرحمٰن اور شیخ ابوناصر موسیٰ۔

اکابرینِ اسلام کی عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے بارے پیشین گوئی

1۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی ولادت سے چھ سال قبل حضرت شیخ ابواحمد عبداللہؒ بن علیؒ بن موسیٰؒ نے فرمایا کہ ''میں گواہی دیتا ہوں کہ عنقریب ایک ایسی ہستی آنے والی ہے کہ جس کا فرمان ہوگا کہ:

قدمی هذا علی رقبة کل ولی الله

کہ ''میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔''

2۔ حضرت شیخ عقیل سنجیؒ سے پوچھا گیا کہ اس زمانے کے قطب کون ہیں؟ فرمایا ''اس زمانے کا قطب مدینہ منورہ میں پوشیدہ ہے۔ سوائے اولیاء اللہ کے اُسے کوئی نہیں جانتا۔ پھر عراق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ اس طرف سے ایک عجمی نوجوان ظاہر ہوگا۔ وہ بغداد میں وعظ کرے گا۔ اس کی کرامتوں کو ہر خاص وعام جان لے گا اور وہ فرمائے گا کہ

قدمی هذا علی رقبة کل ولی الله

کہ ''میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔''

سالک السالکین میں ہے کہ جب عبدالقادر جیلانیؒ کو مرتبۂ غوثیت و مقام محبوبیت سے نوازا گیا تو ایک دن جمعہ کی نماز میں خطبہ دیتے وقت اچانک آپؒ پر استغراقی کیفیت طاری ہوگئی اور اسی وقت زبانِ فیض سے یہ

کلمات جاری ہوئے؛

قدمی هذا علی رقبة کل ولی الله

کہ ''میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔''

معاً منادیٔ غیب نے تمام عالم میں ندا کردی کہ جمیع اولیاء اللہ اطاعتِ غوثِ پاک کریں۔ یہ سنتے ہی جملہ اولیاء اللہ جو زندہ تھے یا پردہ کر چکے تھے، سب نے گردنیں جھکا دیں۔ (تلخیص بہجت الاسرار)

حالاتِ زندگی

ایامِ طفولیت

تمام علماء و اولیاء اس بات پر متفق ہیں کہ سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ مادرزاد یعنی پیدائشی ولی ہیں۔ آپؒ کی یہ کرامت بہت مشہور ہے کہ آپؒ ماہِ رمضان المبارک میں طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک کبھی بھی دودھ نہیں پیتے تھے اور یہ بات گیلان میں بہت مشہور تھی۔

ولد للاشراف ولد لایرضع فی رمضان

یعنی سادات کے گھرانے میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو رمضان میں دن بھر دودھ نہیں پیتا۔

کھیل کود سے لاتعلقی

بچپن میں عام طور سے بچے کھیل کود کے شوقین ہوتے ہیں لیکن آپؒ بچپن ہی سے لہو و لہب سے دور رہے۔ آپؒ کا ارشاد ہے کہ

کلما هممت ان العب مع الصبیان اسمع قائلا یقول الی یا مبارك

ترجمہ: یعنی ''جب بھی میں بچوں کے ساتھ کھیلنے کا ارادہ کرتا تو میں سنتا تھا کہ کوئی کہنے والا مجھ سے کہتا تھا ''اے برکت والے، میری طرف آ جا۔''

ولایت کا علم

ایک مرتبہ بعض لوگوں نے سید عبدالقادر جیلانیؒ سے پوچھا کہ آپؒ کو ولایت کا علم کب ہوا؟ تو آپؒ نے جواب دیا کہ دس برس کی عمر میں جب میں مکتب میں پڑھنے کے لئے جاتا تو ایک غیبی آواز آیا کرتی تھی جس کو تمام اہلِ مکتب بھی سنا کرتے تھے کہ

افسحوا لولی الله

ترجمہ: ''اللہ کے ولی کے لئے جگہ کشادہ کر دو۔''

پرورش و تحصیلِ علم

آپؒ کے والد کے انتقال کے بعد، آپؒ کی پرورش آپؒ کی والدہ اور آپؒ کے نانا نے کی۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا شجرۂ نسب والد کی طرف سے حضرت امام حسنؓ اور والدہ کی طرف سے حضرت امام حسینؓ سے ملتا ہے اور یوں آپؒ کا شجرۂ نسب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملتا ہے۔ اٹھارہ (18) سال کی عمر میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ تحصیلِ علم کے لئے بغداد (1095ء) تشریف لے گئے۔ جہاں آپؒ کو فقہ کے علم میں ابوسعید علی مخرمیؒ، علم حدیث میں ابوبکر بن مظفرؒ اور تفسیر کے لئے ابومحمد جعفرؒ جیسے اساتذہ میسر آئے۔

ریاضت و مجاہدات

تحصیل علم کے بعد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے بغداد شہر کو چھوڑا اور عراق کے صحراؤں اور جنگلوں میں 25 سال تک سخت عبادت و ریاضت کی۔

1127ء میں آپؒ نے دوبارہ بغداد میں سکونت اختیار کی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ جلد ہی آپؒ کی شہرت و نیک نامی بغداد اور پھر دور دور تک پھیل گئی۔ 40 سال تک آپؒ نے اسلام کی تبلیغی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔ نتیجتاً ہزاروں لوگ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اس سلسلۂ تبلیغ کو مزید وسیع کرنے کے لئے دور دراز وفود کو بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا۔ خود شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے تبلیغِ اسلام کے لئے دور دراز کے سفر کئے اور برِصغیر تک تشریف لے گئے اور ملتان (پاکستان) میں بھی قیام پذیر ہوئے۔

حلیہ

جسم نحیف، قد متوسط، رنگ گندمی، آواز بلند، سینہ کشادہ، ڈاڑھی لمبی چوڑی، چہرہ خوبصورت، سر بڑا، بھنوئیں ملی ہوئی۔

فرمودات غوث اعظم

*......اے انسان، اگر تجھے محد سے لے کر لحد تک کی زندگی دی (بقیہ ص 23)

یَا عَفُوُّ اور یَا رَؤُفُ کے خواص اور اثرات

حضرت مولانا انظر شاہ کاشمیریؒ

یَا عَفُوُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ایک سو چھپن (۱۵۶) ہیں۔

غصہ کا علاج

جس کی طبیعت میں غیض و غضب ہو اور وہ اپنے نفس کی اصلاح کرنی چاہے تو ہر روز ایک سو (۱۰۰) مرتبہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے، اس کا نفس اس کے قابو میں آ جائے۔ لیکن مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیانی وقفہ میں پڑھے۔

گناہوں کی مغفرت

جو شخص اپنے گناہوں کی مغفرت کے لئے اس کا وظیفہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھے، اس کے گناہ بخشے جائیں۔

آقا و افسر کو مہربان کرنا

جو شخص اپنے آقا کے مہربان ہونے یا اس کی مخالفت دور کرنے کے لیے پانچ سو اکتالیس (۵۴۱) مرتبہ روزانہ، سات چلّے، بعد نمازِ عشاء قبلہ کی طرف منہ کر کے، ننگے سر کھڑا ہو کر پڑھے، اس کا آقا، افسر قابو میں آ جائے۔

جنگ و جدل میں حفاظت ہو

اگر کوئی جنگ و جدال میں یہ چاہے کہ میں بچا رہوں اور کوئی تیغ و تفنگ اثر نہ کرے، وہ اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ نگہبانی فرمائیں۔

العفو کا نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۵۱	۵۶	۴۹
۵۰	۵۲	۵۴
۵۵	۴۸	۵۳

یَا رَؤُفُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد تین سو چھیاسی (۳۸۶) ہیں۔

گناہوں سے نجات

اپنے گناہوں سے نجات پانے کے لیے روزانہ چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھے۔

مظلوم رہا ہو

مظلوم کو رہائی دلانے کے لیے پندرہ (۱۵) مرتبہ روزانہ اس کا وظیفہ پڑھیں، ان شاء اللہ رہائی پائے۔

ہر کوئی مہربان ہو، محبت کرے

اگر کوئی اس کی مداومت کرے مخلوق اس پر مہربان ہو جائے اور ان کے دل نرم پڑ جائے اور تمام دشمن دوست بن جائیں اور ہر ایک محبت کرے۔

ظالم سفارش قبول کرے

اگر کسی ظالم سے کسی مظلوم کی سفارش کرنی چاہے اور اسے چھڑانا چاہے تو سفارش کرنے والا اس اسم پاک کو دس (۱۰) بار پڑھے، اس کی سفارش قبول ہو۔

الرؤف کا نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۹۴	۱۰۰	۹۲
۹۳	۹۵	۹۸
۹۹	۹۱	۹۶

سورۂ انعام کے اعمال

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ

سورۂ انعام کی اہمیت کا اندازہ لگانے کے لیے مستدرک کی یہ حدیث کافی ہے، جس میں آنحضورﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جب سورۂ انعام نازل ہوئی تو اس کے ساتھ اتنے فرشتے نازل ہوئے کہ آسمان کے کنارے بھر گئے''۔

دشمنوں کی شرارتوں سے حفاظت

اکابرین نے فرمایا ہے کہ سورۂ انعام کی ۳ مرتبہ تلاوت دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ہر قسم کے دوروں سے نجات

کسی مریض کو کسی بھی طرح کے دورے پڑتے ہوں، اس کو مٹی کے کورے برتن پر یا چینی کی طشتری پر یہ آیت لکھ کر دھو کر پلائیں اور اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں اور اسی آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے:

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ؀ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؀ (الانعام:۱۲،۱۳)

اس آیت کو دن میں ۳ مرتبہ لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سات دن میں کل ۲۱ مرتبہ لکھ کر پلائیں۔ اس آیت کا نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰۳۸	۱۰۴۲	۱۰۴۵	۱۰۳۱
۱۰۴۴	۱۰۳۲	۱۰۳۷	۱۰۴۳
۱۰۳۳	۱۰۴۷	۱۰۴۰	۱۰۳۶
۱۰۴۱	۱۰۳۵	۱۰۳۴	۱۰۴۶

مکان وبائی امراض سے محفوظ رہے

اگر کسی مکان میں طاعون یا ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور طرح کی وبا پھیلی ہوئی ہو تو اس آیت کا مکان کے دروازے پر یا مکان کے اندر لگانا نہایت مفید ہے۔ ان شاء اللہ اس مکان میں ہرگز وباء داخل نہیں ہوگی۔

آیت یہ ہے:

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ؀ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؀

ظالم کو رسوا اور برباد کرنا

اگر کسی شخص پر کوئی ظالم ظلم کرتا ہو اور بے جا ستاتا ہو اور مظلوم شخص کسی طرح اس ظالم کو مغلوب کرنے کی فکر میں ہو تو رات کو اندھیرا کر کے اکیس سو (۲۱۰۰) مرتبہ ننگے سر، ننگے پاؤں کھڑے ہو کر اپنا دایاں ہاتھ سینے پر رکھ کر لگاتار سات دن تک یہ آیت پڑھے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ؀

اس آیت کے اس وظیفے کی برکت سے مظلوم کی فریاد رسی ہوگی۔ اور ظالم رسوا و برباد ہوگا۔ یہ عمل اکابرین کا آزمودہ اور بے حد مؤثر ہے۔ ایمان ویقین کے ساتھ کرنے والے اس عمل کی تاثیر کے خود ہی قائل ہو جائیں گے۔

مدد کرنے والے غیبی فرشتے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''محافظ فرشتوں کے علاوہ زمین میں اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے فرشتے بھی ہیں جو درختوں کے گرنے والے پتوں کو بھی لکھتے ہیں۔ سو جب تم میں سے کوئی کسی علاقے میں راستہ بھٹک جائے اور ایسے میں کوئی مددگار نہ پائے تو اسے چاہیے کہ بلند آواز سے یہ کہے: اے اللہ کے بندو! ہماری مدد اور اعانت کرو! اللہ تم پر رحم فرمائے۔ تو ضرور اس کی اعانت کی جائے گی''۔

(شعب الایمان از بیہقی)

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے نظرِ بد سے نجات کے تین مجرب اعمال

مرتب: مولانا علی آفاق صاحب

۱ ...... وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (القلم:۵۱-۵۲) (پ۲۹ ع۴)

ترجمہ: ''اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو (شدتِ عداوت سے) ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرا دیں گے (یہ ایک محاورہ ہے) اور (اسی عداوت سے آپ کی نسبت) کہتے ہیں کہ یہ مجنون ہیں۔ حالانکہ یہ قرآن (جس کے ساتھ آپ تکلم فرماتے ہیں) تمام جہان کے واسطے نصیحت ہے۔

خاصیت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نظرِ بد کے لئے مفید ہے۔

۲ ...... يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (الاعراف:۳۱-۳۳) (پارہ ۸، رکوع ۱۱)

ترجمہ: ''اے اولادِ آدم کی، تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو، بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے حد سے نکل جانے والوں کو، آپ ﷺ فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو، جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے؟ آپ ﷺ یہ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں، دنیوی زندگی میں خاص اہلِ ایمان ہی کے لئے ہیں، ہم اس طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو، اُن میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو۔ اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ، جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

خاصیت: یہ آیت زہر و چشمِ بد و سحر کے دفع کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے، چشمِ بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کر کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظرِ بد سے بھی۔

۳ ...... سورۃ ہمزۃ (پ۳۰)

خاصیت: جس کو نظرِ بد لگ گئی ہو اُس پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

ضروری اعلان

ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ انٹرنیٹ پر مختلف ویب سائٹس، فیس بک، بلاگز وغیرہ اور مختلف واٹس ایپ گروپس میں ہمارے رسالے اور ویب سائٹ کا مواد بغیر اجازت دیا جا رہا ہے۔ مضامین کو اپنے نام سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ ہم ان تمام افراد کو تنبیہ کرتے ہیں کہ ہم ان کے خلاف قانونی کاروائی کا حق رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

درود شریف کے اعمال

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہٗ

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے

اگر کوئی شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکہتر (۷۱) مرتبہ اور دوسری تین نمازوں کے بعد سات (۷) مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد کو معاشرے میں اعلیٰ مقام نصیب ہو اور زندگی کے تمام مقاصد حسنہ میں اس کو اعلیٰ کامیابی نصیب ہو۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کَذٰلِكَ۔

کاروبار میں ترقی اور مالدار بننے کے لیے

اگر کوئی شخص کوئی ایک وقت مقرر کر کے روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے کاروبار میں زبردست خیر و برکت ہو گی اور دن بہ دن اس کی دولت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کے لیے

ہولِ دل کو دفع کرنے کے لیے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لیے تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔

ہر قسم کی مشکل اور حاجات کے لیے

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے اور اس مصیبت سے کسی طرح اس کو نجات نہ ملتی ہو یا کوئی شخص کسی مشکل میں مبتلا ہو اور اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو یا کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو ان تمام صورتوں میں یہ درود شریف نمازِ عشاء کے بعد مکمل خلوت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے۔ لگاتار تین (۳) روز تک اس عمل کو کرے۔ ان شاء اللہ کامیابی ملے گی اور مشکلات و مصائب سے نجات عطا ہو گی۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ

میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا کرنے کے لیے

اگر میاں بیوی اپنی محبت میں اضافہ کرنا چاہتے ہوں تو اس درود شریف کو چار سو پچاس (450) مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کھائیں۔ اور اگر دونوں میں جدائی واقع ہو اور ان کے رشتے دار ان کو ایک دوسرے کے قریب کرنا چاہتے ہوں تو اس عمل کو کر کے چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو کھلا دیں۔ اس صورت میں عمل کے بعد تین (۳) مرتبہ یہ پڑھیں۔

اَللّٰھم قلّب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِ الرُّوْحِ وَ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلٰوۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ذاتی گھر کے حصول کے لیے

جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ بعد نمازِ عصر پڑھے گا، اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو ذاتی مکان عطا کر دے گا۔ درود یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَسَلِّمْ۔

ہر امتحان میں کامیابی کے لیے

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پڑھنے والے کو ہر امتحان میں اعلیٰ کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ درود یہ ہے:

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیٍّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ اَجَلَّھَا وَاقْضِیْ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا وَ صَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَھْلُھَا وَ سَلِّمْ وَشَرِّفْ وَ کَرِّمْ دَائِمًا

مخصوص و مجرب عملیات

حکیم صوفی عبدالرؤف نظامی (واڑ گنج، اوکاڑہ)

۱۔ یا ودود کا عمل محبت

ا۔نوچندی جمعرات کوعصر کی نماز بروقت پڑھی جائے۔نماز کے بعد مسجد میں یا گھر میں علیحدہ بیٹھ کر پورے تین سو(۳۰۰) بار''یَاوَدُوْدُ'' پڑھیں۔اول آخر درود شریف گیارہ بار لیکن ہر سو بار کے بعد تین (۳) بار مندرجہ ذیل اسماء پڑھیں

یَارَفْتَمَائِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ

باپرہیز اور رات کو اسی طرح چار ہزار(۴۰۰۰) بار''یَاوَدُوْدُ''، ہر سو کے بعد تین (۳) بار اوپر والے مؤکلات کے حروف پڑھیں۔چالیس (۴۰) روز متواتر یہ عمل کرنے والا حب کا عامل بن جاتا ہے۔بعد از زکوٰۃ، عصر کے بعد تین سو(۳۰۰) بار کا ورد رکھے۔

۲۔ تسخیر خاص وعام

یَاوَدُوْدُمِنْ کُلِ وَدُوْدٍبِحَقِّ یَاوَدُوْدُ

چارسو(۴۰۰) بار پڑھ کر سونے والا محبوب خلائق ہوجاتا ہے۔

۳۔ سخت مزاج شوہر......نافرمان اولاد

جس عورت کا شوہر سخت مزاج ہو، اولاد نافرمان ہو، وہ عورت کھانا باوضو پکائے اور کثرت سے پڑھے۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یَاوَدُوْدُمِنْ کُلِ وَدُوْدٍبِحَقِّ یَاوَدُوْدُ

سالن کی ہانڈی پر، آٹا گوندھنے اور روٹی پکاتے ہوئے کثرت سے پڑھے اور تھوڑی دیر بعد دم کیا کرے۔اللہ خیر کرے گا۔

۴۔ جائز محبت کیلئے

جائز محبت کیلئے محبوب کا تصور کر کے چار ہزار(۴۰۰۰) بار''یَاوَدُوْدُ'' روزانہ پڑھے اور ہر ہزار کے بعد بیس(۲۰) بار اوپر والی دعا پڑھے۔ان شاءاللہ اکیس(۲۱) روز میں دست بستہ حاضر ہوگا۔

۵۔ میاں بیوی کا جھگڑا

بیس(۲۰) مرتبہ''یَاوَدُوْدُ'' اور ایک مرتبہ اس کی پوری عزیمت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرلیں اور ہاتھ منہ پر پھیر لیں۔جب آمنے سامنے جائیں تو سخت سے سخت دل بھی نرم ہوجائیں گے۔

۶۔ گھر کا امن

سورج نکلنے سے پہلے ایک سو(۱۰۰) مرتبہ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے کولر وغیرہ کے پانی میں ملادیں تاکہ سب گھر والے اس کو پیتے رہیں۔ان شاءاللہ، گھر کی فضاء بدل جائے گی اور گھر امن وسکون کا گہوارہ بن جائے گا۔

۷۔ میاں بیوی میں محبت

بعد نمازِ عشاء میاں بیوی کے لئے ایک سو(۱۰۰) بار''یَاوَدُوْدُ'' اور اکتالیس(۴۱) بار سورۃ الکوثر پڑھ کر دعا کرے۔ان شاءاللہ، خدا کے فضل سے دونوں قابل رشک محبت میں منسلک اور ہم خیال وہم جذبات ہوجائیں گے۔گھر کی فضا پرسکون ہوجائے گی۔صدقِ دل اور کامل یقین کے ساتھ دعا کریں۔ان شاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

تسہیلِ ولادت کے مجرب اعمال

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہٗ

*......عورت کو بوقت پیدائش جب درد شروع ہو جائیں، اس وقت یہ نقش لکھ کر اس کی بائیں ران پر باندھ دیا جائے۔ نقش کو سرخ رنگ کی پٹی میں پیک کر کے ران پر باندھیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد ولادت ہوگی۔

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا وقب	ومن شر	النفثت
فی العقد	ومن شر	حاسد	اذا حسد
فلاں	بنت فلاں	حاملہ	خلاص شود

فلاں بنت فلاں کی جگہ حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھ دیا جائے

*......دردِ زہ شروع ہونے پر مندرجہ ذیل نقش عورت کی بائیں ران پر سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر باندھیں۔ ان شاء اللہ سہولت سے بچہ پیدا ہوگا۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

*......دردِ زہ شروع ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نقش عورت کی بائیں ران پر کسی بھی رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد ولادت ہو گی۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

*...... اگر بچہ پیدا ہونے میں دشواری ہو رہی ہو تو یہ نقش لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ . وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ . اهيا اشراهيا .

*...... مندرجہ ذیل عبارت دردِ زہ کے وقت عورت کی پیشانی پر باندھ دے۔ باآسانی ولادت ہوگی۔

الشکور الصبور ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

*...... ایک گلاس پانی پر مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر دم کر کے دردِ زہ والی عورت کو پلادیں۔ ان شاء اللہ فوراً ولادت ہوگی۔ بسم اللہ، سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، اس کے بعد

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ . وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ . پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ اور بوقت ولادت حاملہ کو پلوادیں۔ اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

*......ان کلمات کو لکھ کر عورت کے دائیں بازو پر باندھیں۔ ان شاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللّٰھم اخرج ھذا الولد من بطن امہ کما اخراج الیونس من بطن الحوت بحرمۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبحق موسیٰ کلیمک علیہ السلام فی بطن اُمّہ۔

*......اگر بچے کی پیدائش میں دشواری پیش آرہی ہو تو مندرجہ ذیل آیات کاغذ پر لکھ کر، سات کچے سوت لے کر، اس میں یہ تعویذ باندھیں اور عورت کی سیدھی ران پر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ یہ تعویذ بہت مؤثر اور طاقت ور ہے۔ اگر بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کو نہ کھول دیں تو پھر انتڑیاں تک باہر آجاتی ہیں۔ اس لیے بچہ پیدا ہوتے ہی تعویذ کھول کر پانی میں بہادینا چاہیے۔ آیات یہ ہیں:

اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ . وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ . وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ . اخرج النفس من بطن اُمّہٖ۔

ہر قسم کے سحر/جادو اور جنات/آسیب سے نجات کا خاص نورانی عمل

(روحانی درسگاہ کی طرف سے ایک خاص روحانی تحفہ)

مرتب: خالد مقبول حفظہ اللہ

ہر قسم کے سحر/جادو اور جنات/آسیب سے نجات کا یہ خاص نورانی عمل کا تحفہ تمام عاملین اور علمائے کرام کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔ اس عمل کی عوام کو اجازت نہیں ہے۔ یہ ایک بڑا نورانی ہتھیار ہے۔ اس کو استعمال کرنے سے مخالف کو شدید ضرب لگتی ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ پڑھنے والے کو بہت نقصان دے سکتا ہے۔ اس لیے اس عمل کے اعراب نہیں لگائے گئے۔ اعراب لگا ہوا عمل ہمارے ادارے کے شعبہ روحانی درسگاہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس میں اس عمل کا طریقہ استعمال بھی لکھا گیا ہے۔ عمل یہ ہے:

بسم الله، وبالله، ومن الله، والى الله، ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم. بسم الله النور، بسم الله نور النور، بسم الله نور على نور. بسم الله الذى هو مدبر الامور، بسم الله الذى خلق النور من النور، الحمد لله الذى خلق النور وانزل النور على الطور، فى كتاب مسطور، فى رق منشور، بقدر مقدور، على نبى محبور، الحمد لله الذى هو بالعز مذكور. وبالفخر مشهور، وعلى السراء والضراء مشكور، اللهم انى اسألك يا الله يا رحمن يا رحيم يا حليم يا كريم يا قديم يا مديم يا عظيم يا الله، يا خير مسؤول، ويا اكرم مأمول، يا من له الحمد والثناء، وبيده الفقر والغناء، وله الاسماء الحسنى، لا مانع لمن اعطاه، ولا مضل لمن هداه، يفعل فى ملكه ما يشاء، رب الارباب، ومعتق الرقاب، ذو القوة القاهرة، والعظمة الباهرة، مالك الدنيا والآخرة، اللهم انى اسألك بأحتياط سورة " ق ". وبهول يوم المخاف، وبالزخرف والطور، بالرق المنشور، بالبيت المعمور، بالسقف المرفوع، بالبحر المسجور، بضوء القمر، بشعاع الشمس، بضوء النهار، بظلام الليل، بدوى الماء، بخيرات الارض، بحفيف الاشجار، بعلو السماء، بهبوط الارض، بجريان البحر، بعجائب الدنيا، بنور الصباح، بمكنون سرك، بوفاء عهدك، بعلمك بالشمس وضحاها، والقمر اذا تلاها، والنهار اذا جلاها، والليل اذا يغشاها، والسماء وما بناها، والارض وما طحاها، ونفس وما سواها، فالهمها فجورها وتقواها، قد افلح من زكاها، وقد خاب من دساها، بقرب الجنة، ببعد النار، بعدل الميزان، بهدير الرعد، بلمعات البرق، برقدة اهل الكهف، بفطرة الاسلام، بزمزم والمقام، والحج الى بيت الله الحرام، بسر يوسف، بطور سيناء، بسورة "يس"، بالانبياء المرسلين، بحلة آدم، بتاج حواء، بحلة ابراهيم، بناقة صالح، بعصاة موسى، بأنجيل عيسى، بزابور داوود، بفرقان سيدنا محمد صلى الله عليه ول محمد، برقعة ادريس، بسفينة نوح، بسدرة المنتهى، بجنة المأوى، باللوح المحفوظ، بما جرى به القلم، بساعات الدهور، بالفلك الذى يدور، بالصدور وما حوت، بالانفس الزكية وما عملت، والاقلام وما دارت، والنجوم وما سارت، بحروف القرآن، بسورة الدخان، بملك سليمان، بحكمة لقمان، بعدل الميزان، بسعير النيران، بغرق الطوفان، بتقلب الدول، بأختلاف الملل، بقرب الاجل، بصالح العمل، بالدعاء اذا ارتفع والقضاء اذا نزل، اللهم صل على سيدنا محمد وعلى ال محمد، واحفظنى يا الله يا ودود، يا من اسمه من الاسماء مفرود، يا مجيب دعوة عبده هود، يا مؤنس المستوحشين فى اللحود، يا من اخرجنا من الرحم الى الوجود، يا من بقاؤه غير

محدود، یا مغذی الاطفال بالمهود، یا صادق الوعد والوعود، یا من تقدس اسمه الصخرة الجلمود، یا الله، اللّٰهم اجعل بيني وبين شر الجن والانس، شدة الموت وقبضته، والبر وظلمته، والتراب ودبته، والدود وهويته، واللجام ودوسته، والسيف ودكته، والرمح وطعنته، والخنجر ووخزته، والقوس ورميته، والسم وخبيته، والسكين وسنته، والسبع وعضته، والكلب ونبحته، والذئب وهدرته، والحرامي وسطوته، والحية ولسعتها، والعقرب ولذغتها، والتابعة واذيتها، واسألك اللّٰهم ان تعيذني من شر الريب والمنون، في كل حركة وسكون، اللّٰهم صلى على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد، واحفظني من شر كل جني وجنية، وغول وغولية، ومارد ومارده، وابليس وابليسة، واحفظني من شر كل انسي وانسية، اللّٰهم انى اسألك ان تعيذني من شر من يفرق بين الزوج وزوجته، والولد وابيه، والبنت وامها، والاخت واختها، والاخ واخاه، اللّٰهم اصرف عنى شر البلاء والبلية، والسيوف الهندية، والرماح الخطية، والاقواس المحنية، والسهام المرمية، والحرب الجلمودية، ولسعات الردية، اللّٰهم ادفع عنى كل ردية واعيذني من شر الجنون، ومن شر ابليس واشياعه واتباعه واولاده واعوانه وخدامه الخواصة المسترقة للسمع، الله واعذني بقل اعوذ برب الناس، ملك الناس، اله الناس، من شر الوسواس الخناس، الذى يوسوس فى صدور الناس، من الجنة والناس، اللّٰهم انى اسألك بحرمة هذه الآيات الكريمة العظيمة، ان تحفظني من كل شر وان تحفظني في كل بر وبحر، اللّٰهم انى اسألك ان تجعل لى كرامة جبريل، ومهابة اسرافيل، وقبول سيدنا محمد صلى الله عليه واله الطيبين الطاهرين اللّٰهم اجعل لى هذا التحصين هيبة وقبول، وسيف النصر بيدى مسلول، وحب البشر من كل انثى و ذكر، كبيرا و صغيرا، و غنى و فقيرا، وسلطانا و امير، وامير ومشير، وصاحب ووزير، بأذن الله الملك القدير، وذلك الخلق والبشر، من امة ربيعة ومضر، كما ذللت الحصان، وللميت الكفان، ثم استوى الى السماء وهى دخان فقال لها والارض أأتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين، اللّٰهم الف بيني وبين بني آدم كما الفت بين الشمس والنار، اللّٰهم الف بيني وبين قلوب عبادك الصالحين، واصرف عنى كل فاجر وفاجرة، وساحر وساحرة، وكل خائن وخائنة، اللّٰهم انى اسألك يا رافع السماء بغير عمد، وباسط الارض على ماء جمد، واكملت الجبال الراسيات بالاوتاد، وانزلت ماء المعصرات يا من لا تشتبه عليه اللغات، يا من لا تخفى عليه الاصوات، يا خالق الخلق والآيات، يا من لا تخفى عليه خافية في الارض ولا في السماء، ان تحفظني من كل شر بحق لا اله الا الله وثقلها في الميزان، انك على كل شيء قدير، سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين۔

طریقہ استعمال

اس عمل کا عمومی طریقہ استعمال صبح وشام ایک بار پڑھ کر استعمال کرنا ہے۔ البتہ یہ روحانی معالج کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ مریض کے مرض کو دیکھتے ہوئے کتنی تعداد میں پڑھنے اور کس طرح استعمال کرنے کے لیے دیتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ مریض بغیر کسی روحانی معالج سے مشورہ کیے بغیر استعمال نہ کرے۔

اللہ جل جلالہ سے دعا ہے کہ اس عمل کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فیض یاب فرمائیں۔ آمین

جادو کا علاج کیسے کروائیں؟ جادو کے توڑ کے چند خاص علاج

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم العالیہ (دیوبند انڈیا)

قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنات بھی گھر گھر میں گھس جائیں گے اور جادوٹونا بھی ایک ایک گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ مسلم سماج خاص طور پر جادوٹونے کا شکار ہے۔ اور مسلمان ایک دوسرے کے خلاف جادو کرا رہے ہیں جبکہ جادو اسی طرح حرام ہے جس طرح شراب نوشی اور سودخوری حرام ہے۔ بلکہ جادو اکثر کفر وشرک تک پہنچا دیتا ہے۔ اللہ اپنی حفاظت فرمائے۔ شیطان لعین نے مسلمانوں کے اعمال کا ستیاناس تو کیا ہی تھا، اب وہ عقائد پر ضرب کاری کر رہا ہے اور اچھے بھلے لوگ، جو بظاہر اپنے احوال وآثار سے مسلمان نظر آتے ہیں، جادو اور کرنی کرتوت میں بری طرح مبتلا ہیں۔

بہتر تو یہ ہے کہ اس طرح کی نحوستوں سے نجات پانے کے لیے آپ کسی مقامی معالج سے رجوع کریں تاکہ علاج کے دوران وہ آپ کی کیفیات کو دیکھتا رہے اور علاج میں مناسب تبدیلیاں کرتا رہے کیوں کہ جنات اور جادو زدہ لوگوں کا جب علاج کیا جاتا ہے تو مریض پر مختلف کیفیات طاری ہوتی ہیں اور بروقت اس کیفیت کو سمجھنا اور اس کا کوئی مناسب تدارک کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ اسے ایک عامل ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور وہی کوئی مناسب اقدام اس کے تدارک کا کر سکتا ہے۔

جب تک آپ کا رابطہ کسی عامل سے نہ ہو تب تک آپ سورۂ فاتحہ اور قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں اور سورۂ عبس پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے سارے افراد کو یہ پانی پلائیں۔ اور ایک ایک تسبیح روزانہ گھر کا ہر فرد سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿سُوْرَۃُ یٰسٓ: ۵۸﴾ کی پڑھتا رہے۔

بارش اور دریا کے پانی سے اگر غسل کر لیا جائے تب بھی جادو کا زور ختم ہو جاتا ہے۔ اور کم سے کم اس کی شدت تو باقی نہیں رہتی۔ لہٰذا کبھی کبھی یہ اہتمام بھی کریں۔ اس میں کچھ پڑھنے پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر بارش کا پانی یا دریا کا پانی جمع کرنا ممکن نہ ہو تو بیری اور پیپل کے بیالیس (۴۲) عدد پتے لے کر انہیں پانی میں پکائیں۔ پھر اس پانی سے سحر زدہ لوگوں کو نہلائیں۔ اس سے بھی جادو کی شدت میں ان شاء اللہ کمی پیدا ہوگی۔

ان فارمولوں اور ان جیسے فارمولوں پر عمل کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ عاملین سے بے نیاز ہو گئے۔ بلکہ ان پر عمل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وقتی طور پر آپ کو کچھ سکون مل جائے گا اور آپ جادو کی مزید تباہ کاریوں سے کسی حد تک بچے رہیں گے لیکن پوری طرح ان نحوستوں سے نجات پانے کے لیے باقاعدہ کسی اچھے عامل سے رجوع کرنا عین دانشمندی ہے۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ جب جادو وغیرہ سے انسان پوری طرح تباہ ہو جاتا ہے، تب وہ جادو کا قائل ہوتا ہے اور بقول شخصے

جب چڑیا چگ گئی کھیت تو اب پچھتاوے سے کیا حاصل؟

کے مصداق جب آنکھ کھلتی ہے اور اپنی غفلت پر شرمندگی اور پچھتاوا بھی ہوتا ہے تو پھر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کو قادرِ مطلق مانتے ہوئے اور اس سے لو لگاتے ہوئے اسبابی طور پر جسمانی اور روحانی علاج کی طرف بھی متوجہ رہیں تو یہ نہ خلافِ عقل ہے نہ خلافِ عقیدہ۔ تدبیر اور تدارک کے لیے آپ خود کوشش کیجئے۔ میں نے رہنمائی کر دی ہے اور دور بیٹھ کر میں صرف یہ دعا ہی کر سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جادو کے وبال سے نجات دے اور آئندہ کے لیے بطورِ خاص آپ کی اور آپ کے متعلقین کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)

آسیب سے نجات کے عملیات

انور اویس

آسیب سے نجات

بسم اللہ الرحمن الرحیم علیقًا ملیقًا طلیقًا انت تعلم ما فی قلوبھم العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ نمرود، ھامان، فرعون، شداد، ابوجھل من جنود ابلیس اجمعون بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام و ھر چہ دربدن آسیب زدہ باشد بند کردہ مؤ کلانِ فلیتہ درین چراغ بستہ بیارند و سوزانند خاکستر گردد دفع شود۔

اس فلیتہ کو کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر مغرب یا عشاء کے بعد روشن کیا جائے اور مریض اس کو دیکھتا رہے۔ تین یا پانچ یا سات روز برابر کیا جائے۔ ان شاء اللہ مریض شفا پائے گا۔

آسیب سے نجات

ان آیتوں کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب کا اثر جاتا رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

آسیب سے نجات

اس فلیتہ کو لکھ کر کچی گھانی کا تیل لے کر کورے چراغ میں روشن کرے۔ آسیب زدہ چراغ کی روشنی کو برابر دیکھے، جس وقت تک فلیتہ ختم نہ ہو، فلیتہ کو نیلا رنگ کا دھاگا لپیٹ کر دیوے یعنی کچا سوت لپیٹے۔ مغرب یا عشاء کے بعد روشن کرے۔ سات (۷) یا نو (۹) روز تک مسلسل روشن کرے۔ عبارت یہ لکھے:

علیقًا ملیقًا انت تعلم ما فی قلوبھم ملیقًا فرعون ھامان شداد نمرود عوداد دقیانوس جیجون میجو لعین یا ملعوننا فی نار جھنم دفع ام الصبیان الخناس من جنود و ابلیس۔

آسیبی اثرات کے شکار گھر کا علاج

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ متاثرہ گھر میں چالیس روز تک لگاتار صبح دس بجے یا بعد نماز ظہر سورۂ بقرہ کی تلاوت کرائیں۔ اور مندرجہ ذیل عبارت کسی نمازی سے لکھوا کر فریم میں کر کے، لگوا دیں۔ ان شاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آسیبی حرکات سے اس مکان کے مکینوں کو نجات مل جائے گی۔

عبارت یہ ہے، زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

الھی بحرمۃ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، اذرفطیونس، کشا فطیونس، تبیونس، یوانس، بوس، و کلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھدٰکم اجمعین۔

بقیہ : حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

جائے اور تجھ سے کہا جائے کہ اپنی محنت، عبادت و ریاضت سے اس دل میں اللہ کا نام بسالے تو رب تعالیٰ کی عزت وجلال کی قسم یہ ممکن نہیں، اُس وقت تک کہ جب تک تجھے اللہ کے کسی کامل بندے کی نسبت وصحبت میسر نہ آ جائے۔

٭......اہلِ دل کی صحبت اختیار کرتا کہ تو بھی صاحب دل ہو جائے۔

٭......میرا مرید وہ ہے جو اللہ کا ذاکر ہے اور ذاکر میں اُس کو مانتا ہوں، جس کا دل اللہ کا ذکر کرے۔

القاباتِ غوثِ اعظمؒ

غوثِ اعظم، پیرانِ پیردستگیر، محی الدین، شیخ الشیوخ، سلطان الاولیاء، سردارِ اولیاء، قطبِ ربانی، محبوبِ سبحانی، قندیل لامکانی، میرمحی الدین، امام الاولیاء، السید السند، قطب اوحد، شیخ الاسلام، زعیم العلماء، سلطان الاولیاء، قطب بغداد، بازِ اشہب، ابوصالح، حسنی اَبًا، حسینی اُمًا، حنبلی مذہبًا۔

علمی خدمات

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے طالبین حق کے لئے گرانقدر کتابیں تحریر کیں، ان میں سے کچھ کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) غنیۃ الطالبین (۲) الفتح الربانی والفیض الرحمانی (۳) ملفوظات (۴) فتوح الغیب (۵) جلاء الخاطر (۶) وردالشیخ عبدالقادر الجیلانی (۷) بہجۃ الاسرار (۸) الحدیقۃ المصطفویہ (۹) الرسالۃ الغوثیہ (۱۰) آدابِ سلوک والتوصل الیٰ منازلِ سلوک (۱۱) جغرافیۃ الباز الاشہب۔

وصال

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا انتقال 1166ء کو ہفتہ کی شب (8 ربیع الاول 561 ہجری) کو نواسی (89) سال کی عمر میں ہوا اور آپؒ کی تدفین آپ کے مدرسے کے احاطہ میں ہوئی۔ (آزاد دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا سے ماخوذ)

نوٹ: ایک قول کے مطابق آپؒ کا وصالِ مبارک 11 ربیع الثانی کو 561ھ میں ہوا۔ ہم اسی قول کو صحیح سمجھتے ہیں۔ خ

عمل حاضری مؤکل آیۃ الکرسی

حضرت سید پیر محبوب علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

معلوم ہوا کہ قرآن کریم کی آیتوں کی تعداد ٦٦٦٦ ہے۔ جس میں سے افضل آیت الکرسی ہے اور سورتوں میں افضل سورۃ قل ہو اللہ والحمد شریف ہے، پس ان تینوں کے خواص بے شمار ہیں۔ آیت الکرسی کی ریاضت کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ مکان زبان کپڑے پاک کر کے سہ (٣) شنبہ کے دن صبح کی نماز کے وقت کسی کنج خانے میں بیٹھ جائے مکمل خلوت کے ساتھ اور بہت سی خوشبوؤں کو جلائے اور ہر فرض نماز کے بعد اکہتر بار آیت الکرسی معہ دعا ٧ بار پڑھتا رہے اور خوشبوؤں کو جلاتا رہے اور ڈرے نہیں۔ کیونکہ وہ پہلی رات میں گوشے کی ایک طرف میں گدھے کی آواز سنے گا لیکن استقلال سے بیٹھا رہے کوئی خوف نہ کرے اور جب دوسری رات ہوگی۔ تو آدھی رات کو کنج خانے کے اوپر چھت پر گھوڑوں کے چلنے کی آواز سنے گا۔ پس استقلال سے بیٹھا رہے، اس طرح جب تیسری رات آئے گی تو تین قطاریں لوہے کی جو ایک سرخ، ایک سفید، ایک سیاہ جو دروازہ سے داخل ہو کر خلوت کے بیچ میں سے گزرتے ہوئے نکل جائیں گے پس عامل کسی قسم کا خوف نہ کرے کیونکہ وہ تجھ پر قادر نہیں ہوں گی کیونکہ آیت الکرسی کی جو دعا تو پڑھ رہا ہے وہ ایسی چیزوں کیلئے حجاب ہے، اس طرح جب تیسری رات کا نصف آجائے تو خوشبوؤں کی دھونی کو خوب تیز کرے اور قبلہ رو ہو کر آیت الکرسی شریف کی دعا کو پڑھتا رہے، اس وقت دیوار پھٹ جائے گی اور نور کا ایک خادم تیرے پاس آئے گا۔ عامل کو چاہئے کوئی خوف نہ کرے اور دھونی کو جلاتا رہے بند نہ کرے پس وہ عامل سے کہے گا کہ السلام علیکم یا ولی اللہ، تو اس کے جواب میں کہو وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ پس پھر وہ کہے گا اے ولی اللہ تو ہم سے کیا مانگتا ہے پس تو کہہ کہ میں تجھ سے ایک غلام مانگتا ہوں جو ہمیشہ میری خدمت کرتا رہے تو وہ نور کا خادم ایک انگشتری سونے کی دے گا جس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم منقوش ہوگا اور میرے اور تیرے درمیان میں میثاق ہے، جب تو میری حاضری کرنے کا ارادہ کرے تو اس انگشتری کو دائیں ہاتھ میں رکھ کر دعا آیت الکرسی تین بار پڑھ کر یوں کہہ کہ:

یَامَلِكِ كُنْدَيَاسَ اَحْسِنِّی بِحَضُوْرِكَ

اور جس کام کے کرنے کا تجھے ارادہ ہو جیسے زمین کا لپٹ جانا پانی پر چلنا وغیرہ تو میں فوراً تیرے پاس حاضر ہو جاؤں گا اور امام غزالی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ یہ ایک ایسی دعا ہے کہ جس کی مثل دنیا بھر میں اور کوئی دعا نہیں ہے، تمام شدائد اور غموں کے دور کرنے میں بینظیر ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا کسی خالی پاک مکان میں ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی اور سات ۷ بار یہ دعا پڑھے، وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

يَا اَللهُ ۳ بار يَارَحْمٰنُ ۳ بار يَارَحِيْمُ ۳ بار

يَارَبَّاهُ يَاسَيِّدَاهُ يَاهُوَ يَاغِيَاثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا اَنِيْسِيْ عِنْدَ وَحْدَتِيْ يَامُجِيْبِيْ عِنْدَ دَعْوَتِيْ يَا اَللهُ۔ ان سب کو تین بار پڑھے۔ پھر پڑھے اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَامَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِهٖ يَاجَامِعُ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِهٖ وَقَهْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرْلِیْ رُوْحَانِيَّةِ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ تَعِيْنَنِىْ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِىْ يَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِهْدِنَا اِلَى الْحَقِّ وَطَرِيْقٌ مُّسْتَقِيْمٌ حَتّٰى اِسْتَرِيْحُ مِنَ النَّوْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَامَنْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اشْفِعْ لِىْ وَاَرْشِدْنِىْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ قَضَآءِ حَوَائِجِىْ اَثْبَاتَ قَوْلِىْ وَفِعْلِىْ وَعَمَلِىْ وَبَارِكْ فِىْ اَهْلِىْ يَامَنْ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ يَامَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرِ عِبَادِهٖ سِرًّا اَوْجَهْرًا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرْلِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْعَظِيْمَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمَنِيْفَةِ يَكُوْنَ لِىْ عَوْنًا عَلٰى قَضَآءِ حَوَائِجِىْ هِيْلًا ۲ بار جَوْلًا ۲ بار يَوْمًا لَا يَتَصَرِّفُ فِىْ مُلْكِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سَخِّرْلِیْ عَبْدِكَ كُنْدَيَاسَ حَتّٰى يُكَلِّمَنِىْ فِىْ حَالِ يَقْظَتِىْ وَيُعَيْنَنِىْ فِىْ جَمِيْعِ حَوَائِجِىْ يَوْمًا وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ۔

يَاحَمِيْدُ يَامَجِيْدُ يَابَاعِثُ يَاشَهِيْدُ يَاحَقُّ يَا وَكِيْلُ يَاقَوِیُّ يَامَتِيْنُ كُنْ لِىْ عَوْنًا عَلٰى قَضَآءِ حَوَائِجِىْ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدِ الْكُنْدَيَاسَ اَجِبْنِىْ اَنْتَ وَخُدَّامُكَ وَاَعِيْنُوْنِىْ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِىْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْعَظِيْمَةِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

حاضرات کی دنیا کا ایک باب

قیصر احمد بی۔اے۔ (کراچی)

حاضرات

یا حضرات خواجہ پیر مہر علی شاہ،

حاضرات حاضر کر

بحق عیسیٰ روح اللہ وبحق آدم صفی اللہ

طریقہ کسی طفلِ نابالغ کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگا کر عمل مذکورہ بالا کو 28 مرتبہ پڑھ کر بچہ پر اور ناخن پر دم کریں۔ ان شاء اللہ حاضرات ہو گی۔ جو بھی پوچھیں گے، ہر بات سچی ہوگی۔

حاضرات

یا قطب ربانی محبوب سبحانی

یا غوث صمدانی یا شیخ عبدالقادر جیلانی

حاضرات کو حاضر کرو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

وبحق موسیٰ کلیم اللہ

ترکیب کسی نابالغ بچے ربچی پر، جو پاک صاف ہو، اس کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگائیں اور بچہ کو اس میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور عامل بچہ پر مندرجہ بالا عزیمت 28 بار پڑھ کر دم کرے۔ چند ہی ثانیہ بعد حاضرات کا نزول ہوگا، جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

حاضرات

تو بھی سمندر، میں بھی سمندر

مجھے بنا دے آدھا قلندر

حاضرات جلد دکھلا دے

یا لعل شاہ باز قلندر

طریقہ کمرہ پاک وصاف ہو اور خوشبو سے معطر ہو۔ عامل اور معمول دونوں باوضو ہوں۔ بچہ کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگائیں اور مندرجہ بالا عزیمت 21 بار پڑھ کر دم کریں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچہ کو انسانی شکل نظر آئے گی۔ پھر آپ بچہ کے ذریعے اپنا سلام اور معمول کا سلام پیش کریں اور جو بھی سوال ہو، طفل کے ذریعے معلوم کریں۔ آپ کے ہر سوال کا جواب تسلی بخش ملے گا۔

حاضرات

''حق اللہ موجود اللہ حاضر کریں حاضرات کو یا رسول اللہ ﷺ''

طریقہ 5 یوم تک 500 بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ دورانِ عمل خوشبودار بخور روشن کریں اور بچہ کے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگا کر معروف طریقہ سے حاضرات کریں۔ ہر سوال کا جواب تسلی بخش و سو فیصد درست معلوم کریں۔

حاضرات

لا الہ خاکی الہ اللہ پہن پوشاکی

محمد رسول اللہ ﷺ کھول دے حاضرات دتا کی (نگاہ)

بحق یا متعالی

طریقہ جب بھی حاضرات کرنا مقصود ہو تو عامل پہلے غسل کر کے وضو کرے اور کپڑوں پر عطر لگائے۔ معمول بھی پاکیزہ ہو اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی یا انگوٹھے کے ناخن پر کاجل لگائے اور معمول کو ہدایت کرے کہ وہ کاجل کی سیاہی پر نظر جما کر دیکھے۔ اب عامل اٹھائیس مرتبہ درود شریف اور 28 مرتبہ مندرجہ بالا عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ فی الفور حاضرات کا نزول کاجل کی سیاہی میں ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا اور معمول کا سلام موکلات کو معمول کے ذریعے پیش کرے اور جو بھی سوال ہو، ان سے اس کا جواب طلب کرے۔ آپ کے ہر سوال کا جواب بالکل صحیح دیں گے۔ جب آپ ان سے سوالات کے جوابات حاصل کر چکیں تو پھر ان کا شکریہ ادا کریں اور السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں۔

آپ کے روحانی مسائل اور ان کا حل

خالد مقبول حفظہ اللہ

داماد پر سخت کاروباری بندش

سوال میرے داماد کا مسئلہ ہے۔ پہلے اس نے دکان کی۔ شروع میں چلی مگر کچھ ہی عرصہ میں بالکل چلنا بند ہوگئی۔ جس کی وجہ سے دکان بند ہی کرنا پڑی۔ اس کے بعد دو مرتبہ مزید دکانیں کی لیکن وہی حال۔ نقصان ہی نقصان ہوا۔ آخرکار دونوں دکانیں بند کرنی پڑ گئیں۔ اب مزید دکان کے لیے پیسے بھی نہیں ہیں۔ رزق کی کافی تنگی شروع ہوگئی ہے۔ جو کچھ تھا، وہ ان تینوں دکانوں میں لگا دیا اور سب ضائع ہوگیا۔ الٹا کئی لاکھ کا داماد مقروض ہوگیا ہے۔ مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائیں کہ میرے داماد کے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ اور اس مصیبت سے نجات کے لیے کیا کیا جائے؟ ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ق ع، لاہور)

جواب آپ کے داماد پر سخت بندش لگی ہوئی ہے۔ اس کا علاج باقاعدہ کسی اچھے عامل سے کروائیں تو ان شاء اللہ، حالات بہتر ہو جائیں گے۔ بندش لگوانے والے نے بھی تو کسی عامل سے ہی لگوائی ہے۔ خود پڑھ کر تو نہیں لگائی۔ اسی طرح اس کی کاٹ کا معاملہ بھی ہے۔ خود پڑھنے سے زیادہ امید نہیں ہے، معاملہ سخت ہے۔

آپ کو ایک عمل دے رہا ہوں۔ جب تک کسی اچھے عامل سے علاج شروع نہ ہو جائے، آپ کا داماد یہ عمل کرتا رہے۔

اس عمل کی شرط یہ ہے کہ نمازِ فجر کے بعد کیا جائے۔ اگر فجر کے بعد نہیں کر سکتے، تو کوئی وقت مقرر کر کے عمل کر لیں لیکن تاثیر میں فرق آئے گا۔ جو تاثیر فجر کے بعد عمل کرنے کی ہے، وہ کسی اور وقت میں نہیں ہے۔ ایک ہی شخص پڑھے گا اور ایک ہی نشست میں پڑھا جائے گا۔ مل کر پڑھنے سے عمل کا چلّہ نہیں ہوتا۔ عمل یہ ہے:

نمازِ فجر کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایک چلّے میں سوا لاکھ پورا کریں۔ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ چالیس (۴۰) یوم پڑھیں۔ ایک بھی کم یا زیادہ نہ ہو۔ ایک وقتِ مقرر پر پڑھیں۔ کوشش کریں کہ جگہ بھی ایک ہی رہے۔ کھانے میں کوئی پرہیز نہیں۔ حلال کا اہتمام رکھیں۔ دورانِ چلّہ کوشش کریں کہ گناہ کم سے کم کریں۔ جتنا تقویٰ اختیار کریں گے، اتنا ہی زیادہ فیض پائیں گے۔

چلّہ کی تکمیل کے بعد روزانہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ معمول میں رکھیں۔ یہ ضروری ہے۔ پانچ سو سے کم کا معمول کرنے سے اثرات میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ معمول رکھنے کے تین طریقے ہیں:

(۱) کوئی وقت مقرر کر کے پانچ سو بار پڑھیں۔ اول و آخر سات بار درود شریف۔

(۲) نمازِ فجر کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ اور نمازِ مغرب کے بعد دو سو (۲۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

(۳) ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ کا معمول رکھیں۔ اول و آخر ایک ایک بار درود شریف۔

جو معمول آسان لگے، اُسی کو اپنائیں۔ معمول بنانے کے بعد تبدیل کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

اس عمل کو نوچندی شبِ جمعرات یا شبِ جمعہ سے شروع کیا جائے۔

........................*............*............*

شوہر کسی طرح علاج پر راضی نہیں ہوتے

سوال میری شادی کو تیرہ سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ مگر ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ ڈاکٹروں کو دکھایا تو ہر بار میری رپورٹ ٹھیک آئی۔ شوہر دکھاتے ہی نہیں تھے۔ ایک بار بہت مجبور کرنے پر چیک اپ کرایا تو پتہ لگا کہ شوہر میں ہی مسئلہ ہے۔ اس دن کے بعد سے آج تک، وہ کسی طرح بھی

علاج پر راضی نہیں ہوئے۔ بالکل انکار بھی نہیں کرتے۔ دوائی شروع کرتے ہیں مگر ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں لیتے۔

عاملین کو بھی دکھایا۔ انہیں نے سحر کا اثر بتایا ہے۔ سحر کا علاج کروانے پر تو کسی صورت راضی نہیں ہوتے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ کوئی وظیفہ کسی عامل سے لے کر پڑھنے کو دوں تو دو تین دن بعد پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔

میری مدد فرمائیں تاکہ کسی طرح میرے شوہر روحانی اور جسمانی علاج پر راضی ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اولاد کی نعمت سے نوازے۔

(س، س۔ع)

جواب آپ کو عاملین نے ٹھیک ہی بتایا کہ معاملہ سحر کا ہے۔ سحر کے معاملے کی وجہ سے بھی ممکن ہے کہ شوہر علاج کی طرف نہ آ رہے ہوں۔ بہتر ہے کہ آپ کسی اچھے عامل سے کاٹ کروائیں، جو وہ عامل خود کرے۔ اس کے لیے آپ کو اس کی فیس ادا کرنی پڑے تو کریں۔ جب مریض علاج ہی نہیں کر رہا ہے تو یہی ایک مناسب راستہ ہے۔ ممکن ہے کہ سحر کا اثر ختم ہونے پر وہ علاج کی طرف آ جائیں۔

جب تک کسی عامل سے علاج شروع نہ ہو، یہ وظیفہ کریں:

بروزِ جمعہ بعد از نمازِ فجر درود شریف سو مرتبہ پھر سورہ یٰس (لفظ یٰس ہر بار تین دفعہ) آخر میں درود شریف پھر سو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر اللہ رب العزت سے اپنی حاجت طلب کریں۔ اسی طرح یہ عمل سات روز تک دہرائیں۔ مگر ہر دفعہ جب اس سورۂ شریف کو پڑھیں تو امام مبین، و محضرون، و یسبحون پر اپنی حاجت کو تصور میں لائیں اور آیت سلام قولا من رب رحیم کو ۱۴ یا ۳۴ مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا تصور کریں۔ جب یہ سورۂ شریف ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مسجونٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ عَنْ کُلِّ مَکْنُونٍ۔ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَ النُّوْنِ سُبحانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ اَللّٰھُم افتح لی اَبوَابَ رَحمتك وَ ابوَابَ خَزَائنِ بِفَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ بِحقِ سورۃ یس۔

پھر اس کے بعد دس منٹ تک خشوع و خضوع سے اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔

اس عمل کو نئے چاند کی پہلی پیر، جمعرات یا جمعہ سے شروع کریں۔ سات دن تک کریں۔ پھر اگلے مہینے کریں۔ ان شاء اللہ، تین بار سے زیادہ کرنے کی نوبت نہیں آئے گی۔

..........................*.............*.............*

شادی کی بندش

سوال میں اپنے رشتے کے سلسلے میں بہت پریشان ہوں۔ میری دو بار منگنی ہو کر ٹوٹ گئی ہے۔ ایک بار تو جس دن شادی ہونی تھی، اس دن ٹوٹ گئی۔ رشتہ کی اب مزید کوئی بات ہی نہیں بن رہی۔ میں نے اب تک جس سے بھی پوچھا ہے، اس نے رکاوٹ کا بتایا ہے مگر اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لیے عجیب عجیب باتیں کرتے ہیں، جس کی وجہ سے میں ڈر کر پیچھے ہٹ جاتی ہوں۔ مہربانی فرما کر اس سلسلے میں میری مدد فرمائیں۔ (ش،جھنگ)

جواب عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر سورۃ زمر کی آیت نمبر 34-33 پارہ 24 والذی جآء بالصدق سے لے کر المحسنین تک 313 بار پڑھیں اور رکاوٹوں سے نجات اور اچھی جگہ رشتہ طے ہونے اور خیر و عافیت سے شادی ہونے کی دعا کریں۔ اس وظیفے کو اکیس دن کر کے رابطہ فرمائیں۔ جواب آنے تک وظیفہ جاری رکھیں۔

نظرِ بد سے ہمیشہ محفوظ رہنے کیلئے

عدد 8 والی خواتین نظرِ بد کے ہمیشہ خاتمے کیلئے اس نقش کو زعفران سے لکھ کر، اس کو اپنی الٹی بازو پر باندھیں۔ اللہ کے فضل سے ان پر کسی بھی بدنظر کا اثر نہیں ہوگا۔

٦٣	٧٣	٧٤	٦٠
٦٨	٦٦	٦٥	٧١
٦٤	٧٠	٦٩	٦٧
٧٥	٦١	٦٢	٧٢

جادو کے ذریعے ٹوٹتی شادی کو بچانے کا خاص نورانی عمل

خالد مقبول حفظہ اللہ

بعض دفعہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ شوہر اور بیوی میں جدائی ہو جاتی ہے اور بات طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ دونوں یا دونوں میں سے کوئی ایک بات سننے کو راضی نہیں ہوتا۔ روحانی تشخیص کروانے پر اگر پتہ لگ جائے کہ یہ سارا کام جادو کی وجہ سے ہو رہا ہے تو اس عمل کو استعمال میں لائیں اور اپنے گھر کو یا دوسرے کے گھر کو ٹوٹنے سے بچائیں۔ یہ عمل اس جگہ بھی کارآمد ہے، جہاں نکاح ہو جائے اور رخصتی نہ ہو اور بات طلاق پر پہنچ جائے اور وجہ جادو ہو۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۟ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (البقرۃ:۱۰۲)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرۃ:۲۸۵-۲۸۶)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس:۸۱-۸۲)

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ (طٰہٰ:۶۹-۷۰)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون:۱۱۵-۱۱۸)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ (الرحمٰن:۳۳-۳۶)

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ (الجن: ۱-۹)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ (الکافرون)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (الاخلاص)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (الفلق)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (الناس)

عمل کا طریقہ استعمال

اس عمل کو استعمال کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ چند ذکر کیے جاتے ہیں:

(۱)......جب مریض علاج کرنے پر آمادہ ہو

اس عمل کو تین تین صبح و شام بار پڑھیں، اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ عمل پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ یہ پانی متاثرہ لڑکی یا لڑکے کو پینے کے لیے دیں اور پاک جگہ پر اس سے غسل کروائیں۔ روزانہ پڑھنا ہے اور پانی بنانا ہے۔ جس دن لڑکی پاکی کا غسل کرے، اسی دن سے یہ عمل شروع کر دیں۔ لڑکے کو کروانا ہو تو نئے چاند کے دنوں میں (علاوہ منگل، ہفتہ) شروع کروائیں۔ ان شاء اللہ، گیارہ یوم میں جادو کا خاتمہ ہوگا۔ اگر جادو زیادہ سخت ہوا تو ان شاء اللہ اکیس یوم میں جادو کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔

(۲)......جب مریض کو بغیر بتائے علاج کرنا ہو

اگر ایسی صورت ہے کہ مریض علاج نہیں کرے گا اور قریب ہے یعنی ایک ہی گھر میں ہے تو گھر والے پانی، چینی، نمک پر دم کر کے کھلائیں/پلائیں اور مریض پر بھی دم کریں۔ اگر مریض پاس ہو تو اس کے اوپر دم کریں۔ اگر پڑھتے وقت پاس نہ ہو تو تصور میں دم کریں۔

(۳)......جب مریض علاج کرنے پر راضی نہ ہو اور دور ہو

اگر ایسی صورتحال ہے کہ مریض دور ہے، شہر سے باہر ہے یا ملک سے باہر ہے، اس کو کچھ بھی کھلانا، پلانا ممکن ہی نہیں۔ اس کے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو عمل کر سکے۔ گھر والے چاہتے ہیں کہ اس کا علاج ہو جائے تو اس کے لیے صبح و شام تین تین بار یہ عمل پڑھ کر اس کو تصور میں دم کرتے رہیں۔ مدت گیارہ یا اکیس دن ہوگی۔ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس عمل کو کریں اور مریض یا مریضہ پر دم کریں۔ ان شاء اللہ، جادو کی کاٹ ہو جائے گی۔ ایک مثال دیتا ہوں کہ امریکہ میں شوہر اور بیوی رہتے ہیں۔ دونوں کے میکے پاکستان میں ہیں۔ جادو کی وجہ سے دونوں میں طلاق کی نوبت آ گئی ہے۔ کوئی بھی علاج کرنے کو تیار نہیں، نہ ہی ماننے کو تیار ہے کہ جادو ہے تو پاکستان میں لڑکے اور لڑکی والے، دونوں یہ عمل کریں۔ دونوں کو تصور میں دم کریں۔ اللہ جل جلالہ نے چاہا تو بہت جلد فرق پڑنا شروع ہو جائے گا۔

اجازتِ عمل

اس عمل کی اجازت کسی قریبی عامل یا بزرگ سے بھی لے سکتے ہیں اور ہمارے ادارے کی روحانی علاج گاہ سے رابطہ کر کے حالات بتا کر بھی اجازت لے سکتے ہیں۔ عام اجازت نہیں ہے۔ جادو کی کاٹ کا کوئی بھی عمل بغیر کسی روحانی معالج کی راہنمائی کے نہیں کرنا چاہیے۔

مختلف شہروں کے دورہ جات کی تفصیل

دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ کے ناظم ماہنامہ خزینہ روحانیات کے معاون مدیر مولانا محمد سلیم اللہ ظفر اور روحانی علاج گاہ کے رکن مولانا قاری ممتاز صاحب کے دورہ جات کا شیڈول

اصلاح بیان

٭ مفت روحانی چیک اپ ٭ روحانی وظائف و اعمال کی عام اجازت ٭ جادو، جنات، نظر بد، بندش کے مریضوں کا روحانی علاج ٭ جائز ضروریات کے حصول میں ناکام لوگوں کی رہنمائی ٭ روحانی درسگاہ کے طالب علموں کیلئے روحانی تربیتی کلاس ٭ فیس/بغیر فیس کے تمام اعمال کی باقاعدہ اجازت اور رہنمائی ٭ روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے مسائل کا حل ٭ خزینۂ روحانیات کی سالانہ ممبر شپ کا حصول ٭ روحانی دکان سے ملنے والی تمام روحانی اشیاء کی دستیابی۔

رابطہ نمبر: 0346-4661681,0343-4686217

مختلف شہروں کی تفصیلات

مورخہ 20 جنوری 2017ء بروز جمعۃ المبارک ۔۔۔۔ پشاور
پتہ: جامع مسجد حضرت بلالؓ مومن ٹاؤن، گرائمر کالونی، گلی نمبر 5/A دلہ زاک روڈ

مورخہ 21 جنوری 2017ء بروز ہفتہ ۔۔۔۔ اسلام آباد
پتہ: جامع مسجد اسماعیل آئی نین تھری گرڈ اسٹیشن، انڈسٹریل ایریا

مورخہ 22 جنوری 2017ء بروز اتوار ۔۔۔۔ راولپنڈی
پتہ: جامع مسجد صدیق اکبر، مصریال روڈ، نزد روتاس شادی ہال

مورخہ 25 جنوری 2017ء بروز بدھ ۔۔۔۔ عارف والا
پتہ: جامعہ عائشہ صدیقہؓ، رفیق کالونی، بورے والا روڈ

مورخہ 26 جنوری 2017ء بروز جمعرات ۔۔۔۔ ساہیوال
پتہ: مکان نمبر 1، گلی نمبر 1، بالمقابل سول ہسپتال حبیب ٹاؤن

مورخہ 27 جنوری 2017ء بروز جمعۃ المبارک ۔۔۔۔ فیصل آباد
پتہ: ایوب کالونی گلی نمبر 5 نزد فیصل بیکری جھنگ روڈ

جنوری ۲۰۱۷ کے خاص اوقات

اہم نظرات سیارگان

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد تسدیس زہرہ	03-01-17 11:51	04-01-17 00:41	04 ں17-1 14:13
شمس تربیع مشتری	11-01-17 08:13	12-01-17 09:43	13-01-17 11:09
زہرہ تربیع زحل	26-01-17 16:35	27-01-17 22:51	29-01-17 05:39

شرف سیارگان

حضیض شمس: 09 جنوری 07:08:03 تا 10 جنوری 06:41:49

شرف زہرہ: 30 جنوری 00:20:27 تا 31 جنوری 04:35:12

حالت قمر

	تاریخ داخلہ	وقت داخلہ	تاریخ خروج	وقت خروج
شرف قمر	07 جنوری	04:40	07 جنوری	06:21
قمر در ثور	07 جنوری	01:07	09 جنوری	03:06
قمر در عقرب	20 جنوری	03:09	22 جنوری	15:45
ھبوط قمر	20 جنوری	07:09	20 جنوری	10:32

نوٹ

٭ شرفِ قمر اور قمر در ثور کے اوقات میں "اعمالِ خیر" کیے جائیں۔

٭ قمر در عقرب اور ھبوطِ قمر کے اوقات میں "اعمالِ شر" کیے جائیں۔

زہریلے تعویذ

ایم عرفان علی

نام نہاد اور نقلی پیر اپنے تعویذ اور موقف کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کیسے کیسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں اور کس کس طرح سے سادہ لوح لوگوں کو لوٹتے ہیں، اسے ہم مختصر تحریر کررہے ہیں۔ ایک عورت کسی ڈھکوسلے پیر کے پاس تعویذ لینے کے لئے پہنچی کہ ''میری پڑوسن نے مجھے بہت تنگ کیا ہوا ہے۔ خدارا! میری اس سے جان چھڑائیں۔ باباجی کوئی ایسا تعویذ دیں کہ وہ مجھے تنگ کرنا چھوڑ دے''۔ اس کے ساتھ ہی عورت نے اچھی اور موٹی رقم باباجی کو ''ہدیہ'' کی جو بابا نے فوراً ہی لے کر اپنی جیب میں ڈال دی۔

نقلی پیر صاحب نے خون سے تعویذ لکھ کر عورت کو دیا کہ یہ تعویذ کسی بھی بہانے اپنی پڑوسن کو پلادے۔ اس سے مشکل آسان ہوجائے گی (بعد میں معلوم ہوا کہ تعویذ چھپکلی کے خون سے لکھا گیا تھا)۔ عورت تعویذ لے کر چلی گئی۔

ایک معروف فزیشن سے اس سلسلے میں بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ یہ نام نہاد پیر فقیر اور باباجی، انسانی جانوں کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ یہ اپنے مفاد کے لئے لوگوں کو الو کا گوشت اور چھپکلی اور دوسرے موذی جانوروں کے خون سے تعویذ لکھ کر دیتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہی انتہائی زہریلی ہیں۔ انسانی جسم پر ان کا شدید ردِعمل ہوتا ہے۔ ظاہری سی بات ہے کہ زہریلے خون سے لکھے ہوئے تعویذ جب کسی بھی مرد، عورت یا بچے کو گھول کر پلائے جائیں گے تو اس کے جسم اور خون میں زہریلے اثرات پھیلتے چلے جائیں گے، جس کے نتیجے میں وہ شدید ترین بیماری کا شکار ہوجائے گا۔ ادھر عقیدت مند یہ صورتحال کو دیکھ کر یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ تعویذ کا عمل اپنے اثرات دکھا رہا ہے۔ ادھر بیمار ہونے والے شخص کو اگر بروقت امداد یا علاج میسر نہیں ہوگا یا پھر وہ کسی بھی قسم کی سستی یا کاہلی کا مظاہرہ کرے گا تو موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ عقیدت مند یہ سمجھیں گے کہ تعویذ نے اپنا اثر دکھایا ہے۔

ماہرینِ نفسیات نے بھی اس طرح توجہ دی ہے اور صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ فرضی پیر، مرشد یا عاملوں نے روپیہ پیسہ اور دولت کے لالچ میں یہ دھندے اختیار کئے ہوئے ہیں۔ یہ بہت ہی چالاک، ہوشیار اور لفّاظ ہوتے ہیں۔ لوگوں کی مجبوریوں اور پریشانیوں کو سمجھتے ہیں اور ان کی نفسیات سے واقف ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں ان کو لوٹنے میں کوئی خاص دشواری نہیں ہوتی۔ ان کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا ہے تو ان سے تمام واقعات بغور سنتے ہیں، پھر باتوں ہی باتوں میں جان لیتے ہیں کہ وہ کس فرد کو برا سمجھتے ہیں۔ وہ اپنی تمام خرابی کا ذمہ دار کس خاص شخص کو ٹھہراتے ہیں۔ پیر فقیر ان کی باتوں سے معاملات کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ پھر اسی شخص کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں کہ فلاں آدمی نے تم پر جادو کروایا ہے یا تعویذ کروائے ہیں۔

ہماری گھریلو زندگی میں نند، بھاوج یا ساس سسر، دیور بھابھی اور داماد وغیرہ میں معمولی معمولی رنجشیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ فرضی عامل اسے اپنی مقصد براری کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو قصوروار ٹھہراتے ہیں۔ عقیدت مند آنکھیں بند کرکے ان کی بات کا یقین کرلیتا ہے۔ یوں گھریلو زندگی میں تباہی و بربادی کی فضاء تیار ہوجاتی ہے۔ کسی کا گھر بنے یا برباد ہو، ان فرضی عاملوں کو اس بات سے غرض نہیں ہوتی۔ انہیں صرف مال بٹورنے سے دلچسپی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے درمیان اگر کوئی عقیدت مند پھنس جائے تو یہ اُس کی مجبوری سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو چھوٹی موٹی غلط فہمیوں، معمولی بیماریوں اور آپس کی نااتفاقی اور رنجشوں سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان لوگوں کا دعویٰ ہوتا ہے کہ وہ اپنے علم کے زور سے دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

یہاں سوچنے کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم لوگوں کی بھلائی، فلاح اور بہتری کے لئے استعمال ہوتا ہے نہ کہ لوگوں کی ہلاکتوں کے لیے۔ دراصل عقیدت مند خود ہی انہیں تمام باتیں بتاتے ہیں کہ کون ان کا دشمن ہے اور کون ان کا خیر خواہ ہے۔ کن لوگوں سے ان کی دشمنی ہے اور کون انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ فرضی عامل ان تمام باتوں سے باخبر ہونے کے بعد ان کے کئی مخالفین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرتا ہے۔ عقیدت مند کو اپنے ''دشمن'' کا نام سن کر فوری یقین آجاتا ہے۔ وہ بڑی شدّومد کے ساتھ فرضی عامل کی ''خدمت'' میں لگ جاتا ہے اور ظاہر ہے یہ خدمت نوٹوں سے ہی ہوتی ہے۔ ہماری تمام پڑھنے والوں سے پُرزور گذارش ہے کہ ایسے نام نہاد پیروں، فقیروں اور عاملوں سے اپنے آپ کو بچائیں کیونکہ یہ آپ کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ آپ کی مشکلات کم نہیں ہوں گی بلکہ یہ آپ کو مزید مشکلات و پریشانیوں میں مبتلا کردیں گے۔

قرآنی علاج کی آڈیو (سی ڈی)

جادو، جنات، نظر بد، بندش، شیطانی اثرات، ٹینشن اور مہلک جسمانی امراض سے دائمی نجات پانے کے لیے بار بار سُن کر شفاء پائیں۔ قیمت: 80 روپے

روحانی اگربتی برائے حصول برکت

دکان، کاروبار، فیکٹری اور گھر میں حصول برکت کیلئے اور بے برکتی دور کرنے والی لاجواب اگربتی۔ اعلیٰ کوالٹی اگربتیاں فی پیکٹ: 200 روپے

چھپے چھپائے قرآنی ونورانی تعویذات

جادو، جنات، نظر بد، آسیب، برائے ہر مقصد، بچوں کی حفاظت، بداثرات، بندش اور نحوست وغیرہ سے بچاؤ کیلئے بزرگان دین کے مجرب نقوش جو سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

فی کاپی (100 تعویذات)

روحانی تیل (1) برائے دفع جادو/جنات قیمت: 100 روپے

☆ جادو، جنات کے دورہ والے مریضوں کیلئے پیام شفا ہے ☆ جادو، جنات کے اثرات کو جسم سے چُن چُن کر ختم کرتا ہے اور جسم میں پیدا ہونے والی بے چینی کا خاتمہ کرتا ہے ☆ تھکاوٹ سے چور بدن کو آرام پہنچاتا ہے اور بخار کی سی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔

روحانی اگربتی برائے دفع جنات، جادو و ہر قسم بداثرات

جادو، جنات، شیاطین، نظر بد، حسد، گھر میں بے اتفاقی و بے چینی، لڑائی جھگڑے، مسلسل ناکامیوں اور اسی طرح کے دیگر معاملات میں روحانی اگربتی کا استعمال عجیب کرشمات دکھاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ: 150 روپے (30 اگربتیاں)

فتح نامہ

شرف زہرہ میں تیار کیا گیا خاص تعویذ جو کہ مقابلے بازی، مقدمہ بازی، امتحان میں کامیابی، لڑائی، جنگ اور دشمنی میں فریق مخالف پر فتح پانے میں سریع التاثیر ہے۔ ہدیہ: 2100 روپے

عطر تسخیر

شائقین تسخیرات کیلئے زبردست تحفہ۔ تالیف قلوب، سنگدل محبوب کی تسخیر، دائمی دوستی ومحبت پیدا کرنا، گاہکوں میں اضافہ، من پسند رشتے کا حصول، محبت زوجین، رجوع خلقت، تسخیر خلق اور رشتوں میں استحکام کے لیے "عطر تسخیر"۔

قیمت: 200 روپے

اللہ اکسیر عمل قرآنی

اللہ جل جلالہٗ کے غیبی خزانوں میں سے ایک خاص خزانہ۔ یہ عمل جائز مقصد کے حصول اور ہر طرح کی پریشانیوں سے نجات کے لیے اکسیر ہے۔

قیمت کتاب: 30 روپے

العارفی شہد

سارا سال گھر بیٹھے بالکل خالص شہد کی مختلف ورائٹیز منگوائیں اور ہر قسم کے موذی امراض سے یقینی شفاء پائیں۔ مناسب قیمت اعلیٰ معیار۔

شیطان وآسیب کو کمزور اور بھگانے کا خاص قرآنی عمل

دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھ کر متاثرہ مریض کو یہ دم کرنے سے مسلط شیاطین اور آسیب کمزور ہو کر بھاگنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

قیمت دونوں کی: 50+50 روپے

العارفی عطورات

عملیات اور چلہ کشی میں استعمال ہونے والے عربی ودیسی ہندی عطورات کے علاوہ فرنچ عطورات نیز شمامہ، عود، عنبر، گلاب، چنبیلی، موتیا اور مختلف مشہور کمپنیوں کے پیک عطریات براہ راست طلب فرمائیں۔

روحانی دکان، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0334-4312272

darulamal.org/ruhanishop

ruhanishop@gmail.com

بندش کے سرتاج عمل کے عامل بنیں

یہ عمل بندش کا سرتاج عمل ہے۔ بندش سے مراد کسی چیز کو باندھنے کے ہیں۔ یہ عمل خیر اور شر، دونوں میں چلتا ہے۔اس عمل سے کیا کیا کام لئے جاسکتے ہیں؟ مختصراً درج ذیل کام لے سکتے ہیں۔ باقی عامل کی مرضی ہے کہ وہ کیا کیا کام لے سکتا ہے۔ یادرہے کہ بندش کا عمل صرف اور صرف اس جگہ کیا جائے، جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو لوگ ناجائز کریں گے، ان شاء اللہ ان کا عمل بھی بے اثر ہوگا اور شدید رجعت بھی ہوگی۔ ادارہ ایسے تمام افراد سے بری الذمہ ہے۔

چاند گرہن 11 فروری 2017ء بروز ہفتہ لگے گا..... سورج گرہن 26 فروری 2017ء بروز اتوار لگے گا

شادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

- محبت میں کسی کی عقل وخرد باندھنا تاکہ شدید محبت کرے
- کسی خاص جگہ کے لئے نکاح باندھنا کہ وہیں ہو
- نکاح باندھنا تاکہ کسی جگہ نکاح نہ ہو
- کسی خاص جگہ پر نکاح باندھنا تاکہ نکاح نہ ہو
- مخصوص جگہ منگنی باندھنا
- طلاق باندھنا: تاکہ شوہر طلاق نہ دے سکے یا بیوی خلع نہ لے
- محبت باندھنا: تاکہ مطلوبہ فرد رجوع کرے
- رخصتی بارات باندھنا
- محبت کو ختم کرنا: تاکہ مطلوبہ فرد سے جدائی ہو
- نیند باندھنا: تاکہ مطلوبہ فرد رابطہ کرے

عام فیس 5100 روپے

ممبران کے لئے 4100 روپے

بدکاری، ناجائز تعلقات، زنا، بدفعلی وغیرہ

- عورت کو زناء سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد سے زنا نہ کرسکے
- مرد کو زناء سے باندھنا تاکہ کسی بھی عورت سے زنا نہ کرسکے
- عورت کو زناء سے باندھنا تاکہ کسی خاص مرد سے زنا نہ کرسکے
- مرد کو زناء سے باندھنا تاکہ کسی خاص عورت سے زنا نہ کرسکے
- مرد کو بدفعلی سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد سے بدفعلی نہ کرسکے

مرض، حمل، صحت وغیرہ

- دردسر باندھنا
- حمل باندھنا: تاکہ عورت کو حمل نہ ہو
- صحت باندھنا
- مرد کا نطفہ باندھنا: تاکہ مرد کے نطفے سے حمل نہ ٹھہرے

حروف صوامت کے وہ عاملین، جنہوں نے یہ عمل کسی اور کی زیر نگرانی کیا ہو، وہ خصوصی اعمال کی کاپی 1500 روپے میں حاصل کریں۔

معاش، نوکری، ترقی، عھدہ وغیرہ

- عہدہ باندھنا کہ نہ ہٹے
- ترقی باندھنا
- دوکان باندھنا **نوٹ** دکان کی جگہ آستانہ، مطب، فیکٹری وغیرہ لکھا جاسکتا ہے۔
- سفر باندھنا: تاکہ اندرون و بیرون ملک سفر نہ کرسکے۔ **نوٹ** کسی خاص شہر یا ملک کا نام لکھا جاسکتا ہے۔
- کسی کی معاش باندھنا

بری عادات

- چوری کرنے کی عادت کو باندھنا
- شراب نوشی کی عادت باندھنا
- مارنے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی نہ مار سکے
- مارنے وگالیاں دینے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو نہ مارے اور نہ گالی دے سکے
- قدم باندھنا تاکہ گھر سے باہر نہ رہے
- بے جا غصہ باندھنا

زبان بندی، دشمن وغیرہ

- زبان بندی: تاکہ مخالف شخص کی سائل کے حق میں زبان بند ہوجائے
- مخلوق کی زبان بندی کے لئے: تاکہ کوئی بھی سائل کے خلاف نہ بولے
- دشمنی باندھنا: تاکہ دشمن دشمنی چھوڑ دے
- حسد باندھنا: تاکہ دشمن حسد نہ کرے
- نیند باندھنا: دشمن حد سے گذر جائے تو اس کی نیند سزا کے طور پر باندھنا

یہ عمل ہر کوئی سیکھ سکتا ہے، چاہے اُس نے کوئی عمل کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

متفرق

- کسی خاص گھر جانے سے روکنا
- عقل وخرد باندھنا: تاکہ سائل کے حق میں تسخیر ہوجائے۔
- نظر باندھنا: تاکہ دیکھنے کی عادت ختم ہو۔ کچھ لوگوں میں ہوتی ہے کہ فضول میں کسی بھی چیز یا شخص کو گھور گھور کر دیکھتے ہیں
- کسی کا عمل باندھنا: تاکہ اس عامل کا عمل نہ چلے

اس طرح کے اور بہت کام ہیں جو کئے جاسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس علم کو سکھانے سے ہرگز یہ نہیں کہ معاشرے میں فساد پھیلے۔ اس لئے ہر کسی کو نہیں سکھایا جاتا۔ حلف نامہ بھی لیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر کسی معتبر اور مستند عالم یا مفتی صاحب کا تصدیقی خط بھی مانگا جاسکتا ہے۔

■ چاند گرہن رات 03:34 پر لگنا شروع ہوگا۔ صبح 05:43 پر مکمل لگے گا۔ صبح 07:53 پر چاند گرہن بالکل ختم ہوجائے گا۔ ■ سورج گرہن شام 05:10 پر شروع ہوگا۔ رات 07:58 پر مکمل لگے گا۔ رات 10:35 پر سورج گرہن بالکل ختم ہوجائے گا۔ ناظم روحانی درسگاہ **0346-4661681** (صبح 10 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

رابطہ: 0343-7772772 darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

عوام کیلئے بغیر فیس اعمال کی تفصیل goo.gl/sDzuVf

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے 12 انمول خاص نمبرز

کشائش رزق نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 150 روپے

درود شریف نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 120 روپے

جادو ٹونہ نمبر

قیمت: 70 روپے

جنات نمبر (فوٹوسٹیٹ)
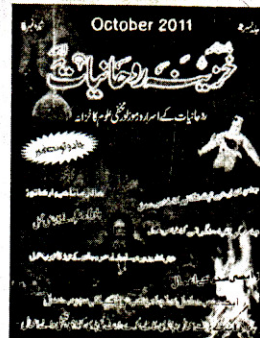
قیمت: 100 روپے

نکاح نمبر

قیمت: 80 روپے

حل المشکلات نمبر

قیمت: 100 روپے

حب و تسخیر نمبر

قیمت: 100 روپے

شفائے جسمانی امراض نمبر (فوٹوسٹیٹ)
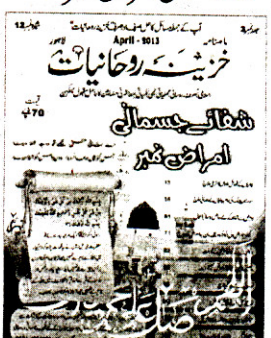
قیمت: 150 روپے

نظر بد نمبر

قیمت: 80 روپے

اسماء الحسنیٰ نمبر

قیمت: 80 روپے

بندش نمبر
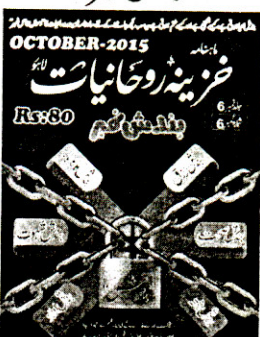
قیمت: 80 روپے

حفاظت نمبر

قیمت: 80 روپے

بے راہ کو راہِ راست پر لانے کا خاص عمل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دار العمل چشتیہ)

شرفِ قمر کا آغاز 7 جنوری 2017 کو بروز ہفتہ 4:40 بجے صبح کو ہوگا اور اختتام 7 جنوری 2017 کو بروز ہفتہ 6:21 بجے صبح کو ہوگا۔ شرفِ قمر کا وقت مثبت اعمال کے لیے بہت مناسب وقت ہے۔

اس ماہ ایک ایسے عمل کا انتخاب کیا گیا ہے، جوان افراد کے لیے ہے، جو راہِ راست سے ہٹ گئے ہوں۔ راہِ راست سے ہٹنے سے مراد ہر طرح کے غلط کام اور گناہوں میں مبتلا ہونا ہے۔

اس عمل کے کرنے والے مختلف برائیوں کی اصلاح کے لیے تعویذ تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ چند درج ذیل ہیں:

* غلط عادات میں مبتلا ہونا جیسے گالیاں دینا * مار پیٹ کرنا * چوری کرنا * جھوٹ بولنا * فحش لٹریچر پڑھنا * گانا بجانا * فلمیں دیکھنا خاص کر فحش فلمیں * انٹرنیٹ پر غلط اور غیر اخلاقی قسم کی سائٹس دیکھنا * شراب نوشی کرنا * نشہ کرنا (ہیروئن وغیرہ) * ناجائز تعلقات * سود، رشوت، حرام کھانا * زنا کرنا * بدنظری کرنا * نماز نہ پڑھنا * روزے نہ رکھنا * والدین کی نافرمانی کرنا * بیوی کے ہوتے ہوئے غیر عورتوں میں دلچسپی لینا * انتہائی بدزبانی کرنا * بہت حسد کرنا * جادو کرنا یا کروانا * لوگوں میں فساد ڈلوانا وغیرہ۔

الغرض درج بالا جیسی اخلاقی برائیوں کی اصلاح کے لیے اس عمل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

عمل کس طرح تیار کریں؟

سفید کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے تیار کریں۔ اعلیٰ قسم کا بخور جلائیں۔ اس کو ایک مثال کے ذریعے سمجھاتا ہوں۔

عمل: اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ 1073

سائل کا نام مع والدہ: سلیم بن مسرت 840

مقصد: شراب نوشی 869

کل اعداد 2782

چاروں چالوں سے مثلث عددی یا ملفوظی تعویذ تیار کریں۔ آتشی کو گرمائش دیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ آبی کے اکیس یا چالیس تعویذ تیار کریں جو پلانے ہیں۔ خاکی کو قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں۔ وظیفہ روزانہ 110 مرتبہ پڑھنے کو دیں۔

سائل کا جو مزاج ہو، اس چال کا تعویذ تیار کر کے سائل کے گلے میں ڈلوائیں یا سائل کو پاس رکھنے کو دیں۔ اگر سائل سے علاج کو پوشیدہ رکھنا ہے تو پاس رکھنے کے لیے تعویذ نہ دیں۔

نوٹ شرفِ قمر ہر ماہ لگتا ہے۔ اس لیے اگر کام میں کوئی کمی رہ جائے تو اگلے شرفِ قمر میں دوبارہ عمل تیار کر لیا جائے۔ ان شاء اللہ، تین مرتبہ سے زیادہ کی نوبت نہ آئے گی۔

عمل کون لوگ تیار کریں؟

اس عمل کو وہ لوگ تیار کریں، جو سورۂ فاتحہ کے عامل ہیں یا اسی آیت کے عامل ہیں۔ اگر غیر عامل تیار کرنا چاہے تو شرفِ قمر کے وقت دو رکعت نماز پڑھے اور اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ ایک ہزار تہتر (۱۰۷۳) بار اس آیت کو پڑھے۔ عمل کے اختتام پر دعا مانگے۔ پھر تعویذات تیار کر لے۔ جو لوگ خود تیار نہ کر سکیں، وہ ادارے سے رابطہ کر لیں۔ ایک وقت میں ایک فرد کے لیے زیادہ سے زیادہ تین مقاصد کے لیے تعویذ تیار کیے جائیں گے۔ رابطہ اس نمبر پر کریں: 0334-4312272۔ ہدیہ: 2100 روپے۔ تین تعویذات (آتشی، بادی، خاکی چال) اور اکیس / چالیس تعویذ زعفرانی آبی چال کے تیار کر کے دیے جائیں گے۔

ظالم سے انتقام لینے کا عمل

عاملین کے لیے جنوری 2017 کے قمر در عقرب میں کرنے کا خاص عمل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دار العمل چشتیہ)

قمر در عقرب کا آغاز 20 جنوری 2017 کو بروز جمعہ 3:09 بجے رات کو ہوگا اور اختتام 22 جنوری 2017 کو بروز اتوار 3:45 بجے دوپہر کو ہوگا۔ قمر در عقرب کا وقت منفی اعمال کے لیے بہت مناسب وقت ہے۔

اس ماہ ایک ایسے عمل کا انتخاب کیا گیا ہے، جو ان افراد کے لیے ہے، جن پر بہت ظلم ہوا ہو اور وہ انتقام لینے کی ہمت نہ کرتے ہوں، ان کے پاس وسائل نہ ہوں یا پھر ظالم ان سے بہت زیادہ طاقت ور ہو اور انتقام لینے کی کوئی صورت نہ بن سکتی ہو۔ وہ اس عمل کو کریں اور خدا کی لاٹھی کو ظالم پر برستے دیکھیں۔

اس عمل کو کئی صورتوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چند درج ذیل ہیں:

* جائیداد پر قبضہ کرلیا ہو اور اصل مالک کو نکال دیا ہو* عزت آبرو لوٹ لی ہو
* محلے میں غنڈہ گردی کرتا ہو، بچیوں کو چھیڑتا ہو، لوگوں سے مار پیٹ کرتا ہو مگر کوئی اس کا کچھ نہ بگاڑ سکتا ہو* قتل کردیا ہو وغیرہ وغیرہ۔

الغرض درج بالا جیسے مظالم اور جرائم کے لیے اس عمل کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

عمل کس طرح تیار کریں؟

نحس ساعت میں سفید کاغذ پر کالی سیاہی میں سرکہ ملا کر اس عمل کے تعویذ تیار کریں۔ ہر تعویذ کے نیچے مقصد واضح لکھیں۔ بخور گوگل کا جلائیں۔ صرف جائز جگہ کریں۔ ایک مثال سے سمجھئے۔

عمل:	رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ	2162
دشمن کا نام مع والدہ:	زعیم بن شمیم	517
کل اعداد		2679

چاروں چالوں سے مربع عددی یا ملفوظی تعویذ تیار کریں۔

** آتشی کے بائیس یا اکتالیس تعویذ تیار کریں۔ ایک کو گرمائش دیں۔ باقی اکیس یا چالیس کو روزانہ چراغ میں جلائیں۔ چراغ کا رُخ دشمن کے گھر کی طرف کریں یا اس جگہ کریں، جس جگہ دشمن موجود ہو۔

** بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔

** آبی تعویذ کو پانی میں بھگو کر کسی طرح دشمن کو پلوا دیں یا اس کے رہنے کی جگہ چھڑکوا دیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اس کے آنے جانے والے راستے میں گرا دیں۔

** خاکی کو قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں۔

** وظیفہ روزانہ 218 مرتبہ پڑھنے کو دیں۔

سائل کا جو مزاج ہو، اس چال کا تعویذ تیار کر کے سائل کے گلے میں ڈلوائیں یا سائل کو اپنے پاس رکھنے کو دیں۔

نوٹ: قمر در عقرب ہر ماہ لگتا ہے۔ اس لیے اگر کام میں کوئی کمی رہ جائے تو اگلے قمر در عقرب میں دوبارہ عمل تیار کرلیا جائے۔ ان شاء اللہ، تین بار سے زیادہ کی نوبت نہ آئے گی۔

عمل کون لوگ تیار کریں؟

اس عمل کو وہ لوگ تیار کریں، جو اس آیت کے عامل ہیں۔ اگر غیر عامل تیار کرنا چاہے تو قمر در عقرب کے وقت دو رکعت نماز پڑھے اور اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ دو ہزار ایک سو باسٹھ (۲۱۶۲) بار اس آیت کو پڑھے۔ عمل کے اختتام پر دعا مانگے۔ پھر تعویذات تیار کرلے۔ جو لوگ خود تیار نہ کرسکیں، وہ ادارے سے رابطہ کرلیں۔ رابطہ اس نمبر پر کریں: 0334-4312272۔

ھدیہ: 2100 روپے۔ تین تعویذات (بادی، آبی، خاکی چال) اور بائیس/اکتالیس تعویذ آتشی چال کے تیار کر کے دیے جائیں گے۔

لوح دفع غصہ

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

آج کل غصہ کا مرض بہت ہی عام ہوتا جارہا ہے۔ حالانکہ یہ ایک نہایت ہی موذی، قبیح اور بہت ہی رذیل فعل ہے۔ ہروقت، ہرجگہ، ہرمقام اور ہر موقع پر چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے غصہ کرنا آپ کیلئے نا یہ کہ طبی اور طبعی طور پر سخت نقصان دہ ہے۔ بلکہ اس کی وجہ سے آپ کی بلند ومرتبہ شخصیت داغدار ہوکر رہ جاتی ہے اور پورے معاشرے میں منفی اور نیگیٹو اثرات آپ کا ہمیشہ کیلئے تعارف بن کر رہ جاتے ہیں اور اس غصہ کی وجہ سے انسان دنیا بھر کی نگاہوں اور دلوں میں ذلیل ورسوا ہوکر رہ جاتا ہے۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم پیش کررہے ہیں آپ کیلئے ایک خاص لوح جس کا نام ہے لوح دفع غصہ وڈپریشن، ٹینشن اور یہ لوح پہننے سے آپ رہیں گے غصہ سے محفوظ، نہ ہی آپ کو خود غصہ آئے گا اور نہ ہی آپ پر کسی دوسرے کو غصہ آئے گا۔ آپ کے غصہ سے دوسرے محفوظ اور دوسروں کے غصہ سے آپ رہیں گے محفوظ۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح دفع غصہ ٹینشن رڈپریشن

لوح دفع غصہ
ٹینشن / ڈیپریشن

والکاظمین	الغیظ	والعافین	عن الناس
۲۴۹	۲۶۱۱	۱۰۵۹	۱۰۵۷
۲۶۰	۲۴۶	۱۰۶۰	۱۰۶۰
۱۰۵۹	۱۰۶۱	۲۵۹	۲۴۷

الٰہی اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں کا غصہ ختم فرمائیے!
الٰہی اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں پر کوئی غصہ نہ کرے!

الٰہی اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں کا غصہ ختم فرمائیے۔
الٰہی اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں پر کوئی غصہ نہ کرے۔

یہ لوح کن لوگوں کیلئے فائدہ مند ہے! جن کو بلاوجہ بہت ہی زیادہ غصہ آتا ہے! جن کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آجاتا ہے! جو لوگ اپنے غصے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں! دوسروں کے غصہ سے محفوظ رہنے کیلئے تمام ملازمین اپنے افسروں اور مالکوں کے غصہ سے بچنے کیلئے بنوائیں! بیوی اپنے خاوند کے غصہ سے بچنے کیلئے بنوائے! اولاد اپنے والد کے ناجائز غصہ سے بچنے کیلئے بنوائے!

گھر میں ردفتر میں رفیکٹری میں اگر آپ پر یا آپ سے کوئی غصہ کرتا ہے تو لازمی بنوائیں!

لوح بنانے کی اجازت

خزینہ روحانیات کے تمام ممبران خواتین وحضرات کو یہ لوح بنانے کی اجازت خاص ہے۔ باقی حضرات ادارہ سے یہ لوح منگوا سکتے ہیں۔

خاص بات

اس لوح کے ساتھ اگر روحانی علاج گاہ کا تیار کردہ غصہ کا روحانی علاج بھی اگر روحانی دکان سے منگوا کر استعمال کیا جائے تو بہت ہی مفید رہے گا۔

لوح کا ہدیہ: 1100 روپے

لوح شرف زہرہ

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

شرف زہرہ کے خاص وقت کا عاملین کے ساتھ ساتھ عوام الناس کو بھی بہت شدت سے انتظار ہوتا ہے۔ چونکہ یہ وقت کئی اعتبار سے بہت ہی قیمتی وقت ہوتا ہے۔ اس خاص وقت میں تسخیر، کاروبار، رزق، روزگار، عزت وشہرت ومقبولیت، آمدنی میں اضافے وغیرہ کے لئے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ جن کا ہر طریقے سے بہت اچھا رزلٹ ملتا ہے۔ دارالعمل میں بھی اس حوالے سے لوگ کثرت سے رجوع فرماتے ہیں۔ ہماری روحانی درسگاہ کے طالب علم اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کے تمام ممبران بھی روحانی درسگاہ کی طرف سے ان خاص اوقات کے اعمال کے منتظر ہوتے ہیں۔ تو آپ سب کیلئے اس بار ہم شرف زہرہ کے موقع پر آپ کے سامنے ایک خاص لوح پیش کر رہے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ لوح افادیت کے اعتبار سے تمام فوائد کی حامل ہے۔ رزق کے اعتبار سے بھی، عزت کے اعتبار سے بھی اور تسخیر کے اعتبار سے بھی اور آپ کے حلقہ احباب کے وسیع ہونے کے اعتبار سے بھی۔ آپ کیلئے سمندر کو ایک برتن میں جمع کر دیا گیا ہے۔ لوح منگوایئے! فوائد وثمرات پایئے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔

لوح شرف زہرہ تیار کرنے کی خاص اجازت

روحانی درسگاہ کے وہ تمام طلباء وطالبات جو خزینہ روحانیات کے سالانہ ممبر ہیں، ان کو یہ لوح تیار کرنے کی خاص اجازت ہے۔

لوح بنوانے کے چند خاص فوائد

تسخیر خلائق، گاہکوں کا رش، کاروبار میں ترقی، روزگار میں وسعت، آمدنی میں زبردست اضافہ، حلقہ احباب میں وسعت، عزت وشہرت، مقبولیت میں اضافہ، عوام خواص میں پذیرائی وغیرہ وغیرہ۔

خاص بات

جو دوست احباب لوح شرف زہرہ کو اپنے نام سے اسپیشل بنوانا چاہتے ہوں یا خاص دھات پر تیار کروانا چاہتے ہوں تو وہ اس فون 0334-4312272 رابطہ فرمائیں۔

لوح شرف زہرہ: 1600 روپے

لوح شرف زہرہ

۷۸۶

جبرائیل

واللہ واسع علیم	ویرزقہ من حیث لا یحتسب	والقیٰ من تشاء	بجمعہم کیف
۱۲۷۶	۲۱۶	۳۶۰	۱۴۴۶
۲۱۵	۱۲۷۳	۱۴۴۹	۳۶۱
۱۴۴۸	۳۶۲	۲۱۴	۱۲۷۴

چہل کاف کے عامل بنیں..... روحانی درسگاہ،

دارالعمل چشتیہ کا ’’چہل کاف‘‘ کا دوسرا تحفہ

ہدیہ: 3100 روپے

یہ چہل کاف، پہلے والے چہل کاف سے کچھ مختلف ہے، جو سات سلام کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس کے پیچھے بھی جنات کی ایک بڑی تعداد ہے مگر سات سلام والے چہل کاف سے کم۔ یہ عمل عوام کے لئے بہت مناسب ہے جو جادو اور جنات کے ستائے ہوئے ہیں اور عرصہ سے عاملین پر پیسہ خرچ کر رہے ہیں۔ مریض یا اس کے لواحقین میں سے کسی کو اس عمل کی اجازت دلوائیں۔ ان شاء اللہ، بہت جلد جادو اور جنات کے اثرات ختم ہوں گے اور آئندہ حفاظت بھی رہے گی۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

گھر بیٹھے ’’اسمِ اعظم کورس‘‘ کریں

ہر کوئی کر سکتا ہے

اسمِ اعظم کو عموماً صرف نام کے اعداد نکال کر ہی معلوم کیا جاتا ہے اور بہت سے پہلو نظر انداز کر دئے جاتے ہیں جن کی وجہ سے اس اسمِ اعظم کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ اسمِ اعظم معلوم کرنے کے لئے متعدد پہلو مدِنظر رکھنے پڑتے ہیں۔ تب جا کر اسمِ اعظم صحیح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد آپ ماہرانہ طور پر اسمِ اعظم معلوم کر سکیں گے۔ اسمِ اعظم کو استعمال کرنا، پڑھنا اور اس کی مختلف طرح سے چلّہ کشی کرنے کے طریقے بھی سیکھ سکیں گے۔ کورس کی فیس: روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لئے 2100 روپے، رسالے کے ممبران کے لئے 2600 روپے، غیر ممبران کے لئے 3100 روپے۔

نوٹ: صرف موجودہ ممبران اور طالب علم رعایت لے سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

علم الدفاع کورس

یہ کورس اُن عاملین کے لئے ہے، جو جادو اور جنات کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی عوام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے جو جادو زدہ ہیں یا پھر جنات نے ان کا جینا دشوار کیا ہوا ہے۔

اس کورس کے دو درجے ہیں۔ ایک ’’ابتدائی‘‘ جو عاملین کے ساتھ عوام کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ دوسرا درجہ ’’ماہر‘‘ کا ہے، جو صرف عاملین کے لئے خاص ہے۔

سخت جادو اور جنات کے علاج کے لئے مضبوط دفاع کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ علاج کرنے والے کو خود بھی بہت نقصان ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں اور زیرِ استعمال اشیاء کو بھی زبردست نقصان ہوتا ہے۔

علم الدفاع کورس کرنے والے کے اردگرد مضبوط حصارات قائم ہو جاتے ہیں۔ جب بھی کسی ایسی جگہ جانا ہو جہاں یہ جادو یا جنات وشیاطین کا بسیرا ہو تو وہ ایسے فرد سے دور بھاگتے ہیں اور مقابلہ کرنے سے کتراتے ہیں۔ اگر ماہر کورس کیا ہوگا تو عامل کے آس پاس مضبوط جنات کا پہرا لگ جاتا ہے۔ اور بڑے بڑے علاج میں بھی باآسانی کامیابی ملتی ہے۔ مخالف لڑے بغیر ہی میدان چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔

جو لوگ عاملین پر ہزاروں روپے برباد کر چکے ہیں، ان کو چاہئے کہ گھر میں سے کوئی ایک فرد علم الدفاع کا کورس کرے اور اپنے گھر کا دفاع کرے۔ جب تک جنات اور جادو کی روک نہ کی جائے، علاج سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ مضبوط حصار کی وجہ سے فوری روک لگائی جاسکتی ہے۔ پھر عام علاج بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ابتدائی کورس: 5000 ماہر کورس: 10000

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7727772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

عاملین کیلئے پرنٹڈ تعویذات کی تفصیل goo.gl/I13kbj

عام اجازت والے اعمال

مرتب: محمد علیم

برائے برکت غلہ

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ جب کھیت میں سے غلہ اٹھائیں تو سات (۷) مٹھی غلے کی الگ کرلیں اور اس پر سات (۷) مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں۔ اس غلے کو اس ٹنکی میں سب سے پہلے ڈال دیں، جہاں آپ غلہ رکھیں گے۔ ان شاء اللہ غلے میں خوب برکت ہوگی۔ اگر آپ آزمائش کرنا چاہیں تو اس عمل کے بعد تول کر غلہ ٹنکی میں ڈالیں۔ اور اس کے بعد جب بھی غلہ برائے ضرورت نکالیں تو تول کر نکالیں۔ اگر آپ نے بارہ (۱۲) من غلہ ٹنکی میں رکھا تو ان شاء اللہ پندرہ (۱۵) من غلہ ٹنکی سے برآمد ہوگا۔ بزرگوں کا آزمودہ عمل ہے۔ یقین سے کرکے اس عمل کا فائدہ اٹھائیں۔

سحر وجادو کا علاج

سحر جادو کے دفع کے لئے معوذتین پڑھ کر پانی پلاتے رہیں۔

ہر بلا سے حفاظت

اگر رات کو آخری تین قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سوتے وقت حادثات سے حفاظت

جس مکان میں سوئے اور سوتے وقت معوذتین پڑھے، وہ حوادث سے محفوظ رہے گا۔

حفظ اطفال از نظر بد و آفات وغیرہ

(۱) پارہ نمبر ۲۹ سورۂ نون کی آیات مبارکہ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

(القلم: ۵۱-۵۲)

(۲) انہی آیات مبارکہ کو تین بار چینی پر دم کرکے کھلائیں۔

(۳) مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنے سے نظر بد سے بچاؤ رہتا ہے۔

(۴) مسلم شریف کی ایک روایت میں آیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ حضرات حسنین پر اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

(۵) مذکورہ دعا کو لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

مجرب تعویذات

حضرت مولانا احمد علی پنجگوری رحمہ اللہ

نقش برائے ترقی کاروبار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۴۸	۱۷۲	۱۵۵	۱۴۴
۱۶۵	۱۹۱	۱۷۹	۱۶۱
۱۷۵	۱۶۷	۱۸۹	۱۶۹
۱۴۹	۱۸۱	۱۸۴	۱۵۹
۱۷۸	۱۹۸	۱۶۹	۱۸۶

مشرق کی جانب لگانا چاہئے، جس کا رخ جانبِ مغرب میں ہو۔

نافرمان اولاد یا بیوی وغیرہ کے لئے

نافرمان اولاد کو سات ایام تک پانی میں بھگو کر پلایا جائے

۲۵	۵۹	۱۶۹	۷۹	۱۵	۱۶۱	۲
۵۱	۸۵	۹۰	۴۵	۷۱	۱۰۹	۳۵
۱۰	۴۰	۱۸۱	۱۷۵	۱۰۱	۹۵	۱۹۹

یہ نقش نافرمان اولاد کو میٹھے دودھ یا شربت میں ڈال کر سات دن تک پلانا چاہیے۔

تفریق کے لئے

یارحیم	یاباسط	یااللہ
یارحیم	یاباسط	یااللہ
یارحیم	یاباسط	یااللہ
یارحیم	یاباسط	یااللہ

اس نقش بالا کو بیس (۲۰) سیر وزن کے نیچے رکھا جائے۔ اگر تفریق ناجائز طریقہ پر ہو چالیس ایام تک۔ مگر سخت گناہ ہے۔

اگر میاں بیوی کے درمیان تفریق مقصود ہو تو دس (۱۰) ایام تک دونوں کو پلانا چاہئے، جب بھی موقع ملے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ یہ صرف جائز صورت میں ہے۔

حب کے لئے

(۱) ۷۸۶

۱۴	۲۹	۹۳	۴۳	۶۳	۱۳	۹	۳
۱۶	۳۰	۵۳	۸۳	۷۳	۴۳	۱۰	۵
۱۹	۳۱	۸۲	۴۰	۷۲	۶۳	۱۲	۲
۲۰	۳۳	۶۲	۵۲	۴۲	۲۳	۷	۱۱
۴	۶	۱۵	۷۱	۳۲	۲۲	۸	۱

یہ نقش گلے میں ڈالنے کا ہے اور نمبر ۲ والا نقش اس کے ساتھ ساتھ پینے کا ہے۔

(۲) ۷۸۶

۳	۳۷	۱۳	۴۸
۲۰	۴۴	۹	۳۴
یاحافظ	یاقہّار	یاناصر	یاودود
یاقیّوم	یامجید	یاحمید	یاغفّار
یاجبّار	یاحیّ	یامنّان	یاحنّان

بارہ ایام تک صبح پینے کا ہے۔

گیارہ یوم میں تسخیر و محبت کے خاص عمل کے عامل بنیں

مخصوص نورانی اعمال کے عامل بننے پر مشتمل مضامین کا سلسلہ

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دار العمل چشتیہ)

اس مضمون میں تسخیر و محبت کے خاص عمل کا بنیادی طریقۂ زکوٰۃ بتایا گیا ہے اور اس کے ساتھ عددی نقوش کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی ہے تاکہ بوقت ضرورت استفادہ کیا جا سکے۔ نقوش کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟ یہ عاملین کو پتہ ہے۔ لہٰذا اس بارے میں نہیں لکھا جائے گا۔

ایک اہم بات ہمیشہ ذہن نشین رہے کہ بنیادی درجہ کا عامل/ عاملہ صرف اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے عملیات کر سکتا/ سکتی ہے۔ عوام کا علاج معالجہ کرنے کے لئے باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے ورنہ نقصان ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔

محبت کے عمل سے مراد کسی کے دل میں اپنے لیے محبت اجاگر کرنا ہے۔ تسخیر کا تعلق محبت سے نہیں ہوتا۔ تسخیر ایک طرح کا قابو کرنا کہلاتا ہے۔ یہ عمل وقتی ہوتا ہے۔ کسی سے کام نکلوانا ہو یا کوئی بات منوانی ہو تو تسخیر کے عمل سے کام لیا جاتا ہے۔

عامل بننے کا فائدہ

اس عمل کے عامل بننے کے بہت فائدے ہیں۔ آج کے دور میں تسخیر اور محبت ...... دونوں ایسے کام ہیں، جن کے عامل بھی کم ملتے ہیں اور کثرت سے سائلین اس کے طالب ہیں۔ اس عمل کو کرنے سے عامل لوگوں کے لیے تسخیر اور محبت کے کام کر سکتا ہے۔ چند فوائد ذکر کیے جاتے ہیں:

** زوجین (شوہر بیوی) میں محبت۔

** والدین اور اولاد میں محبت۔

** بہن بھائیوں میں محبت۔

** محرم رشتہ داروں میں محبت۔

** دوستوں میں (جائز) محبت۔

** مخالف کی مخالفت ختم کرنے کے لیے محبت۔

** اپنے دفتر یا محکمے کے افسران کی تسخیر تاکہ وہ (جائز) بات مان جائیں۔ مثلاً ترقی کی درخواست، ایڈوانس کی درخواست، چھٹی کی درخواست، تبادلے کی درخواست وغیرہ۔

** شوہر کی اس حد تک تسخیر، جس میں وہ حقوق واجبہ ادا کرے۔

** بیوی کی تسخیر تاکہ وہ قابو میں رہے۔ بات مانے۔

** اولاد کی تسخیر تاکہ وہ نافرمانی میں مبتلا نہ ہو یا نافرمانی چھوڑ دے، بات ماننا شروع کرے۔

** رشتہ کے راضی کرنے کے لیے تسخیر۔

** ایسے لوگ، جن کا کاروبار لوگوں سے متعلق ہے، جیسے حکیم، وکیل، ڈاکٹر، عامل وغیرہ۔ ان کے لیے تسخیرِ خلائق تاکہ لوگوں کا رجوع رہے۔

** سیاست دانوں یا افسران کے لیے تسخیرِ خلائق تاکہ لوگ ان کی عزت کریں، ان کی بات مانیں۔

الغرض اس عمل کو کرنے کے بعد اس طرح کے کئی مقاصد میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ

بنیادی درجہ کا عامل/ عاملہ بننے کے لیے نوچندی شب جمعرات یا جمعہ کے بعد کوئی وقت مقرر کر لیں۔ جگہ بھی مقرر ہو۔ اول و آخر گیارہ بار درودِ ابراہیمی کے ساتھ ''یَاوَدُوْدُ یَارَؤُفُ یَارَحِیْمُ'' کو پانچ سو چونسٹھ (۵۶۴) بار گیارہ (۱۱) یوم بلاناغہ پڑھیں۔ روزانہ عمل مکمل کر کے اللہ جل جلالہ سے اپنے عمل کی کامیابی کی دعا اس انداز میں مانگیں کہ ''یا اللہ! میں نے جو یہ

عمل کیا ہے، اس کی کمی کوتاہیوں کو اپنے فضل سے پوری کر کے اس عمل کو میرے عمل میں دے دیں تا کہ میں اس کے روحانی فیض سے خود بھی فیض یاب ہوں اور میرے گھر والے بھی فیض یاب ہوں"۔ آخری روز سوا پاؤ یا سوا کلو سفید شیرینی (برفی، چم چم وغیرہ) نابالغ بچوں میں تقسیم کر دیں اور دو رکعت نفل شکرانے کے پڑھیں۔ پھر روزانہ صبح شام چھ (٦) بار، اول و آخر ایک بار درود شریف کو اپنے معمول میں رکھیں۔ اب آپ تسخیر و محبت کے خاص عمل کے عامل ہو چکے ہیں۔ عمل جب بھی کریں، صرف یہ احتیاط رکھنی ہے کہ شرعاً جائز جگہ ہو۔

نقوش بھرنے کے طریقے

نقوش بھرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے۔ صرف یہ اصول یاد رکھیں کہ سب سے چھوٹا عدد، سب سے پہلے لکھنا ہے، پھر اس سے بڑا اور پھر اس سے بڑا۔ اور اسی طرح نقش پورا کرنا ہے۔ ملفوظی تعویذ لکھنا ہو تو چال کا خاص خیال رکھیں۔ اگر نہیں پتہ تو عددی نقش کی چال دیکھ لیں۔

تسخیر و محبت کے خاص عمل کے مثلث ملفوظی تعویذات

آتشی چال

٧٨٦

يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ
يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ
يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ

بادی چال

٧٨٦

يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ
يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ
يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ

آبی چال

٧٨٦

يَارَؤُفُ	يَاوَدُوْدُ	يَارَحِيْمُ
يَارَحِيْمُ	يَارَؤُفُ	يَاوَدُوْدُ
يَاوَدُوْدُ	يَارَحِيْمُ	يَارَؤُفُ

خاکی چال

٧٨٦

يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ
يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ	يَارَحِيْمُ
يَارَحِيْمُ	يَاوَدُوْدُ	يَارَؤُفُ

تسخیر و محبت کے خاص عمل کے مثلث نقوش

آتشی چال

٧٨٦

١٨٩	١٨٤	١٩١
١٩٠	١٨٨	١٨٦
١٨٥	١٩٢	١٨٧

بادی چال

٧٨٦

١٨٩	١٩٠	١٨٥
١٨٤	١٨٨	١٩٢
١٩١	١٨٦	١٨٧

آبی چال

٧٨٦

١٨٥	١٩٠	١٨٩
١٩٢	١٨٨	١٨٤
١٨٧	١٨٦	١٩١

خاکی چال

۷۸۶

۱۸۷	۱۹۲	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۸	۱۹۰
۱۹۱	۱۸۴	۱۸۹

تسخیر و محبت کے خاص عمل کے مربع نقوش

مربع نقوش کی چاروں چالیں درج ذیل ہیں:

آتشی چال

۷۸۶

۱۴۰	۱۴۴	۱۴۷	۱۳۳
۱۴۶	۱۳۴	۱۳۹	۱۴۵
۱۳۵	۱۴۹	۱۴۲	۱۳۸
۱۴۳	۱۳۷	۱۳۶	۱۴۸

بادی چال

۷۸۶

۱۴۴	۱۴۰	۱۳۳	۱۴۷
۱۳۴	۱۴۶	۱۴۵	۱۳۹
۱۴۹	۱۳۵	۱۳۸	۱۴۲
۱۳۷	۱۴۳	۱۴۸	۱۳۶

آبی چال

۷۸۶

۱۴۷	۱۳۳	۱۴۰	۱۴۴
۱۳۹	۱۴۵	۱۴۶	۱۳۴
۱۴۲	۱۳۸	۱۳۵	۱۴۹
۱۳۶	۱۴۸	۱۴۳	۱۳۷

خاکی چال

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۷	۱۴۴	۱۴۰
۱۴۵	۱۳۹	۱۳۴	۱۴۶
۱۳۸	۱۴۲	۱۴۹	۱۳۵
۱۴۸	۱۳۶	۱۳۷	۱۴۳

عمل کی اجازت لینے کا طریقہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے وہ ممبران، جو روحانی درسگاہ کے طالب علم بھی ہیں، ان کے لیے فیس 1100 روپے ہے۔

دیگر افراد کے لیے 2100 روپے ہے۔

نوٹ درسگاہ کے وہ طلباء جو ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے ممبر نہیں ہیں، ان کو فیس 2100 روپے ہی ادا کرنا ہوگی۔

عمل کا خاص طریقۂ استعمال

اس عمل کو استعمال کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس میں عطر پر کچھ عرصہ کلام پڑھ کر دم کیا جاتا ہے۔ پھر جب بھی تعویذ یا نقش لکھا جاتا ہے تو اس عطر کو تعویذ یا نقش پر لگایا جاتا ہے۔ جس سے تعویذ یا نقش کی تاثیر میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر سائل بھی یہ عطر لگا کر مطلوب کے پاس جائے اور ساتھ تعویذ بھی ہو تو سونے پر سہاگہ والی بات ہو جائے۔ یہ طریقہ صرف اس عمل کی زکوٰۃ نکالنے والوں کو ہی دیا جائے گا۔

کامیابی سے عمل کرنے والوں کو اس عمل کے مختلف طریقہ استعمال کی کاپی (قیمتاً) دی جائے گی، جس سے وہ باآسانی حب و تسخیر کے کئی طرح کے مقاصد کے لیے عمل کر سکیں گے۔ جو لوگ عمل نہیں کریں گے، ان کو کاپی کسی بھی صورت میں نہیں دی جائے گی۔

نوٹ حب اور تسخیر کے معاملے میں سب سے ضروری دیکھنے والی بات یہ ہے کہ جس مقصد کے لیے عمل کریں، وہ شرعاً جائز ہو۔ ناجائز کرنے والا اپنے نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

کیا آپ کے گھر پر جادو اور جنات کے اثرات ہیں؟

موجودہ دور میں جادو اور جنات کے اثرات ایک ایسی مسلمہ حقیقت ہے جس کو کسی طرح بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ ان کا ہونا اور برے اثرات مرتب کرنا، ایک عام بات ہوگئی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ بہت سے لوگ متاثر ہوتے ہیں، ان کے گھر بھی متاثر ہوتے ہیں مگر صحیح علاج کی طرف نہیں آتے۔ خود ہی علاج کرتے رہتے ہیں اور آخر کار جب معاملہ حد سے تجاوز ہو جاتا ہے تب کسی روحانی معالج سے رجوع کرتے ہیں۔ خدارا! اثرات کے معاملے میں سستی نہ کریں۔

گھروں پر اثرات ہونے کی صورت میں درج ذیل علامات ہوتی ہیں

✿ گھر والوں کا آپس میں لڑنا ✿ بے برکتی ہونا ✿ بچوں کا پڑھ نہ سکنا ✿ بچوں کا نافرمان ہونا ✿ بیماریوں کا گھر سے نہ جانا ✿ گھر سے باہر سکون ملنا ✿ چھوٹی چھوٹی بات پر لڑائیاں ہونا ✿ گھر کے افراد میں غصہ کی زیادتی ہونا ✿ پیسہ کا نہ آنا یا آ کر خرچ ہو جانا ✿ چیزوں کا خراب ہوتے رہنا ✿ مسلسل نقصانات ہونا ✿ پُرسکون نیند نہ آنا ✿ گھر کے کسی حصے سے خوف آنا ✿ کیڑے مکوڑوں کی زیادتی ہونا ✿ خون یا پانی کے چھینٹے پڑنا ✿ گھر کے اندر یا باہر گندگی، گوشت، دال، چاول، مرا ہوا پرندہ وغیرہ پڑے ملنا ✿ کسی کسی وقت یا خاص جگہ سے خوشبو یا بدبو آنا ✿ کسی خاص حصے میں جائیں تو بوجھ پڑنا یا جسم کا پکڑے جانا وغیرہ وغیرہ

اگر خدانخواستہ آپ کے گھر میں درج بالا علامات میں سے کچھ علامتیں ہیں تو آپ کا گھر متاثر ہے۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ مصائب اور پریشانیوں سے جلد نجات پائیں۔

مستقبل میں کم از کم مصائب اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں یا ان سے محفوظ رہیں۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا۔ ترجمہ: ''مصیبت آنے سے پہلے صدقہ دے دو کیونکہ (صدقہ دیوار کی طرح آڑے آجاتا ہے اور) مصیبت اس کو پھاند کر نہیں آسکتی''۔ (مشکوٰۃ ص 167)

اور اگر خدانخواستہ آپ کسی بیماری، پریشانی یا مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہیں تو نبی حضرت محمد ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ ترجمہ: ''صدقہ کرو کیونکہ صدقہ بلاؤں یعنی مصیبتوں کو کھا جاتا ہے''۔ (زاد الطالبین)

طقطقوش کی تسخیر کا عمل

علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

یہ عمل عالم روحانی اور ارضی، تمام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جب اس عمل کا ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ کے لیے ریاضت اور لوگوں سے اور شور وغل سے دور الگ جگہ میں سات یوم روزے رکھیں اور اس کی ابتدا قمری ماہ کے پہلے اتوار سے کریں اور مندرجہ ذیل قسم کو اکیس 21 مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھیں۔ اور تلاوت کے وقت بخور جلتا رہے، بند نہ ہو۔ بخور عود ہندی، جاوی، لوبان، سندروس اور میعہ سائلہ روشن کریں۔ ریاضت کے وقت حرزِ حفاظت سر پر باندھیں تا کہ خدام کے ضرر سے محفوظ رہیں۔ تیسری رات میں ایک دیوار ظاہر ہوگی۔ اس سے خوف نہ کھائیں۔ چوتھی رات میں تم پر دیوار شق ہو جائے گی اور تم پر دروازے کھل جائیں گے تو خوف نہ کرنا، حرزِ حفاظت کی وجہ سے تم محفوظ رہو گے۔ پانچویں رات میں آپ کے پاس مختلف قسم کی مخلوق حاضر ہوگی تو ان سے بھی خوف نہ کھانا۔ چھٹی رات میں آپ کے پاس اس قسم کے فرمانبردار اعوان حاضر ہوں گے، ان سے بھی نہ ڈرنا اور ساتویں رات میں رئیس طقطقوش حاضر ہوگا۔ اور اس کے ساتھ چار معاون ہوں گے۔ ان سے بھی نہ خوف کھانا اور نہ گھبرانا اور اپنے دل کو مضبوط رکھنا۔

وہ آپ سے کہے گا: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُعَزَّمُ''

تو اس کے سلام کا جواب دیں۔

وہ آپ سے کہے گا: ''امورِ دنیا سے کیا چاہتے ہو؟''

تو آپ کہیں کہ ''میں لمبی عمر میں خدمت کرنا چاہتا ہوں اور جو میں تم سے تمام اعمال کے بارے میں طلب کرتا ہوں، وہ مجھے عنایت کر دیں اور جو بھی میں حکم کروں اور جس وقت بھی چاہوں، تمام معاملات میں میرا مطیع وفرمانبردار بن جاؤ۔

وہ آپ سے کہے گا: ''میں آپ کی اطاعت کروں گا''

پھر وہ آپ سے کہے گا: ''میری کچھ شرائط ہیں''۔

تو آپ کہیں: ''آپ کی کون سی شرائط ہیں؟''

وہ آپ سے کہے گا: ''کہ آپ ہمیشہ پاک وصاف بدن اور کپڑے رکھیں اور ہر میل کچیل سے اپنے آپ کو بچائیں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بغیر کوئی کلام نہ کریں اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں جو شریعت محمدیہ ﷺ کے خلاف ہو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کے حق میں عیب اور چغل خوری کی بات نہ کریں اور بے وقوفوں کی مجلس میں نہ بیٹھیں اور نہ ہی اس کے پاس جس کے دل میں اللہ کا خوف نہ ہو۔ اور اس قسم کے خلاف کوئی دعا یا قسم داخل نہ کریں اور ہر دن میں اسے 21 مرتبہ پڑھیں۔ اور اس پر مداومت کریں۔ اور کسی کے سامنے اپنے راز کو اپنی زندگی تک ظاہر نہ کریں۔ اور تمام حرام چیزوں سے اجتناب رکھیں''۔

اگر آپ ان شرائط کے پورا کرنے پر قادر ہوں تو اسے کہیں: ''مجھے آپ کی یہ شرطیں قبول ہیں''۔

پھر وہ آپ سے کہے گا: ''اگر اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کریں تو اس جگہ میں الگ ہو کر اس قسم کو 21 مرتبہ پڑھیں تو میں آپ کے سامنے حاضر ہو جاؤں گا اور آپ کی ہر خیر وشر، جو آپ کو مطلوب ہے، اسی وقت پورا کروں گا''۔

تو آپ کہیں: ''ہماری طرف سے اللہ تعالیٰ تمہیں بہتر جزا عطا فرمائے اور مشکور فرمائے''۔

پھر اس سے تصرف کریں اس قول کے ساتھ ''اِنْصَرِفْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بَخٍ بَخٍ بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ''۔

اور قسم یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْهَادِيْ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ الدَّائِمِ فِيْ مَلَكُوْتِ عِزِّهِ الْقَدِيْمِ الْاَزَلِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَانْفَرَدَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ بِاَسْمَائِهٖ اَدْعُوْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ سَرِيْعُ

سَرِیْعٌ، رَفِیْعٌ رَفِیْعٌ، قَرِیْبٌ قَرِیْبٌ، مُجِیْبٌ مُجِیْبٌ، سَمِیْعٌ سَمِیْعٌ، مُطِیْعٌ مُطِیْعٌ، هَلِیْعٌ هَلِیْعٌ، سَلِیْعٌ سَلِیْعٌ، مَلْیَاطِیْعٌ مَلْیَاطِیْعٌ، اَجِبْ یَامَعْرُوْف یَااَبِیْ الْمَعَارِفِ وَیَازَهَرُالْخَاطِفُ وَ یَاطَقْطَقُوْشُ وَ یَامَیْمُوْنُ الْخَاطِفُ اُحْضُرُوْا وَافْعَلُوا، (کَذَاوَ کَذَا) فَاِنِّیْ اَقْسِمُ عَلَیْکُمْ بِآلِ رُوْخٍ سَیِّدٍ رَوْخٍ بَارُوْخٍ بَارُوْخٍ وَبِحَقِّ الْخَاتَمِ وَصَاحِبِهٖ،

اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ (النمل: ۳۰-۳۱)

مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْرِعُوْا اَسْرِعُوْا اَسْرِعُوْا بِحَقِّ الْاِسْمِ الْقَوِیِّ الْعَظِیْمِ النَّافِذِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَفْعَالَ یَاذَاالطُّوْلِ یَاوَهَّابُ اَرْغَمُوْشٍ یَاشٍ هَلْهَیُوْشٍ طَاشِیْ

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ (مریم: ۹۰)

هَیَّا الطَّاعَةَ وَالْاِجَابَةَ، اِذَا جَاءَ النَّصْرُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ فَاَیْنَ الْمَفَرُّ وَ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ اَنْجِزُوْا بِالْاِجَابَةِ یَااَعْوَانَ الْعِنَایَةِ اَلْوَحَا اَلْهَیْتُکُمْ بِ،

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ (الھمزة: ۶-۹)

اَلنَّارِ اَلنَّارِ اَللّٰهُمَّ عَلٰی مَنْ عَصٰی قَسْمِیْ مِنْکُمْ وَلَمْ یُجِبْهُ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ وَارْتَجَّتْ وَتَدَکْدَکَتِ الْجِبَالُ وَاهْتَزَّتْ وَانْفَطَرَتْ السَّمَاوَاتُ وَانْشَقَّتْ وَ کَسَفَتِ الشَّمْسُ وَ کُوِّرَتْ وَخَسَفَتِ النُّجُوْمُ وَالْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ وَوَقَفَتِ الْبِحَارُ وَنَشَفَتْ وَاَتٰی طَقْطَقُوْشُ الْمَلِكُ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَفَازَتِ الْجِنُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَلِیَت یَاهٍ یَاهٍ، یَاهُوْهٍ یَاهُوْهٍ، طَیْطُوْهٍ طَیْطُوْهٍ، سَمْلَخِیْثٍ سَمْلَخِیْثٍ، رُوْقَیَائِیْلُ رُوْقَیَائِیْلُ، طَمْطَمٍ طَمْطَمٍ، وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنَا هُمْ جَمْعًا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

نظرِ بد سے نجات والے اعمال

مرتب: مولانا قاری محمد ممتاز

نظرِ بد کا علاج

اگر کسی بچے یا بڑے کو بار بار نظر لگ جاتی ہو، نظر لگنے کے سبب غیر بھی ہوتے ہیں اور اپنے بھی۔ کبھی بچے کو ماں یا باپ کی نظر لگ جاتی ہے۔ جب بھی بچے کی کسی خوبی کی تعریف کرے تو ماشاء اللہ ضرور کہے۔ مثلاً ماشاء اللہ محمود بہت ذہین ہے یا اس نے ماشاء اللہ یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ اگر کسی بچے کو بار بار نظر لگ جاتی ہے تو اس کے لئے اول وآخر تین تین مرتبہ درود ابراہیمی اور اس کے بعد مندرجہ ذیل آیات درمیان میں سات مرتبہ پڑھ کر ایک چھٹانک چینی پر دم کردیں اور جب نظرِ بد ہو تو تھوڑی سی چینی بچے کو کھلا دیں۔ اگر نہ کھائے تو پانی میں گھول کر پلا دیں۔

آیات یہ ہیں: وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (القلم ۶۸: ۵۱-۵۲)

برائے نظرِ بد

اگر کسی بچہ کو نظر بد لگی ہو، اس کے سبب دودھ نہ پیتا ہو یا طبیعت نڈھال ہو یا بچہ اکثر روتا رہتا ہو، اس کے لئے باوضو یہ تعویذ لکھیں اور موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ وہ نقش یہ ہے:

اِلَّا	قُوَّةَ	وَلَا	حَوْلَ	لَا
بِاللهِ	اِلَّا	قُوَّةَ	وَلَا	حَوْلَ
الْعَلِيِّ	بِاللهِ	اِلَّا	قُوَّةَ	وَلَا
الْعَظِيْمِ	الْعَلِيِّ	بِاللهِ	اِلَّا	قُوَّةَ

نظرِ بد سے نجات کے لئے

اگر کسی کو نظر لگی ہو اور اس کے سبب اس کی طبیعت خراب ہوگئی ہو تو آیۃ الکرسی کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے یا دائیں بازو پر باندھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظرِ بد کے اثرات دور ہوں گے۔ وہ نقش یہ ہے:

۵۱۶	۵۱۹	۵۲۲	۵۰۹
۵۲۱	۵۱۰	۵۱۵	۵۲۰
۵۱۱	۵۲۴	۵۱۷	۵۱۴
۵۱۸	۵۱۳	۵۱۲	۵۲۳

برائے نظرِ بد

مندرجہ ذیل کلمات بھی نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے لئے خصوصیت سے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ان کلمات کے گلے میں ڈالنے سے نظرِ بد کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کو کسی کی نظرِ بد لگ جائے تو مندرجہ ذیل کلمات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظرِ بد سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

برائے دفع نظرِ بد و مرض ام الصبیان اور تمام حوادث سے نجات

نظرِ بد کو دور کرنے اور ام الصبیان (سوکھے کا مرض) سے حفاظت اور تمام حوادث سے نجات کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو باوضو لکھے اور موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ نظرِ بد، ام الصبیان اور تمام حوادث سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ آیات یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓ ۝۱ اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝۲ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝۳ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (اٰلِ عمران ۳: ۱-۴)

مجرباتِ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ

مرتب: محمد عمر اشرفی سمنانی (لاہور)

سوکھے کے مرض کا روحانی علاج

کسی بھی بچی یا بچے کو کوئی بظاہر بیماری بھی نہ ہو، خوراک بھی صحیح استعمال کر رہے ہو مگر سوکھتے جا رہے ہوں تو ڈھائی پاؤ سرسوں کا تیل لیں۔ اس پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اسم "یَاقَهَّارُ" پڑھ کر دم کریں۔ چالیس (۴۰) دن تک روزانہ اس کی مالش کرائیں۔ ان شاء اللہ بچہ یا بچی فربہ ہو جائیں گے۔

جائز حاجات کے پورا ہونے کے لیے

روزانہ تین سو (۳۰۰) مرتبہ یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ جلد ہی جائز حاجات پوری ہوں گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِكَ اَحْفِظْنِیْ وَاَدْرِكْنِیْ كُلَّ حَاجَاتٍ

حیض زیادہ آنے کا روحانی علاج

جن لڑکیوں کو مہینہ زیادہ آتا ہو، وہ ایک دائرہ میں تین مرتبہ "یاقابض" لکھیں۔ اوپر ۷۸۶ لکھیں۔ اس کا نقش بنا کر جب ایام شروع ہوں تو زیر ناف باندھ دیا کریں۔ تین ماہ ایسا کرنے سے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

شب کوری مرض کا روحانی علاج

شب کوری کے مریض روزانہ پانی پر "یاشکور" سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے آنکھیں دھولیاں کریں۔ یہ عمل چالیس روز کرنے سے ان شاء اللہ یہ مرض جاتا رہے گا۔

سفید داغ یا برص کا طبی علاج

جسم پر سفید داغ یا برص کے دھبے ہو گئے ہوتو چھوٹی الائچی کے تیل کا ایک چائے کا چمچہ اور ایک چاول کھانے کا چمچہ اصلی شہد ملا کر صبح، شام پئیں۔ اور الائچی کا تیل سفید دھبوں پر ملا کریں۔ ان شاء اللہ چالیس (۴۰) دن میں مرض ختم ہو جائے گا۔

داماد بیٹی سے محبت سے پیش آئے

اگر کسی کا داماد نخرے کرتا ہو اور بیٹی (اپنی بیوی) کو تنگ کرتا ہو تو چینی پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر دم کر کے میٹھی چیز میں ملا دیں اور داماد کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ داماد اپنی بیوی سے محبت سے پیش آئے گا۔

حضور ﷺ کے عشقِ صادق کا حصول

جو انسان حضور پرنور ﷺ کے عشقِ صادق کا طلبگار ہو، وہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ درود تنجینا ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں اور سرکار کے روضے کا تصور قائم رکھیں۔ ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

عرق النساء کا شافی علاج

یہ ایک فقیری نسخہ ہے۔ جن عورتوں کو عرق النساء کا عارضہ ہو اور ڈاکٹر و حکیمی علاج سے فائدہ نہیں ہوتا ہو تو وہ پیپل سبز ایک تولہ، منقہ ایک چھٹانک، نمک سیاہ ایک تولہ، مرچ سیاہ ۲۵ دانہ ..... سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر کی گولیاں بنالیں۔ روزانہ صبح شام ایک ایک گولی دودھ کے کپ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نیم سے بیماریوں کو دور بھگائیں

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

نیم نامی درخت تقریباً ہر شہر و دیہات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ نیم کا درخت ذائقہ میں تو سخت کڑوا ہے مگر نتائج کے لحاظ سے بہت ہی میٹھا ہے۔ نیم کے تمام اجزاء پتے، پھول، پھل، چھال بطور دوا استعمال ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ قدیم حکماء نے لکھا ہے کہ اس کے سایہ میں بیٹھنا بھی نفع سے خالی نہیں ہے۔ اس لیے پہلے دور میں ہر گھر کے صحن میں نیم کا درخت لگانا ضروری سمجھا جاتا تھا اور گرمیوں میں لوگ اس کے سایہ کے نیچے آرام کرتے تھے۔ نیم کی مسواک منہ کی گندگی، غلیظ رطوبات اور دانتوں کے کیڑوں کو ختم کرتی ہے۔ نیم کے پتے حد درجہ خون کو صاف کرتے ہیں۔ نیم کے پتوں اور کالی مرچوں کی سردائی پینے سے ہر قسم کی خارش، پھوڑے پھنسیاں، خون کی خرابی یہاں تک کہ کوڑھ وغیرہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔

خارش کو دور کرنے کیلئے نیم کے پتوں کو پانی میں ڈال کر پانی ابال کر نہانا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ بالوں کو لمبا اور گھنا کرنے اور بالوں سے جوئیں ختم کرنے کیلئے اس سے سر کو دھونا بہت فائدہ مند ہے۔ روغنِ نیم استعمال کرنے سے بال جلدی سفید نہیں ہوتے اور سر پر اس کا مساج کرنا دماغ کیلئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ آنکھوں کے اکثر امراض میں نیم کے پتوں کا رس پینا بہت ہی نفع مند ہے۔ گلے کے درد اور سوجن میں غرارے کرنے سے یہ دونوں امراض دور ہو جاتے ہیں۔

نیم کی سردائی سے ہر قسم کی قے بند ہو جاتی ہے۔ نیم کے پھولوں کو کوٹ کر، ان کا ناف پر لیپ کرنا بھی قے کو روک دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرنے کیلئے بھی اس کا پینا بہت فوائد رکھتا ہے۔

نیم کے پتوں اور کالی مرچوں کی سردائی پینے سے مریض ہیضہ سے بہت جلد صحت مند ہو جاتا ہے۔ دست بھی اس کے پینے سے رک جاتے ہیں۔ معدہ کی گیس بھی اس کے پینے سے ختم ہو جاتی ہے۔ نیم کی نمولیاں لے کر چھلکے سمیت کوٹ کر پیس کر رکھ دیں۔ یہ بہترین سفوفِ بواسیر تیار ہے۔ صبح شام آدھا چمچ استعمال کرنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔ نیم کے پتے باریک پیس کر اس میں تھوڑا سا دہی شامل کر کے داد پر لگائیں، ان شاء اللہ چند بار لگانے سے داد ختم ہو جائے گا۔ باری کے بخار اور ہر قسم کے موسمی بخار کیلئے (جو جان نہ چھوڑ رہا ہو) نیم کے سبز پتوں کی سردائی (اگر کالی مرچ بھی ملالی جائے تو بہت بہتر ہے) پینے سے ہر قسم کا بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ عورتوں کے خاص امراض میں بھی نیم بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ اگر پستانوں میں زخم وغیرہ ہو جائیں تو نیم کے پتے توے پر ڈال کر اوپر کوئی برتن الٹا رکھ دیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جب معلوم ہو جائے کہ پتے جل کر سیاہ راکھ بن چکے ہیں تو حسب ضرورت سرسوں کا تیل کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ اچھی طرح سرخ ہو جائے تو نیچے اتار کر اس میں نیم کے پتوں کی راکھ ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے اچھی طرح مکس کریں۔ یہ ایک بہترین مرہم تیار ہو گیا ہے۔ اب چھاتی کو نیم کے جوشاندے سے اچھی طرح دھو کر لگائیں اور بہت جلدی شفا پائیں۔ اس طرح اگر عورت چھاتیوں میں دودھ کی کثرت کی وجہ سے پریشان ہو تو نیم کے جوشاندے سے چھاتیوں کو دھونا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اگر کسی عورت کو فرج میں شدید خارش ہو اور کسی بھی دوائی سے فرق نہ پڑ رہا ہو تو نیم کے پتے پانی میں ابال کر ایک ہفتہ استنجا کرنے سے مرض ہمیشہ سے ختم ہو جائے گا۔ اگر چھوٹے بچوں کو چنونوں کا مرض ہو تو نیم کے پتوں کا پانی دن میں دو یا تین مرتبہ پاخانہ کی جگہ ملنے سے جان چھوٹ جائے گی۔

نوٹ: کوئی بھی نسخہ طبیب کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کیا جائے۔

جریان سے شفاء کا طبی علاج

سورانجان شیریں ۲ تولہ، پوزیدان ۲ تولہ، ثعلب مصری پنجہ ۲ تولہ، سنگاڑا کا آٹا ۲ تولہ، قند سفید ۸ تولہ۔ ان سب کو لے کر سفوف بنالیں اور چھ (۶) ماشہ صبح نہار منہ کچے دودھ کے ساتھ لیا کریں۔ بادی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

کیا آپ احساس کمتری میں مبتلا ہیں؟

نزہت ناز

کیا آپ احساس کمتری میں مبتلا ہیں؟ اگر آپ کا جواب مثبت ہے، اثبات میں ہے تو یاد رکھئے کہ احساس کمتری ایک ایسی نفسیاتی بیماری ہے جس کا کوئی توڑ نہیں۔ یہ ایک ایسا زہر ہے جس کا کوئی اتار نہیں۔ اس احساس کم مائیگی اور کمتری کو ختم کرنے کے لیے آپ کو خود کوشش کرنی پڑے گی اور اس سے چھٹکارا پانا ہوگا۔ اس کے لیے آپ کو اپنے ذہن سے منفی سوچ اور خیالات، رویے کو اس طرح نکال پھینکنا ہوگا، جس طرح سے پھولوں کی کیاری میں سے کوڑا کرکٹ، گھاس پھونس کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔ آپ اپنے سے برتر اور اونچے لوگوں کو دیکھنے کی بجائے اپنے سے کم تر، کم مایہ، دکھی، پریشان، محروم لوگوں کو دیکھئے۔ پھر آپ خدا تعالیٰ کا شکر بجالائیں گے۔ اپنی کمتریوں، محرومیوں، دکھوں پر واویلا مچانے کے بجائے اپنے اردگرد نظر ڈالیں تو آپ کو اپنے سے کئی گنا زیادہ کم تر، محروم، پریشان حال، مصیبت زدہ لوگ نظر آئیں گے۔

اگر آپ بہت زیادہ دبلی ہیں اور اس احساس کی وجہ سے احساس کمتری میں مبتلا ہیں تو آپ کو چاہئے کہ آپ ہر وقت ذہنی طور پر پریشان رہ کر اسی سوچ میں گھلتے رہ کر اپنے آپ کو مزید دبلا کرنے سے بچائیں۔ بلکہ ان اصولوں پر عمل کریں، جن کے ذریعے آپ اپنے جسم کو متناسب بنا سکتی ہیں۔ ڈھیلا ڈھالا لباس پہنئے، لمبی لائنوں والے ڈیزائن نہ زیب تن کریں، اس طرح آپ مزید دبلی نظر آئیں گی۔ زیادہ تیز رنگ استعمال نہ کریں، اس سے آپ کا دبلا پا نمایاں ہوگا۔ ورزش کریں۔ متوازن غذا استعمال کریں۔ زیادہ لمبی قمیض نہ پہنئے۔

اسی طرح جو خواتین بالوں کی وجہ سے پریشان رہتی ہیں کہ ہمارے بال لمبے نہیں ہیں، چھوٹے ہیں۔ اچھے نہیں ہیں، چمک نہیں ہے اور دوسری لڑکیوں کے لمبے گھنے، چمکدار بال دیکھ کر احساس کمتری میں مبتلا رہتی ہیں تو آج ہی اس احساس کو ختم کردیں۔ کیونکہ اس طرح بالوں کے بارے میں فکرمند رہ کر اس بارے میں سوچ سوچ کر اور پریشان رہ کر آپ اپنی صحت اور بالوں کا مزید نقصان کررہی ہیں۔ انہیں مزید کھردرا، خراب، خشک، پتلے کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ پریشانی کا حل سوچئے، طاری مت کریں۔ اس طرح کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ پریشانی ختم نہیں ہوتی بلکہ بڑھتی ہے۔

اگر آپ کا قد چھوٹا ہے۔ تو آپ کو چاہئے کہ لمبی قمیض پہنیں اور اونچی ہیل کی سینڈل، بالوں کا اسٹائل تبدیل کریں۔ بال ایسے بنائیں کہ قد ذرا لمبا نظر آئے۔ اگر موٹی ہیں تو اپنی غذا کی طرف توجہ دیں۔ اعتدال سے کھائیں۔ مرغن غذاؤں سے پرہیز کریں۔ لباس زیادہ ڈھیلا ڈھالا نہ پہنیں۔

بہت سے لوگ شرمیلے ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں سے بات کرنے میں پہل کرتے ہوئے جھجکتے ہیں، شرماتے اور ہچکچاتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا انداز گفتگو اچھا نہیں ہے، آپ دوسروں کے سامنے بول نہیں پاتے، اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر پاتے، اپنی بات کہنے میں دشواری ہوتی ہے یا آپ کا لہجہ پُراعتماد نہیں ہے، جس کی وجہ سے آپ خاموش اور بجھی سی رہتی ہیں تو اس خامی کو بھی دور کرنے کے لیے آپ کو خود کوشش کرنی ہوگی۔ کوئی دوسرا آپ کو مشورہ دے سکتا ہے مگر عمل کرنا آپ کا کام ہے۔ مطالعہ کی عادت کو اپنائیں۔ دوسروں کی باتیں غور، توجہ سے سنیں۔ ٹھہر ٹھہر کر اور آرام سے پرسکون رہ کر گفتگو کریں۔ روزانہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اونچی آواز میں خود سے باتیں کریں۔ مشق کریں۔ اس طرح آپ اپنی اس کمتری پر قابو پا سکتی ہیں۔

ہر شخص خواہش کرتا ہے۔ خواب دیکھتا ہے۔ مگر کوئی خواہش بغیر عمل کے پوری نہیں ہوتی۔ کوئی خواب بغیر جدوجہد، کوشش، تگ و دو کے بغیر شرمندۂ تعبیر نہیں ہوتا۔ عمل سے ہی انسان اپنی خواہشات اور آرزوؤں کو پورا کرسکتا ہے۔ عمل کے بغیر اس کی زندگی مایوسی، افسردگی کے عالم میں گزرتی ہے۔ کچھ نہ کرنے سے بہتر کچھ کرنا ہے۔ نتیجہ خدا پر چھوڑ دیں۔ وہ کسی کو مایوس نہیں

کرتا۔ محنت، کوشش کا اجر ضرور ملتا ہے۔ خدا کی ذات پر یقین آپ کو زندگی کی کامیابیوں سے نواز دے گا۔ آپ کی خواہشات پوری ہوتی جائیں گی۔

آپ اپنی خامیوں کو اپنے مسلسل عمل و کوشش، عزم وارادے سے خوبیوں اور اچھائیوں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہر شخص میں جہاں خامیاں، برائیاں، عیب ہوتے ہیں، وہاں اچھائیاں، خوبیاں، صلاحیتیں بھی ہوتی ہیں۔ کوئی شخص مکمل نہیں ہوتا۔ اصل بات ان خامیوں کا صرف احساس نہیں بلکہ مثبت سوچ اور رویے کے ساتھ ان پر قابو پانا ہے۔ اگر آپ کسی محرومی کے احساس میں مبتلا ہیں تو اپنی کوشش، جدوجہد اور محنت سے اس محرومی کو کسی دوسری بڑی کامیابی کے ذریعے ختم کر سکتی ہیں۔ اپنی قدر آپ کیجئے، اپنی عزت کریں، خود کو قبول کریں...... تب ہی لوگ بھی آپ کو پسند کریں گے، عزت کریں گے۔ اگر آپ خود اپنے آپ کو پسند نہیں کریں گے، عزت نہیں کریں گے اور خود کو قبول نہیں کریں گے تو کوئی دوسرا بھی آپ کو قبول نہیں کرے گا۔ پذیرائی نہیں دے گا۔ پسند نہیں کرے گا۔ پھر کسی دوسرے کو کیا پڑی ہے کہ وہ آپ کو اہمیت دے؟ جبکہ آپ کا خود اپنے بارے میں رویہ منفی ہے۔

پُراعتماد، باوقار نظر آنے کی کوشش کریں۔ ہر ایک کے سامنے اپنی پریشانیوں، محرومیوں اور کمتریوں کا دکھڑا نہ روئیے۔ لوگ آپ سے بیزار ہو جائیں گے اور آپ سے بچنے کی کوشش کریں گے، کترائیں گے، نظریں چرائیں گے۔

ہر شخص کسی نہ کسی کمتری کے احساس میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس لیے احساس کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں کہ آپ ایسے ہیں یا ویسے ہیں۔ آپ میں اتنی خامیاں ہیں، برائیاں ہیں۔ یہ منفی خیالات، سوچیں ہیں۔ یہ آپ کو کوئی فائدہ نہیں، نقصان دیں گی۔ اپنے احساس کمتری کو اپنی خوبیوں، کامرانیوں [illegible] میں رکاوٹ نہ بننے دیں بلکہ مثبت سوچ کے ذریعے اس کو کامیابیاں، کامرانیاں، شادمانیاں حاصل کرنے کے لیے استعمال کریں، جتنے بھی بڑے لوگ، عظیم لوگ ہیں...... وہ بھی کسی نہ کسی احساس کمتری میں مبتلا تھے۔ مگر انہوں نے کیا کیا؟ کس طرح سے کامیابیاں حاصل کیں، ترقی کے منازل طے کئے، آگے بڑھے، بڑائی، عظمت کا مقام حاصل کیا؟ صرف اس طرح کہ انہوں نے اپنی محرومیوں، کمتریوں کا ہر وقت رونا رونے کی بجائے اپنی صلاحیتوں کو ابھارا، اجاگر کیا۔ انہیں پہچانا۔ استعمال میں لائے۔ خوبیوں پر نظر رکھی اور کوشش و ہمت، عمل پیہم سے آگے بڑھتے رہے اور آج ان کا نام تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ ساری دنیا انہیں جانتی ہے اور رہتی دنیا تک ان کا نام روشن رہے گا۔ انہوں نے ہمت نہ ہاری، مایوس نہ ہوئے کبھی، ڈٹے رہے اپنے عزم وارادے پر۔ ان کی سوانح حیات کا مطالعہ کریں۔ بہت سے روشن پہلو، اچھی اچھی باتیں، کام کی چیزیں ہم پر عیاں ہوں گی۔

اپنے لیے اچھے جذبات رکھیں۔ صرف برائیاں، خامیاں ہی نہ تلاش کریں۔ اپنی صلاحیتوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں۔ خود شناسی کا جذبہ پیدا کریں۔ سونے سے پہلے مطالعے کی عادت کو اپنائیں تاکہ آپ کے ذہن میں اچھی کتابیں اور باتیں پڑھ کر وسعت پیدا ہو، اچھے خیالات پیدا ہوں، اپنے بارے میں اچھے خیالات رکھیں۔ اپنے آپ سے محبت کریں۔ تب ہی آپ دوسروں کو بھی پسند کریں گے اور ان سے محبت سے پیش آئیں گے۔ جو شخص خود اپنے آپ سے محبت نہیں کرتا، وہ دوسرے سے بھی محبت نہیں کر سکتا۔ اپنے خیالات کو اپنے لیے مضر بنانے کے بجائے مفید اور کارآمد بنائیے۔ اس سے آپ بہت سی ذہنی، نفسیاتی پریشانیوں اور الجھنوں سے بچے رہیں گے اور آپ کی زندگی بھی پرسکون گزرے گی۔ اگر ہم ہر وقت الجھے ہوئے، پریشان، فکرمند رہیں گے تو گھر کا ماحول پرسکون اور خوش گوار نہیں رہے گا۔

اگر آپ ایک اچھی خاتون خانہ ہیں۔ اپنے گھر اور بچوں کا خیال رکھتی ہیں۔ بچوں کی صحیح تربیت و پرورش کر رہی ہیں۔ اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہیں۔ اپنے گھر والوں کا خیال رکھتی ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں، فرائض کا آپ کو احساس

وخیال ہے تو کیا ایک عورت ہونے کی حیثیت سے یہ آپ کی بڑی اور اہم خوبیاں نہیں ہیں؟ جبکہ آپ اپنی صلاحیتوں کو صحیح جگہ ٹھیک طرح سے اچھے انداز میں استعمال میں لا رہی ہیں۔ اپنی ذہنی اور قلبی صلاحیتوں کو نکھاریئے۔ انہیں ابھاریئے اور کام میں لایئے۔ شکر و قناعت کو اپنائیں۔ ناشکرے پن میں کوئی شخص خوش نہیں رہ سکتا۔ اسے کتنا ہی مل جائے، اسے سکون نہیں ملتا۔ وہ مزید کی چاہ میں لگا رہتا ہے۔ دوسروں کی بے جا تقلید سے بچیں۔ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں۔ آپ کی اپنی ایک الگ شخصیت ہے۔ انفرادیت ہے۔ آپ جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ آپ جیسے ہیں، بہت اچھے ہیں۔ لہٰذا خدا تعالیٰ کا اس کی نعمتوں، نوازشوں، مہربانیوں کے لیے شکر کریں۔

اپنے آپ کو مصروف رکھیں تاکہ بے کار اور فضول خیالات سے بچی رہیں۔ اگر آپ میں کوئی ظاہری کمی، عیب ہے جو آپ کو احساس کمتری میں مبتلا رکھتا ہے تو آپ اپنی دوسری خوبیوں اور اچھائیوں، صلاحیتوں کو ابھار کر اس محرومی کو ختم کر سکتی ہیں۔ ظاہری شخصیت کے بجائے باطنی خوبیوں کو اجاگر کریں۔ ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی، نرمی، محبت کے ساتھ پیش آئیں۔ دوسروں کا خیال رکھیں، کسی بات سے کسی کو دکھ نہ دیں۔ آپ کو آپ کی اندرونی اچھائیوں، اچھے دل کی وجہ سے پسند کیا جائے گا۔ محبت ملے گی۔ اور یہ بات آپ کی کامیابی اور خوشی کی ضمانت ہوگی۔ یاد رکھئے! زندگی جدوجہد کا نام ہے۔ خدا نے آپ کو لاتعداد صلاحیتوں اور خوبیوں سے نوازا ہے۔ ضرورت اچھی سوچ، مثبت رویے، احسن خیالات اور عمل کی ہے۔ آپ اپنی صلاحیتوں کو احساس کمتری میں مبتلا رہ کر زنگ آلود نہ کریں۔ بلکہ محنت وکوشش سے انہیں کام میں لائیں ورنہ دوسرے آگے نکلتے رہیں گے۔ ترقی کرتے جائیں گے اور آپ پیچھے رہ جائیں گی۔ آگے نہ بڑھ سکیں گی۔ ترقی نہ کر سکیں گی۔ یقیناً آپ ایسا نہ چاہیں گی کیونکہ ہر شخص میں برتری کی، خود کو قبول کروانے کی، زندگی میں کوئی مقام حاصل کر کے محبت وعزت، کامیابی حاصل کرنے کی فطری خواہش ہوتی ہے۔ آپ بھی کسی سے کم نہیں۔ چاہیں تو آزما کر دیکھ لیں۔

بے راہ رَو نہ بنیں

انتخاب: مولانا علی آفاق

جنس وہ وسیلہ ہے جس کی بدولت نسل انسانی بچوں اور خاندان کے ذریعے مستقبل میں اپنے آپ کو آگے بڑھاتی ہے۔ جنس کے ذریعے بہت زیادہ انبساط اور خوشی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کی بابت قدرت کا مدعا اس طور پر اس لیے ہے تاکہ نسل آگے بڑھتی رہے۔ لیکن اس کا غلط یا بیجا استعمال کیا جائے تو یہ اپنے ساتھ کڑی تعزیریں اور سزائیں بھی رکھتی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ اس کی بابت قدرت کا مدعا اس طور پر بھی ہے۔

اپنے جنسی رفیق سے وفادار رہیں

ایک شخص کے جنسی رفیق کی بے وفائی اس شخص کی بقا کو سنگین حد تک گھٹا سکتی ہے۔ تاریخ اور اخبارات کے صفحات بے وفائی کے نتیجے میں ابھرنے والے پُرتشدد جذبات کی مثالوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ''احساس جرم'' نسبتاً ہلکی قسم کی برائی ہے۔ حسد اور انتقال اس کے مقابلے میں کہیں بڑے عفریت ہیں۔ کوئی نہیں جانتا کہ یہ کب جاگ اٹھیں؟ ''مہذب ہونے'' اور ''بے باک ہونے'' اور ''سمجھنے والا یا ہمدرد ہونے'' جیسی باتیں کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔ لیکن کوئی گفتگو تباہ شدہ زندگیوں کو درست نہیں کر پائے گی۔ ''جرم کا احساس'' کسی طرح بھی اتنی تیز دھار رکھنے والا نہیں ہے جتنا کہ پشت میں گھونپا جانے والا چاقو یا شوربے میں ملا ہوا پسا ہوا شیشہ۔

اس کے ساتھ ساتھ صحت کا سوال بھی ہے۔ اگر آپ اپنے جنسی رفیق کی وفاداری پر اصرار نہیں کرتے تو آپ اپنے لئے بیماری کا راستہ کھول لیتے ہیں۔ ایک بہت تھوڑے عرصے کے لئے یہ کہا جاتا تھا کہ جنسی امراض پر پوری طرح قابو پالیا گیا ہے۔ اگر ایسا کبھی ہوا بھی تھا تو اب یہ صورت حال نہیں رہی۔ ایسی بیماریوں کی ناقابل علاج قسمیں اب موجود ہیں۔

جنسی بداطواری کے مسائل نئے نہیں ہیں۔ ہندوستان میں بدھ مت جیسا طاقت ور مذہب ساتویں صدی میں وہاں سے مٹ گیا تھا۔ اس کے اپنے مورخین کے مطابق، اس کا سبب اس کی خانقاہوں میں پائی جانے والی جنسی بے راہ روی تھی۔ زیادہ جدید دور میں جب کسی ادارے میں، خواہ وہ کاروباری ہو یا غیر کاروباری، جنسی بے راہ روی عام ہو جاتی ہے تو اس ادارے کو ناکام ہوتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ خواہ اس بارے میں ان کی گفتگو کتنی ہی مہذبانہ کیوں نہ ہو، بے وفائی کے بالمقابل خاندان پاش پاش ہو جاتے ہیں۔

لمحے بھر کی خواہش زندگی بھر کا روگ بن سکتی ہے۔ یہ بات اپنے قریبی لوگوں کے ذہن میں بٹھا دیں اور خود اپنی صحت اور مسرت کی حفاظت کریں۔

جنس خوشی اور شادمانی کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔

اس میں کوئی برائی نہیں اگر اس پر وفاداری اور شائستگی کے ساتھ کاربند رہا جائے۔

(اسلام میں جس جگہ جنسی خواہش پوری کرنی کی اجازت ہے، صرف اسی جگہ پوری کی جائے۔ اس طرح انسان بہت سی برائیوں اور بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ خ)

شوہر سے محبت و دوستی رکھنے کی نصیحت

سید عبدالوہاب شیرازی صاحب

اے میری مسلمان بہن!

"نصیحت پر عمل کرنے والی بیوی" وہ ہے جو ہمیشہ اپنے شوہر کے سامنے اپنی خوش بختی کا اظہار کرتی ہے اور اس کو اپنے قریب ترین لوگوں میں مقدم رکھتی ہے۔

حکماء کہتے ہیں کہ "چار آدمی عورت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اس کا باپ، اس کا بھائی، اس کی اولاد اور اس کا شوہر اور بہترین عورت وہ ہے جو اپنے تمام رشتہ داروں پر اپنے شوہر کر ترجیح دیتی ہو، بلکہ اس کو اپنی ذات پر بھی ترجیح دیتی ہو۔"

پس "نصیحت پر عمل کرنے والی بیوی" وہ ہے کہ جب کبھی شوہر کے ساتھ کوئی نزاع یا اختلاف پیدا ہو تو وہ معاملہ اپنے یا اس کے خاندان تک نہیں پہنچاتی بلکہ اپنے گھر کے اندر ہی اس کو نمٹاتی ہے۔

اے میری مسلمان بہن!

جو عورتیں شوہر کی عدم موجودگی میں اپنے خاوند کی باتیں آپس میں کرتی ہیں، اپنے شوہر کی شکوہ و شکایت ایسی بدمزاج عورتوں سے کرتی ہیں جو اپنے شوہروں کے ساتھ بدسلیقہ اور بداطوار ہوتی ہیں تو اس وقت معلوم ہو جاتا ہے کہ ان کو شوہر سے کوئی دِلی محبت نہیں ہے۔ لیکن "نصیحت پر عمل کرنے والی بیوی" ایسی نہیں ہوتی، وہ شوہر کے ساتھ عداوت ودشمنی کے اسباب کو اپنے گھر میں ہی دفن کر دیتی ہے۔ "نیک بیوی" اپنے شریک حیات کی غلطیوں کا مُسکرا کر مقابلہ کرتی ہے، کیونکہ وہ اپنے شوہر سے دِلی تعلق اور محبت رکھتی ہے، تاکہ رائی کا پہاڑ نہ بنے۔ نیک بیوی کا اپنے شوہر کو اپنے رشتے داروں پر ترجیح دینا اس تعلق ومحبت کی بہترین مثال ہے۔ ایک دیہاتی عورت نے اپنی بیٹی کو اسی بات کی نصیحت کی تھی، اس نے اپنی بیٹی سے کہا: "خوب جان لو کہ تم اپنے شوہر کی رضامندی کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ تم اس کی خواہش کو اپنی خواہش پر ترجیح نہ دوگی۔"

اس زمانے میں محبت وتعلق کی سب سے نمایاں صورت جو نیک بیوی سے مطلوب ہے، وہ یہ ہے کہ اپنے خاوند کی طبیعت ومزاج کا خیال رکھے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ خاوند کے راز کا افشاء نہ کرے، کیونکہ یہ وہ چیز ہے کہ اگر اس کا خیال نہ رکھا جائے تو شوہر کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑک جاتی ہے۔ لہٰذا اس سے بچنا چاہئے۔

"لہجہ"......لفظ کا "ڈی این اے" ہے

لہجہ لفظ کا ڈی این اے ہے، جس سے نظر کا فتور، نیت کا کھوٹ اور دل کا چور پکڑا جاتا ہے۔ (ساحر لدھیانوی)

وٹامنز کے ذریعے جسمانی بیماریوں اور کمزوریوں کا علاج

قاسم علی نقوی

غذا کے کیمیائی مادے

ہر غذاء کے اندر کچھ کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن کو وٹامن کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں غذائی علوم کے ماہر یہ جانتے تھے کہ غذا میں کچھ ایسے مادے ہوتے ہیں جو جسم کے مختلف اعضاء پر مختلف قسم کا اثر ڈالتے ہیں جو جسمانی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہ وٹامن دو قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ چکنائی میں حل ہونے والے جیسے وٹامن اے، ڈی، ای اور کے۔

2۔ پانی میں حل ہونے والے جیسے بی کمپلیکس کے زمرے میں آنے والے تمام وٹامن اور وٹامن سی۔

وٹامن کے مآخذ

وٹامن اے (A)

یہ گہرے سبز پتے والی سبزیوں، لال آلو اور گاجر میں کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں حیوانات کے جگر، دودھ اور مکھن میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن اے کی کمی کے انسانی صحت پر اثرات

اگر غذا میں اس وٹامن کی کمی ہو تو:

بصارت میں دھندلا پن، پھیپھڑوں کی کمزوری، نزلی عوارض اور کھانسی کی شکایت، دانتوں کی نشوونما رک جاتی ہے، جلد کا کھردرا پن اور خشکی ہو جاتی ہے، چہرے پر کیل مہاسے اور چھائیاں ہونے لگتی ہیں۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

کلیجی، گردے، انڈے، دودھ، بالائی، پنیر، مکھن، گھی، بعض مچھلیوں کے جگر (Cod Liver)، ہری پیاز، سرسوں کے ساگ، شلجم کے پتے، پالک، گاجر، شکر قندی، لال آلو، ٹماٹر، حلوہ کدو، خوبانی، آڑو۔

وٹامن بی

وٹامن بی کمپلیکس کے زمرہ میں آنے والی حیاتین کی تعداد 12 ہے۔

وٹامن بی 1 کی کمی کے اثرات

اس وٹامن کا اثر ذہنی اضمحلال اور اعصاب پر اچھا ہوتا ہے۔ اس کی کمی سے جسم میں بھوک کی کمی، قبض، چڑچڑا پن، طبیعت کی گراوٹ، بے خوابی اور بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ نیز ذہنی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ آنتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کم آتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت خفیف سی سوزش بھی ہوتی ہے۔ عصبی کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے کسی چیز کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اگر کمی بتدریج چلی جائے تو رعشہ اور فالج بھی ہو سکتا ہے۔ آنکھوں کے عضلات مفلوج ہو کر بینائی چلی جاتی ہے۔ کمزوری کے سبب دل کی حرکت بند ہو سکتی ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

پالک، آلو، پھول گوبھی، بند گوبھی، سلاد پتا، لوبیا، مٹر، سیم کی پھلیاں، اسٹابری، شلغم، چقندر، ٹماٹر، اناجوں کے چھلکے، ان چھنے آٹے کی روٹی، بغیر مشین صاف کئے ہوئے چاول، سیب، گریپ فروٹ، آڑو، سنگترہ، مالٹا، کینو، انناس، سرخ مرچ، مونگ پھلی اور مونگ پھلی کا تیل، بنولہ کی گری، شکر قندی، بالائی اتارا دودھ، پنیر، انڈے کی زردی، جگر، گردے، دماغ، چوزہ اور مچھلی۔

وٹامن بی 2

اس کو وٹامن جی بھی کہتے ہیں۔ اس وٹامن کی جسم میں کمی سے باچھیں پکنے لگتی ہیں، زبان سوج کر موٹی ہو جاتی ہے، ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، منہ کی جلد کھردری ہو جاتی ہے، آشوبِ چشم کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے اور پلکوں کے بال جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

گوشت، انڈا، دودھ، خمیر، کلیجی کی یخنی، گردے، مونگ پھلی، سالم گیہوں، گاجر کے پتے، شلغم کے پتے، ہری پیاز، پالک اور سرسوں کا ساگ، نباتات کی جڑوں کی نسبت پتوں میں اس کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی 3

اگر جسم میں اس کی کمی ہوتو جسم میں ایسی کمزوری پائی جاتی ہے، جس سے بدن سوکھ جاتا ہے۔ گال اندر کی طرف پچک جاتے ہیں، زبان خشک اور اس پر خراشیں پڑ جاتی ہیں، جلد سوکھ جاتی ہے اور جگہ جگہ سے تڑخ جاتی ہے۔ چہرے پر سرخی نہیں آتی، بھوک نہیں لگتی، حافظہ کمزور ہوجاتا ہے، جسم میں ہر وقت تھکاوٹ رہتی ہے، ہذیان اور مالیخولیا کے دورے پڑتے ہیں، وزن میں کمی اور شدید جنسی کمزوری ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھار فالج، لقوہ اور رعشہ کا حملہ بھی ہوجاتا ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن بی III نیکوٹینک ایسڈ، تازہ گوشت، بغیر چھنے گندم کے آٹے، پستہ کے علاوہ وسوکھی مچھلی، جھینگے اور خشک خمیر میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی 4

اس کا فعل معدہ میں جا کر ہوتا ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے، عضلات کو طاقت دیتا ہے۔ اس لیے اس کو غذا کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اس کی کمی سے پہلے عضلات ڈھیلے پڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ پھر بتدریج وزن گھٹنے لگتا ہے۔ یہ کیفیت عموماً فاقہ کشی یا غذائیت کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن کم وبیش ہر غذا میں پایا جاتا ہے مگر تازہ گوشت، انڈے اور گندم میں اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔

وٹامن بی 5

اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے نظام عصبی پر اثر پڑتا ہے اور کلاہ گردہ متاثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جگر باقاعدگی سے کام نہیں کرتا۔ ہاضمے کی نالی پر اثر پڑتا ہے۔ سینہ کے امراض اور کھانسی لاحق ہوجاتی ہے۔ آلات تنفس پر ایک قسم کا دباؤ پڑتا ہے۔ اس وٹامن کی کمی کی خاص علامت قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا اور پاؤں کے تلوے جلنا ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

اسے پینٹوتھینک ایسڈ بھی کہتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں پایا جاتا ہے۔ خمیر، بکرے کی ران کے گوشت، کلیجی، گردہ، دل، دماغ، انڈے کی زردی، سالم اناج مثلاً گیہوں، جو، مونگ کی پھلی، سویابین، خشک مٹر، گریاں اور مغز، بھوسی، کھمبی اور سبز پتوں والی تمام تازہ سبزیوں۔

وٹامن بی 6

اس کو مرض پلاگرا میں وٹامن بی 3 کے ساتھ دینے سے اچھے نتائج نکلتے ہیں۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے طبیعت میں گراوٹ، اکتاہٹ، چڑچڑاپن اور بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے۔ متلی ہونے لگتی ہے اور قے آنے لگتی ہے۔ عورتوں کے ایام حمل میں قے کے ساتھ درد شقیقہ بھی ہوجاتا ہے۔ رعشہ اور کمزوری کی شکایت بھی ہوجاتی ہے۔ خون کی کمی بھی ہوجاتی ہے۔ جلد کی رنگت پیلی ہوجاتی ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

سالم اناج خصوصاً اس کے چھلکے، خمیر، انڈے کی زردی، پھلیاں، دالیں، سبزیاں، گوشت، کلیجی اور مچھلی۔

وٹامن بی 7

جسم میں اس کی کمی کی وجہ سے جلد کی رنگت زرد ہوجاتی ہے۔ خون کے سرخ ذرات کم ہوجاتے ہیں۔ جسم ملیریا کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ مریض بے ہمت اور سست ہوجاتا ہے۔ جلد میں سوزش اور بدن درد کرتا ہے۔ وٹامن بی 7 کو دوسرے وٹامن کے ساتھ سرطان اور رسولی کو بڑھنے سے روکنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

مچھلی کی ایک قسم ھیلی بٹ، گائے کا گوشت، انڈے، پنیر، گائے کا دودھ، سیب، کیلا، گریپ فروٹ، نارنگی، کینو، مونگ پھلی، آلو، پیاز، مکئی، لوبیا، مٹر، پالک، ٹماٹر، شلغم، چقندر، ساگودانہ، پھلوں کے چھلکے اور ہر قسم کی گھاس میں یہ وٹامن پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی8

جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے منہ کے اندر چھالے اور زبان سوج جاتی ہے۔ دست آنے لگتے ہیں۔ بدن کمزور اور ناطاقتی ہوجاتی ہے۔ سنگرہنی کا مرض ہوجاتا ہے۔ خون کی کمی اور بھوک کی کمی کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کچھ بھی کھانے پینے کو جی نہیں چاہتا۔

اگر کچھ کھالیں تو دست شروع ہوجاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں اس کی کمی ہوجائے تو نشوونما رک جاتی ہے۔ خون کی کمی اور سفید ذرات کم ہوجاتے ہیں۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

تمام سبز پتوں والی سبزیاں، کلیجی، گردے اور خمیر۔ یہ وٹامن بالخصوص پالک میں پایا جاتا ہے۔ نیز تازہ سبز گھاس میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی9

فارمولے کے لحاظ سے گلوکوز کے مشابہ ہے مگر اس کے خواص الگ ہیں۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے بالوں کی نشوونما رک جاتی ہے اور بال جھڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔ بال کھردرے، بے جان اور بے رنگ ہوجاتے ہیں۔ گنجاپن پیدا ہوجاتا ہے۔ پلکوں کے بال بھی گرجاتے ہیں۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن خمیر، کلیجی، گوشت، پھلوں اور سبزیوں کے خشک پتوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی 10

اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے جگر اور گردوں کا فعل بگڑ جاتا ہے۔ خون کے سفید خلیے کمزور ہوجاتے ہیں۔ جسم کے اندر چربی یا چکنائی کا فعل خراب ہوجاتا ہے۔ چربی زیادہ تر جگر پر چڑھ جاتی ہے۔ اس سے جگر سخت ہوجاتا ہے۔ جگر اور معدہ پر ورم آجاتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے نبض کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ بچوں کی نشوونما کے لئے یہ وٹامن بہت ضروری ہے۔ ماں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن سب سے زیادہ بکرے کے دماغ میں پایا جاتا ہے۔ تمام سبزیوں اور تمام اناجوں میں پایا جاتا ہے۔ جو، گیہوں، انڈے کی زردی، چھوٹی مچھلی (یونگ)، گردے اور کلیجی کی یخنی، اجوائن، پیاز، پالک، بند گوبھی، گاجر اور مٹر میں یہ پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی11

اس وٹامن کا کیمیائی نام Para-Amino-Benzic Acid ہے۔ یہ ایک قسم کا ترشہ ہے۔ جسم میں سورج کی شعاعوں یعنی دھوپ کو برداشت کرنے کی قوت اسی وٹامن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے بالوں کی رنگت بدل جاتی ہے اور بال جلدی سفید ہوجاتے ہیں۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ جسم کے جس حصہ پر دھوپ لگے، وہ حصہ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ تپ محرقہ میں ہذیانی کیفیت ہوجاتی ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

خمیر اور کلیجی کے عرق میں اس وٹامن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ انڈا، دودھ، سبزیوں اور اناجوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی 12

اس وٹامن کا کیمیائی نام Cyano Cobalamin ہے۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے خون کے سرخ خلیات پر اس کا اثر پڑتا ہے اور مہلک قسم کی کمی خون کی شکایت ہوجاتی ہے جسے Pernicious

Anaemia کہتے ہیں۔ ہڈیوں کا گودا صحیح حالت میں نہیں رہتا بلکہ اس میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کے فعل پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے، جس کی وجہ سے کھانا ہضم نہیں ہوتا اور بھوک مرجاتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس قدر ضعف پیدا ہوجاتا ہے کہ اس کا اثر تمام اعصاب اور دماغ پر پڑتا ہے جس کے بعد مریض کی حالت سنبھلنا مشکل ہوجاتی ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن ہڈیوں کے گودے، کلیجی، گردہ، گوشت کی یخنی میں زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دودھ اور سویابین میں بھی پایا جاتا ہے۔

وٹامن سی

اس وٹامن کا کیمیائی نام Ascorbic Acid ہے۔ غذاؤں میں یہ وٹامن زیادہ دیر تک اپنی اصلی حالت میں نہیں رہتا۔ اچار یا مربہ بنا کر جو غذائیں رکھی جاتی ہیں یا جن پھلوں کو بند ڈبوں میں یا خشک کر کے رکھا جاتا ہے، اس میں یہ وٹامن موجود نہیں ہوتا۔ کافی دیر تک جوش دینے یا زیادہ پکانے سے یہ وٹامن ضائع ہوجاتا ہے۔

جسم میں متعدد امراض کا مقابلہ کرنے کی قوت وطاقت اسی وٹامن کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ اس وجہ سے خون میں ترقیاتی مرکبات تیار ہوتے ہیں جو جراثیمی سمیت کو ختم کر دیتے ہیں۔ بیماری کے ایام، عورتوں کو حمل کے دوران اور بچے کو دودھ پلانے کے زمانہ میں اس وٹامن کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اس وٹامن کی کمی ہوجائے تو قوت مدافعت کم ہوجاتی ہے اور مرض اسکربوط (Scurvy) ہوجاتا ہے۔ منہ میں چھالے ہوجاتے، مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور ان میں خون آنے لگتا ہے۔ دانت کمزور پڑ جاتے اور ہلنے لگتے ہیں۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے زخموں کو جلد آرام نہیں آتا۔ زخم خراب ہوکر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کھانسی، نزلہ، زکام، انفلوئنزا، نمونیہ، وجع المفاصل، جوڑوں میں درد اور بالوں کی جڑوں میں خارش کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو مشکل سے جڑتی ہے۔ کسی بھی جگہ سے یعنی منہ، ناک، پھیپھڑوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں ماہواری زیادہ دیر تک اور زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے۔ معمولی چوٹ یا دباؤ کی وجہ سے نیلگوں نشان پڑ جاتے ہیں۔ بعض وقت خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن آملہ میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ لیموں، چکوترہ، نارنگی، سنگترہ، کینو، مالٹا، اناناس، آڑو، اسٹابری، میٹھا، امرود، آلوچہ، آلو بخارا، آم، املی، انار، انجیر، کرم کلہ، آلو، کچنال، کدو، کریلا، ککڑی، مٹر، مولی، ٹماٹر، پھول گوبھی، بند گوبھی، شلغم، سلاد پتہ، میتھی، پالک، بتھوا کا ساگ، بھنڈی، توری، لوبیا، ٹینڈے، چقندر، خرفہ کا ساگ، حلوہ کدو، سویابین، چولائی کا ساگ، تازہ سویابین اور تازہ کلیجی۔

نوٹ یہ وٹامن صرف تازہ پھلوں، تازہ اور سبز پتوں والی سبزیوں میں پایا جاتا ہے۔ خشک چنے، ارہر، ماش، مسور، موٹھ اور مونگ وغیرہ میں یہ وٹامن نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگر ان اناجوں کو پانی میں بھگودیں، یہاں تک کہ پھول کر پھوٹ آئیں تو ان میں یہ وٹامن قدرتی طور پر پیدا ہوجاتا ہے۔

وٹامن پی

اس وٹامن کا کیمیائی نام Hesperidin ہے۔ جو وٹامن سی کا علیحدہ طور پر استعمال کرتے ہیں، ان کو بعض اوقات اس سے اسکربوط (اسکروی) یا جریانِ خون کے مرض کو فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ ایسے اشخاص کو ساتھ وٹامن پی بھی دینا پڑتا ہے، پھر ان کو فائدہ ہوتا ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن ان تمام غذاؤں میں موجود ہوتا ہے، جن میں وٹامن سی ہوتا ہے۔ لیموں میں وٹامن پی، سی کی نسبت تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح آملہ میں وٹامن پی، لیموں کی نسبت تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اپنے اثر اور فعل کے اعتبار سے دونوں وٹامن برابر ہیں۔

وٹامن ڈی

اس کا کیمیائی نام Coleiferdu Ergosterol Viosterol

ہے۔ اپنے فعل کے اعتبار سے اس کو مانع کساح یعنی سوکھا، مسان (Anti Rechitic Vitamin) کہتے ہیں کیونکہ اس کا اثر خاص طور پر دانتوں، ہڈیوں پر ہوتا ہے۔ یہ بچوں کی نشوونما کے لئے بہت ضروری حیاتین ہے۔ جسم کے اندر اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے سوکھے کا مرض ہو جاتا ہے۔ ہڈیاں نرم ہو جاتی ہیں۔ اسی نرمی کی وجہ سے مڑ بھی جاتی ہے۔ دانت اچھی طرح نشوونما نہیں پا سکتے۔ قطار میں نہیں رہتے بلکہ آگے پیچھے مڑ جاتے ہیں۔ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار جذب نہیں ہوتی بلکہ پیشاب کے ذریعے جسم سے اخراج ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہڈیاں اتنی نرم ہو جاتی ہیں کہ خود بخود ٹوٹنے لگتی ہیں۔ جس شخص کے جسم میں اس وٹامن کی کمی ہو، اس کی کوئی ہڈی اگر کسی حادثہ کی وجہ سے ٹوٹ جائے تو پھر اس کا جڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ تمام جوڑوں میں ہڈیوں کے سرے موٹے ہو جاتے ہیں۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن قدرتی طور پر ہمارے جسم میں سورج کی شعاؤں سے پیدا ہوتا ہے۔ جلد پر کھلی دھوپ پڑنے سے یہ وٹامن قدرتی طریقہ سے ہمارے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے۔ مصنوعی طور پر الٹراوائلٹ شعاعوں کو جسم پر ڈال کر حاصل کیا جاتا ہے۔ سرسوں کے تیل کو اگر تین چار گھنٹے کھلا دھوپ میں رکھا جائے تو اس میں وٹامن ڈی پیدا ہوتا ہے۔ دودھ، بالائی، مکھن، گھی، بادام، ناریل، انڈے کی زردی، کاڈ مچھلی کے تیل، شارک مچھلی کے تیل میں اس وٹامن کی خاص مقدار ہوتی ہے۔

تیز آگ پر غذاؤں کو پکانے سے یہ وٹامن جل جاتا ہے۔ پتھری والے مریضوں کو اگر پیشاب میں البیومن خارج ہو تو ان کے لئے یہ وٹامن نقصان دہ ہے کیونکہ یہ وٹامن بذات خود پتھری بننے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

وٹامن ای

اس کو ویٹ آئل/ویٹ جرم آئل (Wheat Germ Oil) بھی کہتے ہیں۔ اس کا کیمیائی نام Toco Pherol ہے۔ اپنے فعل کے اعتبار سے مانع بانجھ پن کہلاتا ہے۔ کھار، تیزابیت، حرارت اور روشنی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ سب میں قائم رہتا ہے اور اثرات میں کمی نہیں آتی۔ جسم میں اس کی کمی ہو جائے تو عورتوں اور مردوں میں بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ مردوں کے مادہ منویہ میں تولیدی جراثیم پیدا نہیں ہوتے اور عورتوں کی بیضہ دانیوں میں بیضہ پیدا نہیں ہوتا۔ حرکت کرنے والے عضلات میں کمزوری آ جاتی ہے، حمل کے دوران اس کی کمی ہو جائے تو رحم میں جنین کی نشوونما رک جاتی ہے اور بچہ اندر ہی اندر سوکھ جاتا ہے۔ عورتوں میں بار بار اسقاط بھی اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دیگر اس کی کمی سے انسان جلد بوڑھا ہو جاتا ہے اور ذیابیطس کی شکایت ہو جاتی ہے۔ دل کے عضلات بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ بعض کتابوں میں قوت جماع کی کمزوری کو اس وٹامن کی کمی کا سبب بیان کیا ہے۔ مگر تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ قوت جماع، خواہش اور ایستادگی پر اس وٹامن کی کمی کا اثر نہیں ہوتا۔ اس کی کمی ہوتے ہوئے فریقین حق زوجیت اچھی طرح ادا کرتے ہیں مگر قوت تولید اور افزائش نسل کی طاقت نہیں ہوتی۔ اس لئے اس کو بانجھ پن کا توڑ اور اولاد افزاء حیاتین بھی کہتے ہیں، مگر علاج مدت طلب ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

اس وٹا3 من کا زیادہ ذخیرہ چھلکا اتری ہوئی گندم کے تیل اور مادہ مچھلی کے انڈوں کی تھیلی، بھوسی کی روٹی اور انڈے کی زردی کے روغن میں ہوتا ہے۔ دوسرے نمبر پر یہ جگر، دودھ، مکھن، بادام، پستہ، مونگ پھلی، گاجر، سلاد پتہ، بند گوبھی میں ہوتا ہے۔ تیسرے نمبر پر آلو، بنولے کے مغز، پالک، لوبیا، چقندر، سویابین، اخروٹ، تل، چلغوزہ، خوبانی، ناریل، روغن السی اور پودوں کی نرم شاخوں میں پایا جاتا ہے۔

وٹامن کے

فعل کے اعتبار سے اسے حابس دم (خون منجمد کرنے والی) حیاتین کہتے ہیں۔ سورج کی روشنی اور کھار سے اس وٹامن کے اثرات زائل ہو

جاتے ہیں مگر حرارت کا اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے خون میں جمنے یا منجمد ہونے کی قوت کم ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جریانِ خون کی شکایت ہوجاتی ہے۔ ناک، منہ، حلق یا آنتوں سے خون آنے لگتا ہے۔ معمولی خراش یا زخم آنے پر شدت سے خون بہنے لگتا ہے۔ جلد کی باریک رگوں سے بعض اوقات جریانِ خون ہوکر زیر جلد آجاتا ہے، جس سے جلد پر نیلگوں یا سیاہی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بار بار خونی اسہال کی شکایت ہوجاتی ہے۔ آنتوں میں غذا کے ذریعے جو خون بنتا ہے، اسے آنتیں جذب کرتی ہیں اور یہ جگر میں پہنچتا ہے۔ مگر اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے آنتوں سے خون جذب ہونے کی بجائے خارج ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے جسم میں خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور یرقان سددی اور مرض کینسر کی شکایت ہوجاتی ہے۔ عورتوں کو ماہواری اور زچگی کے وقت خون کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ نیز انگلیوں کی سوجن بھی اس وٹامن کی کمی کی علامت ہے۔

کن غذاؤں کے ذریعے اس کی کمی کو پورا کیا جائے؟

یہ وٹامن تمام سبز پتوں والی سبزیوں، بند گوبھی کے پتوں، پالک کے پتوں، گاجر، مولی، ٹماٹر اور روغن سویابین میں پایا جاتا ہے۔

آپ کے سوالات
مطب العارف کے جوابات

سوال میری شادی قریب ہے اور میں بہت ہی زیادہ خوف زدہ ہوں چونکہ نادانی میں مجھ سے بہت غلط کاریاں ہوگئی ہیں۔ اب میں شادی کے قابل نہیں کبھی کبھی تو خودکشی کرنے کو دل کرتا ہے خدا کیلئے میری رہنمائی کریں میں ساری زندگی آپ کو دعائیں دونگا۔ (پوشیدہ، مردان)

جواب میرے عزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگیں۔ سچے دل سے توبہ کریں اور دل ودماغ سے ہر قسم کے خوف وگھبراہٹ اور بے چینی کو ختم کردیں اور اپنے گھر والوں کو شادی کا کہہ دیں اور خودکشی کا تصور ہمیشہ کیلئے ذہن سے نکال دیں۔ نماز کی پابندی کریں غلط دوستوں اور غلط سوسائٹی کو بالکل ترک کردیں۔ مطب العارف سے شادی کورس منگوالیں بذریعہ کوریئر وغیرہ یا براہ راست تشریف لائیں لیکن آنے سے پہلے فون لازمی کرلیں مطب العارف کا شادی کورس عام حکماء اور طبیبوں سے ہٹ کر تیار کردہ ہے۔ ہمارے ہاں مختلف شادی کورسز مریضوں کو استعمال کروائے جاتے ہیں۔ ان کی مرض کی کمی یا شدت کو دیکھ کر، مزاج کے اعتبار سے، موسم کے اعتبار سے عمر کے اعتبار سے اور مرض کے اعتبار سے اور سب سے بڑی چیز کہ مریض کی مالی حالت کے اعتبار سے اصول علاج کو مدنظر رکھتے ہوئے جب کوئی بھی علاج کریں گے تو لازمی بات ہے فائدہ ضرور ہوگا۔ ایسے مریضوں کے معدے کی حالت، جگر کی حالت، اور مثانے گردوں وغیرہ کی حالت کو سامنے رکھ کر تمام کورسز استعمال کروائے جاتے ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپ کسی بازاری اور اشتہاری حکیم کے ہتھے نہیں چڑھے ورنہ تو وہ لوٹ لوٹ کر آپ کو ضرور خودکشی پر مجبور کردیتے۔

شادی کورسز۔

1۔شادی کورس 5100 روپے
2۔شادی کورس 11000 روپے
3۔شادی کورس 21000 روپے

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردسحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردسحر حصہ دوم	جادوٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر، کلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کردینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردسحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردسحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادوٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی وکافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھومنتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھومنتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بردشمنان، عزت وتوقیر، ترقی روزگار اور کامیابی وکامرانی کے مجرب قرآنی اعمال ونقوش پر لاجواب وشہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات ونظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات وجنات، ملکۃ الجنات وشاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اوران کی عفریت وذریت کے مستند اعمال پر لاجواب وشہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین وکاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات وتعویذات اور مجربات کا گلدستہ جوانہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح وتشریح، تفسیر ومعانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال ونقوش وتعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال ولاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وانعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی ''متبادل طریقہ علاج'' جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیات امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری وساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، ارومانھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشقِ حقیقی، سلوک ومعرفت، طالب مولی، راہ فقر کے مسافر اور راہِ طریقت پر گامزان ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی وسالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموزِ مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اوران کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی وابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم وفنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات ودعوات پر مبنی جامع الفوائد ونادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عائلی نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4360

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

فروری میں اپنی مرادوں کو پورا کرنے کے اوقات سے فائدہ اُٹھائیں

11 فروری 2017ء بروز ہفتہ چاند گرہن لگ رہا ہے۔ 26 فروری 2017ء بروز اتوار سورج گرہن لگ رہا ہے۔ گرہن کے اوقات، وہ ہوتے ہیں کہ اگر اس میں عامل بندش کا عمل کرے تو اس کے بہت قوی اثرات ہوتے ہیں۔ ذیل میں چند مسائل ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر آپ کسی بھی مسئلے میں پریشان ہوں تو اعتماد سے رابطہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ پریشانی راحت میں تبدیل ہوجائے گی۔

اگر کوئی اشکال ہو تو استخارہ کر کے رابطہ فرمائیں۔ عمل کا ھدیہ ناقابلِ واپسی ہوگا۔

ناجائز تعلقات: شوہر کے غیر عورتوں سے، بیوی کے غیر مردوں سے، لڑکوں کے لڑکوں سے، لڑکیوں کے لڑکیوں سے، لڑکوں اور لڑکیوں کے......الغرض ہر قسم کے ناجائز تعلقات کی بندش تاکہ مزید نہ ہوں۔

نکاح: آپ چاہتے ہیں کہ کسی خاص جگہ ہی نکاح ہو یا کسی خاص جگہ نکاح نہ ہو، تو بندش لگوائیں (فتویٰ لازمی ہے)۔

محبت: شوہر بیوی، بہن بھائیوں، والدین اور اولاد میں اور محرموں کے درمیان محبت ہو، ہر قسم کی ناجائز محبت ختم ہو۔

طلاق: طلاق نہ ہو یا طلاق ہوجائے (فتویٰ لازمی ہے)۔

بری عادات: چوری کرنا، گالیاں دینا، جھوٹ بولنا، مارنا پیٹنا، نافرمانی کرنا، زبان درازی کرنا، ناجائز غصہ کرنا، شک کرنا......الغرض کوئی بھی بری عادت ہو، اس کا خاتمہ ہو۔

نشہ نہ کرے: شراب نوشی، چرس، افیم، سگریٹ نوشی یا کسی بھی قسم کا نشہ کرتا ہو تو نہ کرے۔

سفر: اگر کچھ ایسے حالات ہوں کہ کسی کا کسی کے گھر، شہر یا مُلک جانا نقصان دہ ہو اور وہ جانا چاہتا ہو تو عمل کر کے اس کو رکوائیں۔

زبان بندی: بچہ زبان درازی کرے، بیوی یا شوہر کرے، شاگرد کرے، ملازم کرے یا کوئی بھی آپ کے خلاف زبان درازی کرے تو اس کی زبان اپنے حق میں بند کروائیں۔

دشمن: دشمن دشمنی ختم کردے اور آپ کا دوست بن جائے، دشمن مخالفت ترک کردے، دشمن کا کوئی بھی وار آپ پر اثر نہ کرے، آپ کے خلاف دشمن کسی بھی طرح کا کوئی عمل یا جادو نہ خود کر سکے، نہ کسی عامل سے کروا سکے۔

تسخیر: کسی بھی فرد کو مسخر کر کے کام نکلوائیں جیسے کسی افسر سے، کسی بڑے آدمی سے پیسہ لیا ہو اور واپس نہ کرتا ہو اگرچہ اس کے پاس دینے کو بھی ہو اور اس طرح کے بہت سے کام۔

توجہ فرمائیں

کسی بھی ناجائز مقصد کیلئے کسی بھی صورت میں ہم بندش کے اعمال نہیں کرتے۔ ناجائز مقاصد والے ہرگز رابطہ نہ کریں۔

جادوگر اور عامل: اگر یقین ہو کہ فلاں شخص غلط اعمال کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے عملیات سے پریشان کرتا ہے تو ایسے جادوگر یا عامل کے اعمال بندھوائیں تاکہ آئندہ وہ کسی کو تکلیف نہ دے سکے۔

نوٹ: *......صرف اور صرف جائز مقاصد کے لیے رابطہ کریں۔

*......کم از کم ھدیہ گیارہ ہزار روپے **(11,000)** ہے۔ جو نہ دے سکتے ہوں، وہ عام دنوں میں بندش کا عمل کروالیں۔ گرہن میں کرنے سے معذرت۔

ناظم روحانی علاج گاہ **0324/0344-8439477**

اوقات: صبح 11 بجے تا 5 بجے (جمعہ کو فون نہ کریں)

فون (دفتر): **042-35410586** موبائل (دفتر): **0343-7772772**

https://goo.gl/18EOEJ, https://goo.gl/QN0gwC Email: ruhaniilajgah@gmail.com

Monthly
Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288

ایک بار پھر ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

■ چاند گرھن رات 03:34 پر لگنا شروع ہوگا۔ صبح 05:43 پر مکمل لگے گا۔ صبح 07:53 پر چاند گرھن بالکل ختم ہوجائے گا۔ ■ سورج گرھن شام 05:10 پر شروع ہوگا۔ رات 07:58 پر مکمل لگے گا۔ رات 10:35 پر سورج گرھن بالکل ختم ہوجائے گا۔

چاند گرہن 11 فروری 2017ء بروز ہفتہ لگے گا..... سورج گرہن 26 فروری 2017ء بروز اتوار لگے گا

دیگر ممالک کے افراد سورج گرہن اور چاند گرہن کے اوقات کے لئے اس لنک کو وزٹ کریں:

www.timeanddate.com/eclipse/lunar/2017-february-11
www.timeanddate.com/eclipse/solar/2017-february-26

قرآنی اعمال

سات سلام: جنات وجادو کا توڑ، روحانی تشخیص، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

آیاتِ شفاء: ہر بڑی سے بڑی بیماری کا علاج۔

آیت الکرسی بامؤکل: ہر قسم کے شیاطین، جادو، جنات سے حفاظت وعلاج۔

آیت قطب بامؤکل: بڑے سے بڑے جنات کے مقابلے کے لئے۔

سورۂ مزمل بامؤکل: بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج، سخت دشمن و جادوگروں پر غلبہ، بڑے سے بڑے دنیوی کاموں کے لئے۔

سورۂ فیل بامؤکل: سخت دشمن (جنات، جادوگر، انسان) کے لئے۔

سورۂ اخلاص بامؤکل: جنات وجادو کا علاج اور محبت کے لئے۔

بکرے والا عمل: سخت جادو سے نجات کا عمل۔

اونٹ کی ہڈی کا عمل: گھر کی جنات وجادو سے حفاظت کا خاص عمل۔

تھیلی والا عمل: سخت جادو کا علاج۔

منزل: جادو، جنات، شیاطین وبیماریوں کا علاج وحفاظت۔

حصارِ خاص: جادو، جنات، شیاطین وہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حصارِ قرآنی کبیرہ: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

دیگر اعمال

چہل کاف: تمام دنیوی امور میں مجرب، ہر قسم کے جادو و جنات کا علاج، دشمن کے خلاف مضبوط ہتھیار، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

چہل کاف بامؤکل: عامل قسم کے جنات وشیاطین اور بڑے جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال اور ان کا مجرب علاج۔

عمل باندھ جادو: سحر، جادو، آسیب، جنات و شیاطین، مسان، ہر قسم کے تعویذات، پتلہ، چوکی وغیرہ کا توڑ اور مضبوط حفاظت۔

عمل عصائے کلیم اللہ: ہر قسم کے سحر وجادو کا مضبوط توڑ اور واپسی۔

سری والا عمل: سخت جادو کی کاٹ کا مجرب عمل۔

مندرہ شاہ علی: بڑے سے بڑے جادو کا توڑ، جنات وشیاطین کے اثرات کا علاج، دشمنوں پر غلبہ اور جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال۔

نورانی مندرہ: جنات و جادو اور بیماریوں کا علاج، ہر قسم کے عمل کو واپس کرنے کی طاقت (مندرہ، ڈنکا، منتر...... سب واپس)۔

نوٹ تمام اعمال کی اجازت کے لئے نقد صدقہ ادا کرنا ضروری ہے۔ یہ سب روحانی ہتھیار ہیں۔ اُتنے عمل کریں، جو سنبھال سکیں۔

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم: 0346-4661681، نائب ناظم: 0345-4661681، دفتر: 0343-7772772, 042-35410586